نومبر ۱۹۹۵

ماہنامہ

میثاق

لاہور

مدیر مسئول
ڈاکٹر اسرار احمد

کشمیر کے مسئلے کا حل — امیر تنظیم اسلامی کی پریس

سالانہ رپورٹ — تنظیم اسلامی پاکستان و بیرون پاک

یکے از مطبوعات
تنظیم اسلامی

☆ تنظیم اسلامی کیوں قائم ہوئی اور اس کے قیام کی اولین کوشش کب ہوئی؟
☆ اس کی "قرارداد تاسیس" قافلہ جماعت اسلامی سے جدا ہونے والے کن "اکابرین" کے اتفاق رائے سے منظور ہوئی تھی؟
☆ اولین کوشش میں ناکامی کے بعد دوبارہ اس کے قیام کا عزم کس نے کیا اور اس کا باقاعدہ قیام کب عمل میں آیا؟
☆ تنظیم اسلامی کے اساسی نظریات کیا ہیں اور اس کے پیش نظر اہداف و مقاصد کون کون سے ہیں؟
☆ امت مسلمہ کی چودہ سو سالہ تاریخ کے پس منظر میں تنظیم اسلامی کا محل و مقام کیا ہے؟
☆ تنظیم اسلامی کے بانی کا فکری و تحریکی پس منظر کیا ہے؟

ان تمام سوالات کے تفصیلی جواب کیلئے

تنظیم اسلامی کے درج ذیل تین اساسی کتابچوں کا مطالعہ ناگزیر ہے

——(۱)——

سلسلہ اشاعت تنظیم اسلامی نمبر 1

عزمِ تنظیم

(سابقہ "سرا فگندیم")

عمدہ طباعت' صفحات ۷۲' قیمت ۸/-

——(۲)——

سلسلہ اشاعت تنظیم اسلامی نمبر 2

تنظیم اسلامی کا تاریخی پس منظر

صفحات ۴۸' عمدہ طباعت' قیمت ۶/-

——(۳)——

سلسلہ اشاعت تنظیم اسلامی نمبر 3

تعارفِ تنظیمِ اسلامی

صفحات ۸۸' قیمت ۱۰/-' عمدہ طباعت

------ ملنے کے پتے ------

● مرکزی دفتر تنظیم اسلامی' ۶۷- اے' علامہ اقبال روڈ' گڑھی شاہو- لاہور
● دفتر تنظیم اسلامی لاہور شہر' ۴- اے' مزنگ روڈ' نزد فیلی ہسپتال
● قرآن اکیڈمی' ۳۶- کے ماڈل ٹاؤن' لاہور

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا (القرآن)

ترجمہ: اور اپنے اوپر اللہ کے فضل کو اور اس کے اُس میثاق کو یاد رکھو جو اُس نے تم سے لیا جبکہ تم نے اقرار کیا کہ ہم نے مانا اور اطاعت کی۔

جلد: ۴۴

شمارہ: ۱۱

جمادی الاخریٰ ۱۴۱۶ھ

نومبر ۱۹۹۵ء

فی شمارہ ۱۰/-

سالانہ زرِ تعاون ۱۰۰/-

ماہنامہ میثاق لاہور

مدیر مسئول

ڈاکٹر اسرار احمد

33/16/36

سالانہ زرِ تعاون برائے بیرونی ممالک

- ایران، ترکی، اومان، مسقط، عراق، الجزائر، مصر — 10 امریکی ڈالر
- سعودی عرب، کویت، بحرین، عرب امارات، قطر، بھارت، بنگلہ دیش، یورپ، جاپان — 17 امریکی ڈالر
- امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ — 22 امریکی ڈالر

ترسیلِ زر: مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

ادارۂ تحریر

شیخ جمیل الرحمٰن

حافظ عاکف سعید

حافظ خالد محمود خضر

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور رجسٹرڈ

مقامِ اشاعت: 36۔کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور 54700۔فون: 03-02-5869501

مرکزی دفتر تنظیم اسلامی: 67۔گڑھی شاہو، علامہ اقبال روڈ، لاہور، فون: 6305110

پبلشر: ناظم مکتبہ، مرکزی انجمن، طابع: رشید احمد چودھری، مطبع: مکتبہ جدید پریس (پرائیویٹ) لمیٹڈ

مشمولات

☆ عرض احوال ــــــــــــــــــــ ۱

حافظ عاکف سعید

☆ پریس کانفرنس ــــــــــــــــــــ ۲

کشمیر و کراچی کا مسئلہ ---ایک قابل عمل فارمولا

ڈاکٹر اسرار احمد

☆ سالانہ رپورٹ ــــــــــــــــــــ ۷

- مرکزی رپورٹ تنظیم اسلامی پاکستان — مرتب : ڈاکٹر عبد الخالق
- کارکردگی رپورٹ تنظیم اسلامی پاکستان — مرتب : جناب عبد الرزاق
- تربیتی نظام — مرتب : چوہدری رحمت اللہ بٹر
- مالیاتی رپورٹ — مرتب : جناب قمر سعید قریشی
- تنظیم اسلامی بیرون پاکستان — مرتب : سراج الحق سید
- تنظیم اسلامی حلقہ خواتین — مرتبہ : بیگم شیخ رحیم الدین

☆ تذکیر و موعظت ــــــــــــــــــــ ۶۲

ڈاکٹر سہراب اسلم کے نام بھائی عبد الوہاب صاحب کا خط

☆ ہوتا ہے جادہ پیما ــــــــــــــــــــ ۶۵

تنظیم اسلامی کا بیسویں سالانہ اجتماع۔ چند احساسات و تاثرات

(شیخ) جمیل الرحمٰن

☆ خطوط و نکات ــــــــــــــــــــ ۷۸

- عربی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا چاہئے
- تعاون علی البر کی ایک مثال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض احوال

تنظیم اسلامی کے بائیسویں سالانہ اجتماع کے موقع پر ۲۰ اکتوبر کو مینارِ پاکستان کے وسیع و عریض سبزہ زار میں قبل از نمازِ جمعہ اپنے افتتاحی خطاب میں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے کشمیر کے مسئلے پر پہلی بار کھل کر بات کی اور ملک و ملت کی خیر خواہی میں جس بات کو حق سمجھا اسے واشگاف الفاظ میں بیان کیا۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے زور دے کر یہ بات کہی کہ ہمیں اس معاملے میں جذباتیت کو ایک طرف رکھتے ہوئے کہ جس کا خمیازہ پچھلے پچاس برسوں سے ہم بھگت رہے ہیں' اب حقیقت پسندانہ انداز میں اس پر غور کرنا چاہئے اور بین الاقوامی تناظر میں اس مسئلے کی سنگینی کا ادراک کرتے ہوئے "کچھ دو اور کچھ لو" کے اصول کے مطابق دو طرفہ مذاکرات کے ذریعے اس معاملے کے حل کے لئے سنجیدہ کوشش کرنی چاہئے۔ ورنہ ہو گا یہ کہ بلیاں لڑتی رہ جائیں گی اور بندر (یعنی امریکہ جس کی کشمیر کے معاملے میں بدنیتی اب طشت از بام ہو چکی ہے) ساری روٹی ہڑپ کر جائے گا۔ امیر تنظیم کی تجویز کا خلاصہ یہ ہے کہ آزاد کشمیر اور بلتستان و گلگت کو باضابطہ طور پر پاکستان کا حصہ بنا دینا چاہئے اور ادھر جموں اور لداخ کے غیر مسلم اکثریتی علاقے بھارت میں شامل ہو جانے چاہئیں۔ درمیان میں "وادی" کے لوگوں کو یہ اختیار دیا جانا چاہئے کہ وہ پاکستان یا بھارت میں سے جس کے ساتھ چاہیں الحاق کر لیں بلکہ انہیں تھرڈ آپشن بھی دیا جا سکتا ہے کہ وادی کے علاقے کو ایک خود مختار ریاست کی شکل دے دی جائے۔

اس تجویز پر حسب توقع کئی اطراف سے مخالفانہ آوازیں اٹھیں۔ اخبارات میں بیان بازی کا سلسلہ شروع ہوا۔ چنانچہ ۲۵/ اکتوبر کو امیر تنظیم اسلامی نے ایک پریس کانفرنس طلب کی۔ اپنے موقف کو مرتب انداز میں ایک تحریری بیان کی صورت میں اخباری نمائندوں کے سامنے پیش کیا' اور ان کی جانب سے تابڑ توڑ سوالوں کا جامع انداز میں جواب دیا۔ اس پریس کانفرنس میں تمام قومی اخبارات کے نمائندے موجود تھے۔ بحمد اللہ یہ پریس کانفرنس بہت بھرپور رہی۔ قارئین "میثاق" کی دلچسپی کے لئے وہ مکمل بیان زیر نظر شمارے میں شامل کر دیا گیا ہے جس کے ذریعے کشمیر و کراچی کے مسئلے پر امیر تنظیم اسلامی کا موقف پورے سیاق و سباق کے ساتھ سامنے آتا ہے۔

☆ ☆ ☆

بحمد اللہ تنظیم اسلامی کا بیسواں سالانہ اجتماع حسب پروگرام ۲۰ تا ۲۲/ اکتوبر مینار پاکستان کے سبزہ زار میں منعقد ہوا۔ یہ اجتماع ہر اعتبار سے نہایت بھرپور اور کامیاب رہا۔ اسی موقع پر عالمی احیاء خلافت کانفرنس بھی وہیں منعقد ہوئی جس سے امریکہ اور برطانیہ سے تشریف لائے ہوئے دینی و مذہبی رہنماؤں اور سکالرز نے بھی خطاب کیا۔ اس اجتماع اور کانفرنس کی مفصل اور مصور رپورٹ اگر اللہ نے چاہا تو "ندائے خلافت" میں شائع کر دی جائے گی' تاہم اس موقع پر تنظیم کی کارکردگی کی جو سالانہ رپورٹ پیش کی گئی تھی وہ حسب روایت ہدیہ قارئین کی جا رہی ہے۔ OO

مسئلہ کشمیر و کراچی ۔۔۔ایک قابل عمل فارمولا

بیان پریس کانفرنس ۲۵/ اکتوبر ۱۹۹۵ء

ڈاکٹر اسرار احمد

کشمیر اور کراچی کے پیچیدہ و گھمبیر مسائل کے حل' اور بدلتے ہوئے حالات میں پاکستان کے لئے نئی خارجہ حکمت عملی کے ضمن میں میری رائے حسب ذیل عالمی' علاقائی اور ملی و ملکی مشاہدات و آراء پر مبنی ہے :

۱ ۔ جس طرح چند سو سال قبل یورپی عیسائی نو آبادیاتی سیلاب نے ایشیا اور افریقہ اور بالخصوص عالم اسلام پر حملہ کیا تھا اسی طرح اور اس کے باوجود کہ ع "دم لیا تھا نہ قیامت نے ھنوز!" کے مصداق ابھی اس نو آبادیاتی استعمار کی بساط پورے طور پر لپٹنے بھی نہ پائی تھی کہ اب دوبارہ ایک عالمی استعمار کا سیلاب مغرب سے مشرق کی جانب بڑھ رہا ہے۔ اس بار یہ استعمار عالمی صیہونی تحریک کے آلہ کار کی حیثیت سے "نیو ورلڈ آرڈر" کے حسین نام کے تحت امریکہ اور اس کے یورپی اتحادیوں اور ان کی ادنیٰ کنیز یو این او کے ذریعے پیش قدمی کر رہا ہے۔

۲ ۔ بد قسمتی سے عالم عرب تقریباً کل کا کل اس نئے یہودی عالمی استعمار کے شکنجے میں کسا جا چکا ہے۔ اور اس کے ضمن میں تو یہودیوں کے مابین صرف یہ اختلاف باقی رہ گیا ہے کہ سیکولر صیہونی قیادت کی حکمت عملی یہ ہے کہ عظیم تر اسرائیل کے قیام کے ذریعے عربوں اور پوری دنیا کے مسلمانوں میں شدید رد عمل پیدا کرنے کی بجائے یورپی مشترکہ منڈی کی طرح شمالی افریقہ اور مغربی ایشیا کے مسلمان ممالک کا ایک تجارتی اور صنعتی بلاک بنانے پر اکتفا کی جائے جس میں سرمایہ اور تیل اور غیر فنی محنت مزدوری عربوں کی ہو گی اور ٹیکنالوجی اور مینجمنٹ (MANAGEMENT) ہماری' للذا بالائی اور مکھن ہم کھائیں گے اور چھاچھ لسی عربوں کو دیتے رہیں گے ---- جبکہ کٹر مذہبی یہودی اس پر اڑے ہوئے ہیں

کہ اپنی دیرینہ امنگوں کے مطابق نیل سے فرات تک اور مشرقی ترکی اور شمالی حجاز بشمول مدینہ منورہ سمیت عظیم تر اسرائیل قائم کیا جائے---(ان دونوں عناصر کے مابین مسجد اقصیٰ کو شہید کر کے "تیسرا ہیکل" تعمیر کرنا متفق علیہ ہے، جس کی جانب کسی بھی سہانی صبح کو پیش قدمی ہو سکتی ہے!)

۳ ۔ اس نئے عالمی استعمار کے راستے میں عالم اسلام میں سے تو واحد رکاوٹ، اور وہ بھی بہت قوی نہیں، ایران، افغانستان اور پاکستان کے "مسلم فنڈامنٹلسٹ" رہ گئے ہیں۔ البتہ غیر مسلم ممالک میں سے ایک عظیم عسکری قوت کی حیثیت سے چین، اور ایک عظیم صنعتی طاقت کی حیثیت سے جاپان فوری مسئلہ ہیں، جبکہ عددی قوت کے لحاظ سے بھارت اور ایٹمی صلاحیت کے اعتبار سے روسی ترکستانی ممالک کے بھی کبھی آئندہ پریشان کن بن جانے کا امکان ہے۔

۴ ۔ ادھر امریکہ کی جنوبی اور مغربی ریاستوں کے کٹر عیسائیوں میں یہودیوں کے خلاف وہی رد عمل شدت کے ساتھ پیدا ہو چکا ہے جو نصف صدی قبل جرمنی میں پیدا ہوا تھا اور لاتعداد ملیشیائیں ایک سول وار کی تیاریوں میں مصروف ہیں، جن کی ایک ادنیٰ جھلک حال ہی میں اوکلاہامہ بم کی صورت میں دیکھی جا چکی ہے---- بنا بریں عالمی یہودی استعمار اپنے ایجنڈا کی فوری تکمیل کے لئے بے تاب (DESPERATE) ہو چکا ہے اور دراصل اسی بنا پر خلیج کی جنگ کے فوراً بعد نیو ورلڈ آرڈر کا نعرہ، اور اس کے معاً بعد پاکستان پر ہر ممکنہ دباؤ اور اس کے ایٹمی پروگرام کے خلاف کھلے کروسیڈ کا آغاز ہوا، اور اس کے ساتھ ساتھ کشمیر، کراچی اور گوادر کی جانب توجہات مبذول ہوئیں۔ جن میں سے اصل ٹارگٹ خطہ جنت نظیر کشمیر ہے!

۵ ۔ ادھر میرے تجزیئے کے مطابق مستقبل کے اس عظیم دجالی فتنے کے استیصال کے لئے اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ نے اسرائیل کے قیام سے بھی ایک سال قبل خالص معجزانہ طریق پر پاکستان قائم فرما دیا تھا۔ جس نے ۱۲ / مارچ ۱۹۴۹ء کو قرارداد مقاصد کی صورت میں نعرہ تکبیر بھی بلند کر دیا تھا۔ لیکن افسوس کہ پھر ہم کچھ "اوروں کی عیاری" اور

کچھ اپنوں کی سادگی کے باعث اپنی منزل سے منحرف ہو گئے جس کے نتیجے میں اس وقت نہ صرف یہ کہ ہم خود اپنے داخلی انتشار و خلفشار، اقتصادی و معاشی بدحالی، اور سماجی توڑ پھوڑ کے نتیجے میں تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں بلکہ کچھ "عالمی گدھ" بھی ہمارے شمال و جنوب پر منڈلا رہے ہیں!

۶ ۔ اس پس منظر میں اب سے دو تین سال قبل کشمیر کے مسئلے پر امریکہ کو جو دلچسپی پیدا ہوئی ہے وہ ہو گز خطرے سے خالی نہیں ہے۔ اور عالمی یہودی استعمار سیکولر کشمیری نیشنلزم کو ابھار کر پورے کشمیر کو اس کے جملہ باج گزار علاقوں سمیت ایک بظاہر آزاد ملک بنا کر ایشیا کے عین قلب میں چین، بھارت، پاکستان، افغانستان اور ترکستان میں اپنی ریشہ دوانیوں کا مرکز بنانا چاہتا ہے۔ اس طرح گویا اس صدی کے آخر میں امت مسلمہ کے خلاف وہی ڈرامہ رچایا جا رہا ہے جو اس کے آغاز میں عرب نیشنلزم کو ہوا دے کر سلطنت و خلافت عثمانیہ کا چراغ گل کرنے کی صورت میں کھیلا گیا تھا۔

۷ ۔ اندریں حالات ہمارے لئے صحیح خارجہ حکمت عملی یہ ہے کہ

(i) اپنی جملہ مساعی کو پاکستان، افغانستان، روسی ترکستان اور ایران پر مشتمل ایک مسلم بلاک کی تشکیل پر مرکوز کر دیں۔

(ii) ایک جانب چین کے ساتھ دوستی اور تعاون کے رشتے کو از سر نو مضبوط کریں۔۔۔ اور دوسری جانب بھارت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے، تنازعات کو حل کرنے اور تجارتی و مواصلاتی تعلقات کو بڑھانے کی جانب فیصلہ کن اقدام کریں۔

۸ ۔ کشمیر کے خوفناک ترین مسئلے کے حل کے ضمن میں میری رائے یہ ہے کہ :

(i) اسے امریکہ یا UNO کے ذریعے حل کرانے کی کوشش ترک کر دی جائے اور چچا سام کو کم از کم اس مسئلے میں "سلام" کہہ دیا جائے اور یو این او سے بھی اپنا پاندان اٹھا لے جانے کی درخواست کی جائے۔

(ii) اس کا حل شملہ معاہدے کے مطابق بھارت کے ساتھ براہ راست دو طرفہ گفتگو کے ذریعے جلد از جلد کچھ دو اور کچھ لو کے اصول پر کر لیا جائے۔ اور اس ضمن میں ایران

اور چین کی خیر سگالی کو بروئے کار لایا جائے۔

(iii) اسے ۱۹۴۷ء کی تقسیم ہند کا نامکمل ایجنڈا قرار دیتے ہوئے اور پنجاب اور بنگال کی تقسیم کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح حل کیا جائے کہ :

(ا) آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات کو پاکستان میں ضم کر لیا جائے اور صوبوں کی حیثیت دے دی جائے۔

(ب) اسی طرح جموں اور لداخ کے غیر مسلم اکثریت والے علاقوں کو بھارت اپنی ریاستیں بنالے، اور

(ج) وادی کی حد تک بھارت اور پاکستان اپنے ہی اہتمام میں ریفرنڈم کرالیں اور صرف وادی کی حد تک بھارت یا پاکستان میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق کے ساتھ ساتھ آزادی کا تھرڈ آپشن بھی دے دیا جائے۔ اس شرط کے ساتھ کہ اس کو داخلی خود مختاری تو پوری حاصل ہو لیکن خارجہ پالیسی اور دفاع کے معاملات پر بھارت اور پاکستان کی مشترکہ نگرانی ہو۔

اگر ایسا نہ کیا گیا تو عنقریب بھارت اور پاکستان دونوں روایتی بلیوں کے مانند دیکھتے رہ جائیں گے.... اور عظیم تر کشمیر کی پوری روٹی کو عالمی یہودی استعمار کا بندر ہڑپ کر جائے گا۔

اعاذنا اللہ من ذالک

۹ ۔ اسی طرح کراچی کے مسئلے کے ضمن میں بھی ہمیں چاہئے کہ کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے کی بجائے تبدیل شدہ حالات کا ادراک و اعتراف کریں۔ اور یہ تسلیم کر لیں کہ اسلام کی منزل سے انحراف کی سزا کے طور پر ہم ایک قوم کی بجائے قومیتوں میں تقسیم ہو چکے ہیں اور ان میں نئے سندھیوں پر مشتمل ایک نئی قومیت کا بھی بالفعل اضافہ ہو چکا ہے۔ اندریں حالات اگر اس نئی قومیت کے لئے اطمینان بخش حالات نہ پیدا کئے جا سکے تو بیرونی استعمار اس کی بے چینی اور بے اطمینانی کو ہمارے خلاف استعمال کر سکتا ہے۔۔۔۔ چنانچہ لندن میں الطاف حسین صاحب سے اپنی حالیہ ملاقات سے بھی میں نے یہی اندازہ کیا ہے کہ وہ پاکستان کی پوری سیاسی قیادت اور جملہ سیاسی جماعتوں پر مستزاد فوج سے بھی قطعاً مایوس ہیں اور ان کی ساری کی ساری امیدیں کسی "بین الاقوامی" مدد کے سہارے قائم

ہیں۔

۱۰۔ اندریں حالات ہمیں پورے پاکستان میں چھوٹے صوبے بنانے کا اصولی فیصلہ کر کے فی الفور ایسا اعلیٰ سطح کا کمیشن قائم کر دینا چاہئے جو جملہ جغرافیائی اور انتظامی سہولتوں کے ساتھ ساتھ لسانی اور نسلی اکائیوں کو بھی ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے نئے اور متوازن صوبوں کی تشکیل کے ضمن میں سفارشات پیش کرے۔ اور ان صوبوں کو زیادہ سے زیادہ داخلی خود مختاری دی جائے!

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی مطبوعات میں
تین نئے کتابچوں کا اضافہ

(۱)

تنظیم اسلامی کی دعوت

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کا ایک نہایت جامع خطاب

عمدہ طباعت، صفحات ۵۲، قیمت۔/۸ روپے

(۲)

اطاعت کا قرآنی تصور

امیر تنظیم اسلامی کے ایک درس قرآن سے ماخوذ

صفحات ۴۴، قیمت۔/۷ روپے

(۳)

عیسائیت اور اسلام

ایک فکر انگیز تالیف، جو امیر تنظیم کے دو خطابات پر مشتمل ہے

صفحات ۵۶، قیمت۔/۸ روپے

مرکزی سالانہ رپورٹ

تنظیم اسلامی

ازاکتوبر ۹۴ء تا ستمبر ۹۵ء

مرتب کردہ

مرکزی دفتر تنظیم اسلامی پاکستان

بموقع

بیسواں سالانہ اجتماع تنظیم اسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرکزی سالانہ رپورٹ
تنظیم اسلامی پاکستان
(از اکتوبر 94ء تا ستمبر 95ء)

مرتب: ڈاکٹر عبدالخالق

تنظیم اسلامی پاکستان کا انیسواں سالانہ اجتماع 21 تا 24 اکتوبر 94ء قرآن آڈیٹوریم نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوا تھا۔ اس اجتماع کے خاص پروگراموں میں 22 اور 23 اکتوبر شام کے اوقات میں عمومی پروگرام تھے جن میں دیگر دینی جماعتوں کے اکابرین خصوصاً حزب التحریر کے زعماء نے شرکت کی۔ نیز 21 اکتوبر بروز جمعہ "کاروان خلافت" کے نام سے ریلی منعقد کی گئی جس کے اختتام پر موچی دروازہ میں جلسہ خلافت ہوا۔ اس جلسے سے امیر تنظیم اسلامی وداعی تحریک خلافت محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ گزشتہ سالانہ اجتماع کے پروگراموں کی ایک جامع رپورٹ دسمبر 94ء کے میثاق میں شائع ہو چکی ہے۔ امید ہے کہ آپ میں سے اکثر حضرات نے اس کا مطالعہ کیا ہو گا۔

94ء کے سالانہ اجتماع کے مختلف پروگراموں کی افادیت اور اس کے مثبت و منفی پہلوؤں کا جائزہ مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں لیا گیا۔ البتہ انتظامی معاملات کے حوالے سے جائزہ لینے کی خاطر ناظم اجتماع عمران چشتی صاحب نے سالانہ اجتماع کے فوری بعد اپنے ناظمین کے ساتھ ایک مفصل میٹنگ کی۔ اس اجتماع میں ایک بات جس پر تمام ہی ناظمین متفق تھے وہ یہ کہ اب قرآن آڈیٹوریم' قرآن کالج ہاسٹل اور قرآن اکیڈمی کی عمارات اپنی تمام تر کشادگی اور سہولتوں کے باوجود سالانہ اجتماع کے لئے تنگ پڑ رہی ہیں' نیز شرکاء کی رہائش گاہوں کو قرآن کالج اور قرآن اکیڈمی میں تقسیم کرنے سے انتظامی دشواریوں کے علاوہ یہ فصل مکانی باہم تعارف میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔ لہٰذا آئندہ سالانہ اجتماع کسی کھلی جگہ پر منعقد کیا جائے۔

اجتماع کو کھلی جگہ پر منعقد کرنے کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ اس کے حوالے سے ہمارا عوام سے رابطہ ہو اور ہم تنظیم اسلامی کے نام اور اس کے کام کو بڑے پیمانے پر متعارف بھی کروائیں۔ اس کے لئے ابتداء باغ بیرون موچی دروازہ کا انتخاب کیا گیا تھا' تاہم بعض انتظامی دشواریوں کے باعث اس فیصلے کو تبدیل کرنا پڑا اور اس وقت ہم مینار پاکستان کے سائے تلے ایک وسیع و عریض جگہ پر خیمہ زن ہیں۔ اس سالانہ اجتماع کے حوالے سے نفع و نقصان کا میزانیہ تو بعد میں تیار ہو گا' اب آیئے کہ ہم گزشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہیں۔ لیکن ایک وضاحت مزید اور وہ یہ کہ اس مرتبہ رپورٹ پیش کرنے کے ضمن میں جو تبدیلی کی گئی ہے اس کے مطابق مجھے آپ کے سامنے مرکز اور اس کے شعبہ جات میں سے شعبہ نشرواشاعت (کہ اس شعبہ کی ذمہ داری بھی مجھ پر ہے) کی رپورٹ پیش کرنا ہے جب کہ شعبہ تربیت اور مالیات کی رپورٹ جناب رحمت اللہ بٹر صاحب پیش کریں گے۔ حلقہ جات اور مختلف مقامی تنظیموں کی رپورٹ ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان برادرم عبدالرزاق صاحب پیش کریں گے۔

مرکزی ٹیم میں ذمہ داریوں کی نئی تقسیم

امیر محترم نے ماہ اپریل میں تنظیم کے مستقبل کے حوالے سے مختلف امور پر تنظیم کے تمام ذمہ دار حضرات اور ملتزم رفقاء سے طویل مشورے کے بعد تنظیم کی مرکزی ٹیم کو از سر نو ترتیب دیا۔ موصوف کی سرپرستی میں اب جو مرکزی ٹیم نظم کو چلا رہی ہے اس میں نائب امیر کی ذمہ داری راقم پر ہے۔ سردست ناظم شعبہ نشرواشاعت کی ذمہ داری بھی مجھ پر ہے۔ ناظم اعلیٰ کی ذمہ داری برادرم عبدالرزاق صاحب پر ہے' جب کہ ناظم بیت المال محترم قمر سعید قریشی صاحب ہیں۔ موصوف کو یہ ذمہ داری ماہ جولائی میں دی گئی۔ ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر صاحب اور معتمد عمومی چودھری غلام محمد صاحب یہ ذمہ داریاں پہلے ہی سے نبھا رہے ہیں۔ امیر محترم کے سیاسی مشیر کی حیثیت سے محترم جنرل (ر) محمد حسین انصاری صاحب خدمات سرانجام دے رہے ہیں جب کہ تنظیمی مشیر اور ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان کی دوہری ذمہ داری جناب سراج الحق سید صاحب کے پاس ہے۔

امیر محترم کی مصروفیات

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ اس نے امیر محترم کو اپنے دین کے ساتھ وہ بچی اور پکی لگن عطا فرمائی ہے کہ عمر کے اس حصے میں اور گھٹنوں کی شدید تکلیف کے باوجود گزشتہ تنظیمی سال کے دوران انہوں نے ہم سب سے زیادہ سفر کیا اور بے شمار دعوتی و تنظیمی خطابات اور تقاریر کیں۔ تصنیف و تالیف اور انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ اس کے علاوہ ہے۔ لاہور میں موجودگی کے دوران آپ کے مستقل پروگراموں میں خطاب جمعہ مسجد دار السلام اور ہفتہ وار درس قرآن شامل ہیں' اگرچہ اب کچھ عرصہ سے بیرونی اسفار اور صحت کی خرابی کے باعث موخر الذکر پروگرام کا سلسلہ منقطع ہے۔ گزشتہ سالانہ اجتماع سے قبل کوئٹہ میں خطابات خلافت ہوئے۔ 25ر اکتوبر کو فیصل آباد کا دورہ ہوا' 2ر نومبر کے بعد 4 دن کے لئے کراچی جانا ہوا جہاں قرآن اکیڈمی میں خطاب جمعہ کے علاوہ مختلف اجتماعات سے خطاب فرمایا۔ ماہ نومبر ہی کے دوران اہم شخصیات میں سے خواجہ محبوب الٰہی صاحب (تحریک اسلامی) میجر امین منہاس (تحریک فہم القرآن) اور مولانا محمد اکرم اعوان صاحب (الاخوان) سے ملاقات رہی۔ الاخوان کے امیر سے اس ملاقات کے بعد دونوں تنظیموں الاخوان اور تنظیم اسلامی کی صف دوم کی قیادت لیڈر شپ کے مابین ملاقاتوں کا طویل سلسلہ شروع ہوا جو تاحال جاری ہے۔ اس کی رپورٹ الگ سے بیان کی جائے گی۔ ماہ دسمبر کے دوران 23 تا 27ر دسمبر خصوصی تربیت گاہ برائے مسائل حکمت میں بھرپور مصروفیت رہی۔ وسط جنوری میں امیر محترم امریکہ کے دورے پر تشریف لے گئے۔ واپسی مارچ کے وسط میں ہوئی۔ اس دورے کی مفصل روداد بیرون پاکستان کی رپورٹ میں آجائے گی۔

27ر مارچ صدر پاکستان سے ملاقات کی۔ انہیں کراچی کی خطرناک صورت حال پر اپنی تشویش سے بھی آگاہ کیا اور کراچی کے مسئلے کے بارے میں تنظیم کے موقف سے بھی آگاہ کیا۔ 28ر مارچ شیعہ سنی منافرت کو کم کرنے کی کوششوں کے ضمن میں راولپنڈی میں تحریک جعفریہ کے سربراہ ساجد نقوی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ امیر محترم نے انہیں اسلام کے بہتر مستقبل اور نفاذ اسلام کے حوالے سے اپنی تجاویز سے آگاہ کیا۔

2 تا 4ر اپریل ملتزم رفقاء کے خصوصی اجتماع میں شرکت رہی۔ ماہ مئی کے دوران جنرل (ر)

حمید گل صاحب سے راولپنڈی میں اور مولانا گوہرالرحمٰن صاحب سے مردان میں امیر محترم نے خصوصی ملاقاتیں کیں۔ مولانا گوہرالرحمٰن سے ملاقات کے دوران تحریک اسلامی سے تعلق رکھنے والے زعماء بھی شریک مجلس رہے۔ مردان ہی میں ڈاکٹر فاروق خان صاحب سے بھی ملاقات رہی۔ 26/اپریل کراچی کے مسئلے پر حزب اختلاف کے لیڈر میاں نواز شریف صاحب سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی' انہیں اپنی تجاویز سے آگاہ کیا اور اس مسئلے پر ان کی رائے معلوم کی۔ 13/مئی ضلع صوابی کے گاؤں شوہ میں امیر محترم کا ایک عمومی پروگرام ہوا۔ یہ پروگرام رفیق تنظیم جناب سعیدالرحمٰن صاحب کی خواہش پر ان کے گاؤں میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کا تذکرہ خاص طور پر اس لئے ضروری ہے کہ اس پروگرام کے دوران جس قسم کا response ملا اور اس سے جو انشراح صدر حاصل ہوا اسی کے نتیجے میں امیر محترم نے فیصلہ فرمایا کہ اب مجھے اپنی تمام تر limitations کے باوجود move کرنا ہو گا۔ چنانچہ پھر جو اندرون ملک دوروں کا پروگرام شروع ہوا وہ امیر محترم کے حالیہ دورۂ بیرون پاکستان تک مسلسل جاری رہا۔

21 تا 23/مئی فیصل آباد و جھنگ کا دورہ' فیصل آباد میں رفقاء سے ملاقات جھنگ میں بار ایسوسی ایشن اور گورنمنٹ کالج میں طلبہ سے خطاب۔ 25 تا 28/مئی دورہ کراچی کے دوران اجتماع رفقاء سے خطاب۔ اجتماع خواتین سے خطاب۔ کراچی کے ذمہ دار حضرات کے ساتھ خصوصی نشست ہوئی۔ حکیم محمد سعید صاحب نیز رفقاء واحباب سے انفرادی ملاقاتیں ہوئیں۔ 9 تا 13/جون راولپنڈی' ہری پور' مانسہرہ اور ایبٹ آباد جانا ہوا۔ اس سفر کے دوران خاص خاص پروگراموں میں انٹرنیشنل اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے پروگرام میں خطاب' 4 گھنٹے انفرادی ملاقاتوں میں صرف ہوئے۔ الاقصیٰ فاؤنڈیشن کا visit کیا۔ ہری پور میں آفاق ہوٹل میں عمومی خطاب وسوال جواب کی نشست۔ مانسہرہ میں بار ایسوسی ایشن سے خطاب اور ایبٹ آباد میں جلال بابا آڈیٹوریم میں عمومی خطاب ہوا۔ 26/جون گجرات کے دورہ کے دوران ضلع کونسل ہال میں عمومی پروگرام ہوا۔ نیز بار ایسوسی ایشن گجرات میں وکلاء سے خطاب ہوا۔ 6 تا 9/جولائی سرگودھا ومیانوالی کا دورہ ہوا۔ اس دوران سرگودھا میں خطبہ جمعہ کے علاوہ دار ارقم ادارے میں عمومی خطاب نیز سوال جواب کی نشست رہی۔ سرگودھا کے رفقاء کے ساتھ خصوصی نشست ہوئی۔

میانوالی میں جلسہ عام سے خطاب۔ انفرادی ملاقاتیں اور پریس کانفرنس سے خطاب ہوا۔ میانوالی کے رفقاء سے خصوصی ملاقات رہی۔ 10تا14ر جولائی کراچی کا مفصل دورہ ہوا۔ اس دوران ہر روز صبح سے ظہر تک ہر تنظیم کے ساتھ علیحدہ علیحدہ پروگرام رہا۔ نیز ایک اجتماع رفقاء آل کراچی بنیاد پر بھی منعقد ہوا۔ چند ایک خصوصی ملاقاتیں بھی ہوئیں جن میں مولانا محمد طاسین صاحب، محمد اجمل دہلوی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ نیز چند رفقاء نے بھی امیر محترم سے انفرادی ملاقاتیں کیں۔ خطبہ جمعہ اور سوال وجواب کی نشست کابھرپور پروگرام ہوا۔ 16ر جولائی کو امیر محترم مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ ملاقات بڑے خوشگوار ماحول میں ہوئی۔

20اور 21 جولائی کے دن راولپنڈی میں بسر ہوئے۔ اس دوران بار ایسوسی ایشن سے خطاب ہوا۔ خطبہ جمعہ موتمر عالم اسلامی کی مسجد میں اور رفقاء کے اجتماع میں شرکت رہی۔ 22تا 25ر جولائی اندرون سرحد کے مقامات چارسدہ، نوشہرہ اور ٹوپی میں عمومی اجتماعات اور صوابی میں بار ایسوسی ایشن سے خطاب ہوا۔ اس طرح 4ر مئی تا25ر جولائی کے عرصے کے دوران 34روز لاہور سے باہر صرف ہوئے۔

یکم اگست کو قلعہ کارروالا میں امیر محترم کا خطاب ہوا۔ 28اگست کو امیر محترم امریکہ وانگلستان کے دورے پر تشریف لے گئے۔ واپسی 11ر اکتوبر ہوئی۔

یہ تو تھی امیر محترم کے اسفار اور اس دوران دعوتی پروگراموں اور ملاقاتوں کی ایک جھلک۔ لاہور میں قیام کے دوران جو ملاقاتیں اور پروگرام ہوتے رہے ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔ لاہور میں موجودگی کے دوران امیر محترم کا ہفتہ میں کم از کم ایک لیکچر ایک سالہ کورس کے طلبہ کے لئے ضرور ہوتا رہا۔ ماہ اپریل میں نائب امارت کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد اندرون ملک دوروں کے دوران راقم الحروف بھی امیر محترم کے ہمراہ رہا۔

دیگر دینی جماعتوں سے رابطہ

تنظیم اسلامی نے ہم عصر دینی سیاسی جماعتوں اور شخصیات سے رابطہ اور اشتراک عمل کی مختلف تجاویز پر غور وفکر کرنے میں کبھی بھی بخل سے کام نہیں لیا۔ اس حوالے سے گزشتہ سال کے

دوران امیر محترم نے متعدد ملاقاتیں کیں جن میں سے اکثر کا اوپر تذکرہ ہو چکا۔ اس کے علاوہ محترم نعیم صدیقی صاحب سے دو مرتبہ ملاقات کی' نیز خطوط کا تبادلہ بھی ہوا۔ قاضی حسین احمد صاحب سے بھی ملاقات کی اور ابھی حال ہی میں اشتراک عمل کی خاطر تنظیم اسلامی کی جانب سے ان دونوں جماعتوں کے ساتھ وفاق کی ایک تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ اس تجویز کو دونوں جماعتوں کے اکابرین تک پہنچادیا گیا تھا لیکن ابھی تک کسی کی بھی جانب سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

تنظیم الاخوان کی صف دوم کی قیادت کے ساتھ اس سال کے دوران متعدد ملاقاتیں ہوئیں لیکن چونکہ ان کے پاس انقلاب اسلامی کے آخری مرحلے کے حوالے سے کوئی واضح لائحہ عمل نہیں ہے یا وہ اس کو خفیہ رکھنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا اس حوالے سے بات چیت کچھ آگے نہیں بڑھ سکی۔ ویسے ہمارے اور ان کے مابین بنیادی فرق تو جڑ اور بنیاد کا بھی ہے۔ ان کی دعوت کی بنیاد تصوف ہے جب کہ ہماری دعوت کی اساس قرآن حکیم اور جدوجہد کے لئے جذبہ محرکہ دین کے جامع تصور کے حوالے سے رضائے الٰہی کا حصول ہے۔ تاہم ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ابھی ان شاء اللہ جاری رہے گا۔

تبلیغی جماعت کے مولانا محمد احمد بہاولپوری صاحب کی دو کیسٹس ہمیں ملی تھیں جس میں انہوں نے خلافت کا تذکرہ کیا ہے ان سے بھی رابطے کی ابتدائی کوشش کی گئی ہے۔ اس میں بھی ان شاء اللہ پیش رفت ہو گی۔

مشاورتی نظام

بیعت کی اساس پر قائم ہیئت تنظیمی میں مشاورت کے نظام کی اہمیت دستوری و قانونی جماعتوں سے بڑھ کر ہوتی ہے۔ الحمد للہ کہ اس کی اہمیت کے پیش نظر تنظیم اسلامی میں ہر سطح پر مشاورت کا نظام اپنی اصل روح کے ساتھ جاری وساری ہے' مقامی تنظیموں اور حلقہ جات کی سطح پر بھی اور مرکزی سطح پر بھی۔ مرکزی دفتر میں مرکزی ناظمین کا اجلاس ہر ہفتہ باقاعدگی سے ہوتا ہے۔ نیز ایک ماہانہ اجلاس امیر محترم کے ساتھ ہوتا ہے۔ مرکزی مجلس مشاورت سے قبل تمام حلقہ جات اور مرکزی ناظمین کا ایک مشاورتی اجتماع امیر محترم کی زیر صدارت منعقد ہوتا ہے۔ تنظیم اسلامی میں مرکزی مجلس مشاورت کی حیثیت مشاورت سے بڑھ کر ایک نگران ادارے کی بھی ہے۔ گزشتہ

تنظیمی سال کے دوران اس کے تین اجلاس ہوئے۔ مجلس مشاورت کے منتخب اراکین کی تعداد 17 ہے' جب کہ ناظمین حلقہ جات و مرکزی ناظمین کو ملا کر یہ تعداد 33 بن جاتی ہے۔

رفقاء کے وسیع تر حلقہ کی آراء سے استفادہ کی خاطر توسیعی مشاورت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پورے پاکستان کی سطح پر ایک اجتماع 31 مارچ و یکم اپریل منعقد کیا گیا۔ اس کے علاوہ چند اہم ترین امور مثلاً تنظیم اسلامی کی آئندہ تنظیمی اساس کیا ہو؟ جانشین کا تقرر نیز نائب امیر کے تقرر پر مشورہ کی خاطر ملتزم رفقاء کا تین روزہ اجتماع 2' 3' 4 اپریل منعقد ہوا جس میں 315 رفقاء نے شرکت کی۔ اس اجتماع کی مکمل روداد اور فیصلوں کی تفصیل ماہ مئی 95ء کے میثاق میں شائع ہو چکی ہے۔

شعبہ نشرواشاعت

شعبہ نشرواشاعت کا باقاعدہ قیام گزشتہ سالانہ اجتماع کے فوراً بعد عمل میں آیا۔ اس سے قبل محترم اقتدار احمد صاحب مرحوم و مغفور ناظم نشرواشاعت کے طور پر انفرادی حیثیت میں تو کام کر رہے تھے اور بہت ہی عمدہ طریقے پر اس ذمہ داری کو نبھا رہے تھے لیکن نشرواشاعت کے کام کو مرکز کے ایک باقاعدہ شعبہ کی حیثیت حاصل نہ تھی۔

ماہ اکتوبر 94ء میں امیر محترم نے محترم جنرل(ر) محمد حسین انصاری صاحب کو ناظم شعبہ نشر واشاعت مقرر فرمایا۔ معاون ناظم برادرم نعیم اختر عدنان صاحب کو مقرر کیا گیا اور اس شعبے کا دفتر A-4 مزنگ روڈ پر قائم ہو گیا' لیکن بعض عملی دشواریوں کے باعث جن میں سب سے نمایاں بعد مکانی تھا' جلد ہی اس شعبے کو مرکزی دفتر 67/A علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو منتقل کر دیا گیا۔ اس شعبے کے تحت ہفت روزہ ندائے خلافت کے اخباری ایڈیشن کا اجراء عمل میں آیا' جو اپنے اجراء کے بعد سے باقاعدگی کے ساتھ ہر پندرہ روز کے بعد شائع ہو رہا ہے۔ بلکہ قریباً ساڑھے چار ماہ تک تو مدیر ندائے خلافت محترم اقتدار احمد صاحب مرحوم کی علالت کے باعث یہ ہر ہفتہ شائع ہوتا رہا ہے۔ اس اخباری ایڈیشن کو تنظیم اسلامی کے خبرنامے کی حیثیت حاصل ہے۔ تنظیم کی سرگرمیوں سے آگاہی اس کے ذریعے سے کافی حد تک ہو رہی ہے۔ اس اخباری ایڈیشن اور اب محترم اقتدار احمد صاحب کی رحلت کے بعد ندائے خلافت کے باقاعدہ ایڈیشن کا اداریہ لکھنے کی ذمہ داری محترم

جنرل (ر) ایم ایچ انصاری صاحب نبھا رہے ہیں اور بہت ہی عمدگی سے نبھا رہے ہیں۔ اس کی تعریف نہ صرف ہمارے رفقاء نے کی ہے بلکہ امیر محترم نے بھی اس کو سراہا ہے۔

اس شعبہ کی دوسری اہم ذمہ داری امیر محترم کے خطبہ جمعہ مسجد دار السلام کی پریس ریلیز جاری کرنا ہے۔ اس کے لئے برادرم نعیم اختر عدنان بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ یہ پریس ریلیز نہ صرف قومی اخبارات بلکہ تمام حلقہ جات کے دفاتر کو بھی بھجوائے جاتے ہیں۔ اس شعبے کی کارکردگی کے حوالے سے چند دیگر امور:

1- قومی و دینی امور کے حوالے سے مختلف بیانات اور خبروں پر تنظیم اسلامی کے نقطہ نظر کی وضاحت۔ نیز اہم تنظیمی خبروں پر مشتمل پریس ریلیز جاری کئے گئے جن کی تعداد 2 درجن سے زائد ہے۔ جن میں صدر مملکت سے تنظیم کے وفد کی ملاقات' قائد حزب اختلاف سے ملاقات' امیر تنظیم کے سندھ میں داخلہ پر پابندی' کراچی کے شام کے اخبارات کی بندش' بجلی کی مہنگائی' پنجاب کی حکومت کی معطلی' توہین رسالت کیس اور سانحہ چرار شریف پر مجلس عاملہ کی خصوصی قرار داد شامل ہے۔ مذکورہ پریس ریلیز قریباً تمام قومی اخبارات میں شائع ہوئے۔

2- "اسلامی انقلاب کے لئے طریق کار" کے موضوع پر قرآن آڈیٹوریم میں منعقدہ مذاکرے کے پروگرام میں اخبارات کے ایڈیٹروں کو باقاعدہ دعوت نامہ کے ذریعے مدعو کیا گیا جس کے باعث مذاکرہ کی باتصویر کوریج بھی ممکن ہوئی۔

3- سقوط ڈھاکہ کے موضوع پر جناح ہال میں منعقدہ سیمینار کی اطلاع اور تصاویر اخبارات کے لئے جاری کی گئیں۔

4- "ملکی سالمیت اور کراچی کا مسئلہ" کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے ضمن میں اخبارات سے قبل از وقت رابطہ کیا گیا اور بعد ازاں پریس ریلیز بنا کر بغرض اشاعت بھیجا گیا۔

5- محترم جنرل (ر) ایم ایچ انصاری صاحب نے متعدد فورمز میں تنظیم اسلامی کی نمائندگی کی۔

6- مختلف دینی اور قومی موضوعات پر مبنی مضامین تیار کر کے اخبارات کو بھجوائے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

"رمضان المبارک اور قرآن مجید" امیر محترم کے حوالے سے جنگ' نوائے وقت اور پاکستان میں شائع ہوا۔ "جنگ بدر" کے موضوع پر تیار کردہ مضمون روزنامہ خبریں لاہور میں شائع

ہوا۔ "نیا بندوبست اراضی" نامی مضمون روزنامہ خبریں نے شائع کیا۔ "پاک وہند کے مسلمان اور سپین" کے عنوان سے امیر محترم کا طویل خطاب روزنامہ خبریں میں شائع ہوا۔

7- امیر محترم اور تنظیم اسلامی پر تنقید پر مبنی مضامین کا جواب بھی حتی الامکان دینے کی کوشش کی جاتی رہی، چنانچہ نوائے وقت کے ادارتی نوٹ کا جواب شعبہ کی طرف سے نوائے وقت کو ارسال کیا گیا، جو بعد ازاں ندائے خلافت میں شائع ہوا۔

8- ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب کے ایک اخباری مضمون کے حوالے سے ان کے نام ایک خط ارسال کیا گیا جو بعد ازاں ندائے خلافت میں شائع ہوا۔

9- جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل منور حسن صاحب کا ایک انٹرویو "خبریں" اخبار میں شائع ہوا جس میں تنظیم اور امیر محترم کے حوالے سے خلاف واقعہ باتیں کہی گئی تھیں، اس کا نوٹس لیتے ہوئے ایک مضمون تیار کر کے روزنامہ "خبریں" کو بھجوایا گیا۔

10- تنظیم کی اسٹیشنری اور بلا معاوضہ دعوتی اور تعارفی لٹریچر کی تیاری شعبہ نشر واشاعت کی ذمہ داری ہے۔ اس حوالے سے بھی اس شعبہ نے اپنی ذمہ داری احسن انداز میں پوری کرنے کی کوشش کی۔

کون مسلمان ہے جسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ نہ ہو!
لیکن آپؐ اور آپؐ کے لائے ہوئے دین سے سچی محبت کے تقاضے کیا ہیں،
ہم میں اکثر لوگ اس سے بے خبر ہیں!

اس موضوع پر ڈاکٹر اسرار احمد کی نہایت جامع تالیف

حُبِّ رسُولؐ اور اُس کے تقاضے

خود بھی مطالعہ کیجئے اور دوسروں تک بھی پہنچائیے!

شائع کردہ
مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن، ۳۶۔ کے ماڈل ٹاؤن، لاہور

سالانہ کارکردگی رپورٹ
تنظیم اسلامی پاکستان

مرتب: جناب عبدالرزاق

تنظیم اسلامی پاکستان میں اس وقت رفقاء کی تعداد 1781 ہے جن میں سے 591 ملتزم اور 1190 مبتدی ہیں۔ نظم کے اعتبار سے تنظیم 10 حلقوں میں منقسم ہے جن کے تحت 31 تنظیمیں اور 39 اسرہ جات قائم ہیں۔ دوران سال ایک حلقہ اور 6 تنظیمیں نئی تشکیل دی گئیں۔ ان کی تفصیل آئندہ صفحات میں آئے گی۔ یاد رہے کہ تنظیم اسلامی پاکستان میں تنظیمی اعتبار سے متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب کے علاقے بھی شامل ہیں۔ رپورٹ کے آغاز میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حلقوں کا مختصر تعارف کروا دیا جائے۔

1- حلقہ سندھ وبلوچستان

پاکستان کے دو صوبوں پر مشتمل رقبے کے لحاظ سے تنظیم کا سب سے بڑا حلقہ ہے۔ اس حلقے کی نظامت کی ذمہ داری محترم محمد نسیم الدین صاحب کے پاس ہے جب کہ نائب ناظم عبدالرحمٰن ہنگورہ صاحب اور معتمد محمد سمیع صاحب ہیں۔ اس میں کل سات تنظیمیں ہیں جن میں سے چھ کراچی میں اور ایک کوئٹہ میں ہے۔ دوران سال تنظیم اسلامی کراچی وسطی کو دو تنظیموں کراچی وسطی I اور کراچی وسطی II میں تقسیم کیا گیا۔ حلقہ کے تحت تین اسرہ جات کراچی ضلع غربی، حیدر آباد اور سکھر میں قائم ہیں۔ تنظیمیں اور ان کے امراء درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی کراچی وسطی I	جناب اختر ندیم
تنظیم اسلامی کراچی وسطی II	جناب جلال الدین اکبر
تنظیم اسلامی کراچی جنوبی	جناب نوید احمد
تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر1	جناب محمد عبدالنعیم
تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر2	جناب شمس العارفین

تنظیم اسلامی کراچی شرقی نمبر3	جناب عبداللطیف کھوکھر
تنظیم اسلامی کوئٹہ	جناب محبوب سبحانی

حلقہ میں رفقاء کی کل تعداد 277 ہے جن میں 102 ملتزم اور 175 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 264 تھی جن میں ملتزم 82 اور مبتدی 182 تھے۔

2- تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب جنوبی

رقبہ کے لحاظ سے پنجاب کا سب سے بڑا حلقہ ہے جس میں ملتان کے علاوہ وہاڑی' بہاولپور' رحیم یار خان' ڈیرہ اسماعیل خان' مظفرگڑھ' ڈیرہ غازیخان اور لیہ وغیرہ کے علاقے شامل ہیں۔ انجینئر مختار حسین فاروقی اس حلقے کے ناظم ہیں۔ اس حلقے کے تحت 4 تنظیمیں اور 5 اسرہ جات نیو ملتان' چک سردار پور' بہاولپور' صادق آباد اور میلسی قائم ہیں۔ دوران سال تنظیم اسلامی ملتان کو تین تنظیموں اور ایک حلقہ جاتی اسرہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تنظیموں کے امراء کا تعارف کچھ یوں ہے۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی ملتان شمالی	ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی
تنظیم اسلامی ملتان وسطی	جناب سعید اظہر عاصم
تنظیم اسلامی ملتان کینٹ	ڈاکٹر عمر علی خان
تنظیم اسلامی وہاڑی	راؤ محمد جمیل

حلقے میں رفقاء کی کل تعداد 235 ہے جن میں سے 58 ملتزم اور 177 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 179 تھی جن میں 43 ملتزم اور 136 مبتدی تھے۔

3- تنظیم اسلامی حلقہ لاہور ڈویژن

یہ حلقہ پورے لاہور ڈویژن پر مشتمل ہے جس میں لاہور کے علاوہ قصور' پتوکی' اوکاڑہ اور ساہیوال کے علاقے شامل ہیں۔ اس حلقے کے ناظم جناب محمد اشرف وصی صاحب ہیں۔ ان کے ساتھ معتمد کی ذمہ داری حافظ محمد اقبال صاحب کے پاس ہے۔ یہ حلقہ 6 تنظیموں اور تین اسرہ جات ہیر کر باٹھ' حجرہ شاہ مقیم اور قرآن کالج پر مشتمل ہے۔ امراء تنظیم کے نام درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی لاہور شمالی	جناب اقبال حسین
تنظیم اسلامی لاہور وسطی	مرزا ایوب بیگ
تنظیم اسلامی لاہور جنوبی	پروفیسر فیاض حکیم
تنظیم اسلامی لاہور شرقی	ڈاکٹر عارف رشید
تنظیم اسلامی لاہور چھاؤنی	حافظ محمد اقبال
تنظیم اسلامی لاہور غربی	ڈاکٹر اقبال حسین

اس حلقے میں کل تعداد 313 ہے جن میں 134 ملتزم اور 179 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 267 تھی جن میں 122 ملتزم اور 145 مبتدی تھے۔

4- تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب غربی

یہ حلقہ فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا اور میانوالی وغیرہ کے علاقوں پر مشتمل ہے۔ اس حلقے کی نظامت جناب رشید عمر صاحب کے پاس ہے۔ پروفیسر خان محمد صاحب نائب ناظم حلقہ ہیں۔ ان کے ساتھ معتمد جناب حسین رضا صاحب ہیں۔ یہ حلقہ دو تنظیموں اور دو اسروں میانوالی اور سانگلہ ہل پر مشتمل ہے۔ امراء تناظیم کے نام ذیل میں درج ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی فیصل آباد	میاں محمد اسلم
تنظیم اسلامی سرگودھا	حاجی اللہ بخش

اس حلقہ میں رفقاء کی کل تعداد 107 ہے جن میں 42 ملتزم اور 65 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 100 تھی جن میں 35 ملتزم اور 65 مبتدی تھے۔

5- تنظیم اسلامی حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن

یہ حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن میں شامل تمام اضلاع یعنی گوجرانوالہ، گجرات، نارووال، منڈی

بہاؤالدین، حافظ آباد، سیالکوٹ اور شیخوپورہ پر مشتمل ہے۔ جناب شاہد اسلم صاحب اس حلقے کے ناظم ہیں۔ مرزا ندیم بیگ صاحب بطور نائب ناظم اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں جب کہ انجینئر طارق خورشید حلقے کے معتمد کی حیثیت سے ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ یہ حلقہ ایک تنظیم تنظیم اسلامی گجرات اور آٹھ اسرہ جات پر مشتمل ہے۔ اسرہ جات کے نام گوجرانوالہ، ڈسکہ، سیالکوٹ، بھکڑیوالی، کلنانوالہ، جلالپور جٹاں، کھاریاں اور پھالیہ ہیں۔ تنظیم اسلامی گجرات کے امیر عبدالرؤف صاحب ہیں۔ اس حلقے میں رفقاء کی کل تعداد 111 ہے جن میں سے 30 ملتزم اور 81 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 69 تھی جن میں سے 27 ملتزم اور 42 مبتدی تھے۔

۶۔ تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب شمالی

اس حلقے میں پنجاب کا سطح مرتفع پوٹھوہار، جہلم، راولپنڈی، اٹک، میرپور، کوٹلی اور صوبہ سرحد کے کچھ علاقے کوہستان، گلگت، ہری پور، مانسہرہ اور ایبٹ آباد وغیرہ شامل ہیں۔ اس حلقے کی نظامت جناب شمس الحق اعوان صاحب کے پاس ہے جب کہ جناب ریاض حسین صاحب اور محمد فیل گوندل نائب ناظمین کی حیثیت سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ یہ حلقہ تین تنظیموں اور سات اسروں پر مشتمل ہے۔ اسرہ جات کے نام جاتلاں، جہلم، دیوال، ماڈل ٹاؤن ہمک، ہری پور، ایبٹ آباد اور مانسہرہ ہیں۔ دوران سال تنظیم اسلامی راولپنڈی کو انتظامی سہولت کے پیش نظر دو تنظیموں میں تقسیم کیا گیا۔ تنظیمیں اور ان کے امراء درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی راولپنڈی	محمد شمیم اختر
تنظیم اسلامی راولپنڈی کینٹ	رؤف اکبر
تنظیم اسلامی اسلام آباد	رانا عبدالغفور

اس حلقے میں رفقاء کی کل تعداد 217 ہے جن میں سے 60 ملتزم اور 157 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 138 تھی جن میں سے 43 ملتزم اور 95 مبتدی تھے۔

7- تنظیم اسلامی حلقہ سرحد

یہ حلقہ صوبہ سرحد کے بنوں، پشاور، مردان، مالاکنڈ ڈویژنوں اور قبائلی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔ حلقے کے ناظم میجر فتح محمد صاحب ہیں۔ حافظ جمیل اختر بطور معتمد کام کر رہے ہیں اور حضرت گل استاذ معاون ناظم حلقہ کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اس حلقے میں ایک تنظیم اور تین اسرہ جات تیمر گرہ، باجوڑ اور دیر شامل ہیں۔ تنظیم اسلامی پشاور کے امیر جناب وارث خان صاحب ہیں۔ حلقے میں رفقاء کی کل تعداد 105 ہے جن میں 31 ملتزم اور 74 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 82 تھی جس میں 32 ملتزم اور 50 مبتدی تھے۔

8- تنظیم اسلامی حلقہ آزاد کشمیر

یہ حلقہ آزاد کشمیر کے شمالی اضلاع مظفر آباد، باغ اور پونچھ پر مشتمل ہے۔ یہ حلقہ 5 اسرہ جات مظفر آباد، طارق آباد، رنگلہ، بیروٹ اور عباسیاں پر مشتمل ہے۔ اس حلقے میں کل 44 رفقاء شامل ہیں جن میں 11 ملتزم اور 33 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال بھی یہ تعداد 44 ہی تھی جن میں 7 ملتزم اور 37 مبتدی تھے۔

9- تنظیم اسلامی حلقہ امارات

اس حلقے میں متحدہ عرب امارات کی تمام ریاستیں شامل ہیں۔ اس حلقے کے ناظم جناب محمد خالد صاحب ہیں۔ یہ حلقہ دو تنظیموں اور دو اسروں پر مشتمل ہے۔ تنظیموں کے امراء درج ذیل ہیں۔

تنظیم	امیر
تنظیم اسلامی ابوظبی	فاروق احمد
تنظیم اسلامی شارجہ	محمد ناصر بھٹی

اس حلقے میں کل 268 رفقاء شامل ہیں جن میں 87 ملتزم اور 181 مبتدی ہیں۔ گزشتہ سال کل تعداد 173 تھی جن میں ملتزم 69 اور مبتدی 105 تھے۔

10- تنظیم اسلامی حلقہ حجاز سعودی عرب

یہ حلقہ حال ہی میں تشکیل دیا گیا ہے جو سعودی عرب کے علاقہ حجاز پر مشتمل ہے۔ جناب قیصر جمال فیاضی صاحب کو اس حلقے کا ناظم مقرر کیا گیا ہے جو ریاض سے منتقل ہو کر مکہ المکرمہ آئے ہیں۔ تنظیم اسلامی جدہ کے امیر جناب فہیم الدین صدیقی صاحب ہیں جب کہ اسرہ مکہ المکرمہ کے نقیب قیصر جمال فیاضی صاحب ہیں۔

اس حلقے میں اس وقت کل 15 رفقاء شامل ہیں۔ یہاں ابھی مبتدی اور ملتزم کی درجہ بندی نہیں کی جا سکی۔ سعودی عرب میں اس حلقہ کے علاوہ تین تنظیمیں اور ایک اسرہ بھی کام کر رہا ہے۔ تنظیموں کے امراء کے نام اور تعداد رفقاء درج ذیل ہے۔

تنظیم اسلامی ریاض	امیر جناب انور مسعود	49
تنظیم اسلامی الواسیع	امیر جناب غلام مصطفیٰ	08
تنظیم اسلامی الجبیل	امیر جناب عبدالرزاق خان نیازی	32

کل تعداد رفقاء تنظیم اسلامی پاکستان اور نئی شمولیت

نام حلقہ	کل تعداد رفقاء	دوران سال تنظیم میں شمولیت
امارات	268	108
سندھ وبلوچستان	277	98
پنجاب شمالی	217	92
لاہور ڈویژن	313	90
پنجاب جنوبی 235		63
گوجرانوالہ ڈویژن	111	41
پنجاب غربی	107	39
سرحد	105	33
ریاض	49	15

آزاد کشمیر	44		12
الجبل	32		10
حجاز	15		2
الواسع	8		-
کل تعداد	1781	اس سال کا اضافہ	603
گزشتہ سال کل تعداد =	1370	گزشتہ سال اضافہ	514

تنظیمی اجتماعات کی کیفیت

تنظیمی اجتماعات میں رفقاء اپنی سیرت وکردار کی خامیوں کا جائزہ لیتے ہیں اور ایک دوسرے کو توجہ دلا کر انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مزید برآں اپنی دعوتی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے پیش آمدہ مشکلات ومسائل کو باہمی مشورے سے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تنظیمی اجتماعات الحمدللہ تمام حلقوں میں باقاعدگی سے نظام العمل میں درج شیڈول کے مطابق باقاعدگی سے منعقد ہوئے۔ تنظیمی اجتماعات میں رفقاء کی حاضری عموماً 49 فیصد سے 70 فیصد تک ریکارڈ کی گئی۔ حلقہ شمالی پنجاب کے ایک تنظیمی اجتماع کی حاضری 90 فیصد بھی ریکارڈ کی گئی جسے بہرحال ایک استثناء ہی کہا جا سکتا ہے۔

دعوتی و تربیتی اجتماعات

عوام الناس کو تنظیم کی دعوت سے متعارف کروانے کے لئے یہ پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ یہ پروگرام درس قرآن، عمومی خطابات، مطالعہ لٹریچر، ملکی اور بین الاقوامی حالات کے تناظر میں اسلام کا مستقبل جیسے موضوعات پر مذاکرے کی صورت میں ہوتے ہیں۔ تنظیمی سال کے پہلے آٹھ ماہ پندرہ روزہ دعوتی اجتماع کی صورت میں منعقد ہوتے رہے۔ یکم جون سے ذاتی رابطہ پر زیادہ توجہ دینے کے لئے یہ پروگرام ماہانہ بنیادوں پر شروع کئے گئے۔ یہ پروگرام بھی نظام العمل کے مطابق تمام حلقوں کی تمام تنظیموں میں اکثروبیشتر باقاعدگی سے منعقد ہوئے۔ ان اجتماعات میں رفقاء کی حاضری کا عمومی تناسب 45 سے 65 فیصد تک رہا۔

پندرہ روزہ کارنر میٹنگ کے پروگرام

لوگوں کو نظام خلافت کی ضرورت واہمیت سے آگاہ کرنے اور یہ بتانے کے لئے کہ نظام خلافت کس طرح ان کے معاشی، معاشرتی اور سیاسی مسائل کو حل کرے گا پندرہ روزہ کارنر میٹنگ منعقد کی جاتی ہیں۔ ماہ جون میں نظام اجتماعات میں اس کی تعداد کو کم کر کے ہر تنظیم کے لئے ایک ماہ میں ایک کارنر میٹنگ کرنا ضروری قرار دیا گیا۔ حلقہ شمالی پنجاب، حلقہ لاہور ڈویژن، حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن، حلقہ جنوبی پنجاب اور حلقہ غربی پنجاب میں کارنر میٹنگ کا تناسب بہت بہتر ہے۔ ان حلقوں میں کارنر میٹنگ کے پروگراموں میں عموماً رفقاء کی حاضری 50 فیصد سے 65 فیصد رہی اور احباب کی تعداد مختلف مواقع پر 20 سے ایک سو تک رہی۔ حلقہ سندھ وبلوچستان کے مخدوش حالات کے باعث کارنر میٹنگ کے پروگرام باقاعدگی سے منعقد نہیں ہو سکے اسی طرح حلقہ سرحد میں یہ پروگرام اکثر وبیشتر مساجد ہی میں منعقد کئے گئے۔ حلقہ آزاد کشمیر میں پورے سال کے دوران کوئی بھی کارنر میٹنگ نہیں کی جا سکی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں کسی ایک علاقے میں اتنے رفقاء اکٹھے موجود نہیں ہیں جو اس طرح کے پروگرام کا انتظام کر سکیں۔ یاد رہے کہ حلقہ آزاد کشمیر میں کسی جگہ بھی کوئی تنظیم قائم نہیں ہے۔ حلقہ امارات اور سعودی عرب میں وہاں کے مخصوص حالات کے باعث ایسے پروگرام کرنے کا کوئی امکان نہیں۔

دو روزہ پروگرام

دو روزہ پروگراموں کا مقصد جہاں رفقاء کی فکری وعملی تربیت ہے وہاں ایسے علاقوں کے افراد تک دعوت پہنچانا بھی مقصود ہے جہاں نظام خلافت کی آواز پہلے نہ پہنچائی جا سکی ہو۔ دس دس پندرہ پندرہ کی جماعت کی صورت میں رفقاء نکلتے ہیں اور دو دن گھر کی آسائشوں سے دور کسی علاقے کی مسجد میں قیام کرتے ہیں۔ وہاں ذاتی رابطہ، لٹریچر کی تقسیم، کارنر میٹنگز وغیرہ کے ذریعے نظام خلافت کے مختلف پہلوؤں کو لوگوں کے سامنے لایا جاتا ہے۔ رفقاء باہمی مذاکروں مختلف دینی موضوعات پر مختصر تقاریر اور سوال وجواب کی نشستوں میں اپنے علم وعمل میں اضافہ کی کوشش کرتے ہیں۔ دو روزہ پروگراموں کی تعداد اور ان میں رفقاء کی شمولیت کے لحاظ سے درج ذیل جدول سے صورت حال کی وضاحت کی جاتی ہے۔

حلقہ	دو روزہ پروگرام	ایک روزہ	رفقاء کی تعداد
حلقہ سرحد	16	اوسطاً	7 رفقاء
سندھ وبلوچستان	12	(حلقے کی سطح پر)	اوسطاً 70 رفقاء
پنجاب غربی	9	"	15
لاہور ڈویژن	8	10	15 "
پنجاب شمالی	9	"	17 احباب
جنوبی پنجاب	9	"	30
گوجرانوالہ ڈویژن	5	7	30 رفقاء "
آزاد کشمیر	2	1	6
الجبیل	2	-	8
تنظیم الریاض	-	8	5

خواتین کے اجتماعات

حلقہ لاہور، سندھ وبلوچستان، غربی پنجاب، امارات اور تنظیم اسلامی ریاض میں خواتین کا نظام قائم ہے اس کی رپورٹ خواتین کی سالانہ رپورٹ میں سامنے آئے گی۔ باقی حلقوں میں اجتماعات کی کیفیت درج ذیل ہے۔

حلقہ / تنظیم	تعداد ماہانہ اجتماعات	خصوصی اجتماعات	عمومی حاضری
حلقہ سرحد	1	2	10 سے 15 تک
پنجاب شمالی	2 مقامات پر	15	تا35
جنوبی پنجاب	1	20	تا45
گوجرانوالہ ڈویژن	1	8	تا15
آزاد کشمیر	خواتین کا اجتماع منعقد نہیں ہو سکا۔		

مبتدی سے ملتزم قرار پانے والے رفقاء

تنظیمی سال کے دوران کل 108 رفقاء مبتدی سے ملتزم قرار پائے جب کہ گزشتہ سال کل 37 رفقاء ملتزم بن سکے تھے۔ سب سے زیادہ حلقہ سندھ وبلوچستان کے رفیق (27) ملتزم قرار پائے۔ پنجاب شمالی اور لاہور ڈویژن کے 16' 16 پنجاب جنوبی کے 15' الجبل تنظیم کے 9 پنجاب غربی کے 8' الریاض تنظیم کے 7' آزاد کشمیر کے 4 اور سرحد اور گوجرانوالہ ڈویژن کے 3' 3 رفقاء ملتزم قرار پائے۔ مبتدی سے ملتزم بننے کی یہ رفتار اگرچہ پہلے سے بہتر ہوئی ہے لیکن اسے تسلی بخش قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ ابھی صرف 29.45 فیصد رفقاء ملتزم ہوئے ہیں جب کہ 69.55 فیصد رفقاء مبتدی ہیں۔

ماہ جون میں نظام العمل میں اس تبدیلی کا اچھا نتیجہ سامنے آیا کہ تنظیم میں شامل ہونے والے ہر نئے رفیق پر لازم کیا گیا ہے کہ وہ ابتدائی تین ماہ کے دوران مبتدی تربیت گاہ میں شمولیت اختیار کرے۔ توقع ہے کہ آئندہ سال میں ہم ملتزم رفقاء کے تناسب کو 29.45 سے بڑھا کر 60 فیصد تک لے جائیں گے۔ اگر تمام ناظمین حلقہ جات اس حوالے سے یہ ہدف پیش نظر رکھیں تو میں نہیں سمجھتا کہ اس ہدف کو حاصل کرنے میں مشکل پیش آئے۔

لاتعلق یا معتذر قرار پانے والے رفقاء

ایسے مبتدی رفقاء جو بیعت کرنے کے چھ ماہ کے عرصہ تک بلا عذر تربیت گاہ میں شرکت نہ کریں اور نہ ہی مقامی نظم کے ساتھ رابطہ رکھیں ناظم حلقہ کی سفارش پر لاتعلق قرار دے دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح وہ ملتزم رفقاء جو نظام العمل میں دی گئی کم سے کم شرائط بھی پوری نہ کرتے ہوں ناظم حلقہ ان کو معتذر قرار دینے کی سفارش کر سکتے ہیں۔ گزشتہ تنظیمی سال کے دوران کل 162 مبتدی رفقاء کو لاتعلق اور 5 حضرات کو معتذر قرار دیا گیا۔ اسی طرح 13 حضرات نے ذاتی وجوہ کی بنا پر تنظیم سے معذرت کی اور 5 رفقاء کو ان کے قابل اعتراض طرز عمل کی بنا پر تنظیم سے خارج کر دیا گیا۔ حلقوں کے حوالے سے تفصیل درج ذیل ہے

حلقہ	لاتعلق	معتذر	معذرت کرنے والے	خارج کیے گئے
سندھ وبلوچستان	69	2	4	3
پنجاب غربی	38	2		
لاہور ڈویژن	16	1	3	1
حلقہ سرحد	13			
پنجاب شمالی	11			
جنوبی پنجاب	6			1
امارات	5			
حجاز	4	2		
گوجرانوالہ ڈویژن	3	2		
آزاد کشمیر	1			
الجبیل		2		
کل	162	5	13	5

جن رفقاء کو تنظیم سے خارج کیا گیا ان کے نام درج ذیل ہیں۔

1- عارف عزیز بٹ حلقہ سندھ وبلوچستان

2- اسد عزیز بٹ ″

3- عزیز بٹ ″

4- طارق جاوید حلقہ لاہور ڈویژن

5- رب نواز حلقہ پنجاب جنوبی

گزشتہ سال کے دوران چار رفقاء انتقال کر گئے۔ ان کے اسم گرامی محترم اقتدار احمد صاحب مدیر ندائے خلافت، محمد رمضان حلقہ پنجاب جنوبی، عزیز الرحمٰن حلقہ لاہور ڈویژن اور احسان علی افزا حلقہ سندھ وبلوچستان۔ **اللھم اغفرلھم وارحمھم وادخلھم فی رحمتک وحاسبھم حسابا یسیرا**

حلقہ ہائے دروس قرآن

تنظیم اسلامی کے مؤسس' داعی اور امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تمام زندگی درس قرآن مجید کے ذریعے انقلابی فکر کو عام کرنے میں صرف ہوئی۔ اسی انقلابی فکر کے نتیجے میں تنظیم اسلامی قائم ہوئی۔ چنانچہ تنظیم کا مرکز و محور بھی قرآن مجید کی انقلاب آفرین آفاقی دعوت بنا جس کا عملی نمونہ ایک اسلامی انقلابی ریاست کی صورت میں قائم کرنا تنظیم اسلامی کے مقاصد میں شامل ہے۔ رفقاء تنظیم اپنی فکر کو تازہ رکھنے اور لوگوں کو اسلام کے انقلابی فکر سے متعارف کروانے کے لئے آلہ انقلاب قرآن مجید فرقان حمید کے دروس کا باقاعدہ اہتمام کرتے ہیں۔ تنظیم کے نظم کے تحت لازمی دعوتی و تنظیمی اجتماعات کے علاوہ ایک محتاط اندازے کے مطابق دو سو سے زائد مقامات پر تنظیم اسلامی کے رفقاء روزانہ / ہفتہ وار / پندرہ روزہ یا ماہانہ دروس قرآن کے پروگرام کر رہے ہیں۔ تمام مقامات کا احاطہ کرنا تو ممکن نہیں البتہ کچھ حلقوں کے اعداد و شمار درج ذیل ہیں۔

حلقہ لاہور ڈویژن	32 مقامات پر درس قرآن مجید کے حلقے قائم ہیں۔
حلقہ سندھ وبلوچستان	25 مقامات (22 کراچی' 1 سکھر' 1 کوئٹہ اور 1 شاہ پنجو)
حلقہ پنجاب شمالی	17 مقامات
حلقہ پنجاب غربی	14 مقامات
حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن	16 مقامات (5 بذریعہ ویڈیو کیسٹس)
حلقہ سرحد	13 مقامات
حلقہ پنجاب جنوبی	15 مقامات
حلقہ آزاد کشمیر	4 مقامات
حلقہ امارات	30 مقامات
الریاض	10 مقامات
الجبیل	6 مقامات

لائبریریاں اور مکتبے

لوگوں کو تنظیم کی فکر سے روشناس کروانے کا ایک موثر ذریعہ کتب و کیسٹس لائبریریاں

ہیں۔ اکثر وبیشتر تنظیموں کی سطح پر قائم ہیں۔ کتب کے مقابلے میں لوگ کیسٹس سننا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ کیسٹس میں بھی آڈیو کیسٹس زیادہ موثر کردار ادا کر رہی ہیں۔ حلقوں کے دفاتر میں کیسٹ کاپئر موجود ہیں جہاں سے مفت یا معمولی معاوضہ پر کیسٹس ریکارڈ کر کے دی جاتی ہیں۔ کتب اور کیسٹس فروخت کے لئے بھی پیش کی جاتی ہیں۔ کتب اور کیسٹس کی فروخت کے حوالے سے حلقہ سندھ وبلوچستان کی کارکردگی بہت غیر معمولی ہے۔ گزشتہ تنظیمی سال کے دوران حلقہ نے -/1,35,459 روپے کی کتب' -/2,50,450 روپے کی آڈیو کیسٹس اور -/1,64,384 روپے کی ویڈیو کیسٹس فروخت کیں۔ ان کی کل مالیت -/5,50,293 روپے بنتی ہے۔ اسی طرح اس حلقے میں قائم مختلف لائبریریوں سے 36 کتب 3160 آڈیو اور 884 ویڈیو کیسٹس سننے کے لئے جاری کی گئیں۔

تنظیم اسلامی الریاض نے دوران سال -/3,70,168 روپے کی کتب اور کیسٹس فروخت کیں۔ اس تنظیم کی لائبریری میں -/66.552 روپے کی کتب اور کیسٹس لوگوں کے استفادے کے لئے موجود ہیں۔ کتنے لوگوں نے استفادہ کیا اس کی تفصیل رپورٹ میں درج نہیں ہے۔

تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب جنوبی نے دوران سال -/25,000 روپے کی کتب اور -/3,000 روپے کی کیسٹس فروخت کیں جب کہ 1,050 کیسٹس مفت کاپی بنا کر رفقاء واحباب کو مہیا کی گئیں۔ حلقہ غربی پنجاب میں مکتبہ ولائبریری انجمن خدام القرآن فیصل آباد کے تحت چل رہی ہے جب کہ آڈیو کاپیئر کے ذریعے 350 کیسٹس کاپی کر کے رفقاء واحباب کو مہیا کی گئیں۔ حلقہ پنجاب شمالی کو آڈیو کاپیئر کی سہولت اس سال مہیا ہو گئی ہے۔ حلقہ لاہور ڈویژن میں بھی مکتبہ ولائبریری مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے تحت چل رہی ہیں البتہ مختلف علاقوں میں 9 کتب وکیسٹس لائبریریاں کام کر رہی ہیں۔

گوجرانوالہ ڈویژن میں لائبریری کام کر رہی ہے اور انجمن کی کتب وکیسٹس موبائل اسٹالز پر فروخت کی جاتی ہیں۔ حلقہ سرحد میں بھی لائبریری اور مکتبہ انجمن خدام القرآن سرحد کے تحت کام کر رہا ہے۔ آزاد کشمیر میں ابھی یہ سہولت میسر نہیں ہے۔

کھپت جرائد

تنظیم اسلامی کا نقیب ماہنامہ میثاق اور تحریک خلافت کے زیر اہتمام طبع ہونے والا ہفت روزہ ندائے خلافت باقاعدگی سے طبع ہوتے رہے۔ مدیر ندائے خلافت محترم اقتدار احمد صاحب کی شدید علالت اور بالآخر وفات کے باعث ندائے خلافت کے باقاعدہ شمارے کی اشاعت میں کچھ عرصہ کا تعطل آیا تھا لیکن الحمدللہ جلد ہی دوبارہ معمول کے مطابق طباعت کا آغاز ہو گیا تھا۔ ندائے خلافت کے اخباری ایڈیشن کی طباعت الحمدللہ بڑی باقاعدگی سے جاری رہی ہے۔ ماہنامہ میثاق اور ندائے خلافت کی اشاعت میں دوران سال کوئی نمایاں اضافہ نہیں کیا جا سکا چنانچہ میثاق حسب معمول قریباً پانچ ہزار اور ندائے خلافت 3000 فی شمارہ طبع ہوتے رہے۔

حلقہ جات میں ان جرائد کی کھپت کا مجموعی اندازہ میثاق 1828 اور ندائے خلافت 1682 ہے۔ حلقہ جات کے اعتبار سے تقسیم درج ذیل ہے۔

	میثاق	ندائے خلافت
حلقہ سندھ وبلوچستان	600	460
حلقہ لاہور ڈویژن	412	644
حلقہ پنجاب شمالی	228	109
حلقہ پنجاب جنوبی	90	50
حلقہ پنجاب غربی	161	140
حلقہ سرحد	174	105
حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن	46	69
آزاد کشمیر	33	23
امارات	117	102
کل تعداد	1828	1682

متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب میں تنظیم اسلامی کے رفقاء الحمدللہ بہت سرگرمی سے دین کے انقلابی فکر کو عام کرنے میں مصروف ہیں۔ ان علاقوں میں قائم تنظیموں کا اجمالی تعارف تو

پہلے ہو چکا ان کی سرگرمیوں کا کچھ مزید تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔

حلقہ متحدہ عرب امارات کے ناظم جناب محمد خالد صاحب اپنے ذمہ دار ساتھیوں کے تعاون سے احسن طریقہ پر پورے امارات میں بڑی سرگرمی سے دعوت کا کام سرانجام دے رہے ہیں۔ اگرچہ وہاں کے مخصوص حالات میں اس طرح کی انقلابی دعوت کا کام رفقاء کے لئے نقصان کا باعث بن سکتا ہے اس کے باوجود رفقاء نہایت جراءت اور حکمت کے ساتھ پوری تندہی سے اس کام میں مصروف ہیں۔ دعوت کو پھیلانے کے لئے کثیر تعداد میں قائم دروس قرآن کے حلقے اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ الحمدللہ ہمارے بہت سے ساتھیوں نے عربی زبان سیکھ کر اور امیر محترم کے دروس سن کر یہ صلاحیت حاصل کی ہے کہ وہ درس قرآن کے ذریعے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے انقلابی پیغام کو لوگوں تک پہنچا سکیں۔ الحمدللہ اس وقت امارات میں تیس سے زائد درس قرآن کے حلقے کام کر رہے ہیں۔ دعوت کے ابلاغ کا دوسرا اہم ذریعہ لٹریچر اور آڈیو / ویڈیو کیسٹس ہیں جو بہت موثر انداز میں استعمال ہو رہی ہیں۔ گزشتہ تنظیمی سال کے دوران -/76705 روپے مالیت کی آڈیو / ویڈیو کیسٹس فروخت کی گئیں۔ حال ہی میں اسرالعین جہاں رفقاء کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے' کو تنظیم کا درجہ دینے کا فیصلہ ہوا ہے۔

سعودی عرب میں بھی ماشاء اللہ رفقاء کی سرگرمیاں قابل رشک ہیں۔ خصوصاً الریاض' الواسع اور الجبیل کی تنظیموں کے ساتھی بڑے جوش و خروش اور تندہی سے دعوت کے ابلاغ میں مصروف ہیں۔ تینوں تنظیموں کا مرکز کے ساتھ باقاعدہ رابطہ ہے۔ رپورٹس اور اعانت باقاعدگی سے بھجواتے ہیں۔ یہاں بھی مخصوص حالات کے باعث ابلاغ کے بہت محدود سے ذرائع ہی استعمال کئے جا سکتے ہیں اس کے باوجود رفقاء حکمت کے ساتھ اور بسا اوقات نقصان کا خطرہ مول لے کر دعوت کے پروگرام کرتے ہیں۔ ریاض اور الجبیل کے رفقاء تو ایک ایک روز کے لئے طویل فاصلے طے کر کے دیگر شہروں میں بھی دعوت دینے کے لئے پہنچتے رہے ہیں۔ آڈیو / ویڈیو کیسٹس یہاں بھی بہت موثر انداز میں استعمال ہو رہے ہیں بلکہ بہت سے انڈین مسلمان جو تنظیم کے رفیق ہیں کثیر تعداد میں امیر محترم کے خطابات کی کیسٹس ہندوستان اپنے اپنے علاقوں میں پہنچا رہے ہیں۔ ایک انڈین مسلمان رفیق کی یہ شدید خواہش بھی سامنے آئی ہے کہ وہ ایک سالہ کورس کے لئے مع فیملی پاکستان آنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اس کے لئے ہم سے تفصیلی معلومات طلب کی ہیں۔

جدہ کی تنظیم کا معاملہ گزشتہ سال کے دوران بھی بہتر طور پر نہیں چل پا رہا تھا۔ نظم اور دعوت کا کام آگے نہیں بڑھ رہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ راقم نے 17 تا 26 ستمبر جدہ کا دورہ کیا تھا اور وہاں کے ساتھیوں سے تفصیلی ملاقاتیں اور مشورے کر کے وہاں کا نظم دوبارہ قائم کیا ہے۔ توقع ہے وہاں صورت حال بہتر ہو جائے گی۔ کیونکہ ریاض تنظیم کے ایک بہت ہی فعال رفیق جناب قیصر جمال فیاضی مکہ المکرمہ میں آگئے ہیں اور راقم نے امیر محترم کی اجازت سے اپنے دورہ جدہ کے دوران وہاں کے ساتھیوں کے مشورے سے انہیں حلقہ حجاز کا ناظم مقرر کیا ہے۔ حجاز میں جدہ' مکہ' طائف اور مدینہ کے علاقے شامل ہیں۔ مکہ المکرمہ میں بھی ایک اسرہ قائم ہو گیا ہے۔ مدینہ منورہ میں بھی توقع ہے کہ بہت جلد اسرہ قائم ہو جائے گا۔

حلقہ جات کے خصوصی نوعیت کے پروگرام و سرگرمیاں

حلقہ سندھ وبلوچستان

1- امیر محترم کے لئے کراچی و کوئٹہ میں خصوصی پریس کانفرنسوں کا انعقاد کیا گیا۔
2- معمول کے ہفتہ وار اور ماہانہ دعوتی اجتماعات کے علاوہ 39 خصوصی دعوتی اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں سے چند سے امیر محترم نے بھی خطاب فرمایا۔
3- 13 خصوصی تربیتی اجتماعات کراچی' حیدر آباد' سکھر' کوئٹہ وغیرہ میں منعقد ہوئے۔
4- کراچی میں 4 مظاہرے اور 7 چھوٹے جلسہ عام ہوئے۔
5- دوران رمضان المبارک 17 مقامات پر دورہ ترجمہ قرآن کے پروگرام ہوئے (6 مقامات پر رفقاء نے' 9 مقامات پر بذریعہ ویڈیو 1 مقام پر سندھی زبان میں اور ایک مقام پر آڈیو کیسٹس کے ذریعے)
6- کوئٹہ میں ایک جگہ اور کراچی میں 10 مقامات پر عربی کلاسیں چلائی گئیں۔
7- 29 مارچ 95 کراچی میں امیر محترم کے خطاب "شیعہ سنی مفاہمت کی مؤثر اساس" کے لئے تمام ذرائع ابلاغ کے ذریعے خصوصی مہم چلائی گئی اور اس خطاب کی 71 آڈیو کیسٹس صوبہ سندھ کے اہم سیاسی' سماجی و مذہبی رہنماؤں اور اداروں کو ارسال کی گئیں۔
8- دسمبر 94 سے حلقہ کے زیر اہتمام ایک ماہانہ تنظیمی خبرنامہ کا اجراء کیا گیا۔

9- تنظیم وسطی کراچی نے فلسفہ قربانی کے موضوع پر امیر محترم کا پمفلٹ 3000 چھپوا کر تقسیم کیا۔

10- امیر محترم کی صوبہ سندھ میں داخلے کی پابندی کو حلقہ کی طرف سے دو مرتبہ سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا۔

11- تنظیم کو عوام الناس میں متعارف کرانے کے لئے 240 سائن بورڈ بنوا کر خاص خاص شہروں کے اہم مقامات پر آویزاں کیا گیا۔

12- حلقہ کے دفتر کی طرف سے اہم شخصیات کو دو سو خطوط لکھے گئے اور لٹریچر فراہم کیا گیا نیز 92 پریس ریلیز جاری کئے گئے۔

حلقہ پنجاب جنوبی

1- 1050 کیسٹس ڈب کر کے کاپیاں مختلف لوگوں کو مہیا کی گئیں۔

2- امیر محترم کی کتاب "سابقہ اور موجودہ مسلمان امتوں کا ماضی حال اور مستقبل" 500 کی تعداد میں چھپوا کر اہل علم و فضل، سرکاری اعلیٰ افسروں، مقامی علماء اور وکلاء اور صحافیوں میں تقسیم کی گئیں۔

3- مختلف مواقع پر تنظیمی کتب کا سٹال لگا کر کتب 50% رعایت پر بیچی گئیں۔ تقریباً 14000 روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔

4- مقامی مخیر حضرات کے تعاون سے تقریباً 16 ہزار کی کتب تقسیم کی گئیں۔ خصوصاً مقامی بار کونسل کے دفاتر اور لائبریریوں میں بھی کتب کے سیٹ رکھوائے گئے۔

5- امیر محترم حلقہ میں 2 دفعہ تشریف لائے اور مختلف مقامات پر ان کے عمومی و خصوصی خطاب ہوئے۔

6- ترجمہ القرآن کی افادیت کے پیش نظر 8 مختلف مقامات اور چھوٹے شہروں میں ترجمہ قرآن کی نشستیں منعقد ہو رہی ہیں۔

7- آمدہ سالانہ اجتماع کے لئے اہم مقامات پر 20 بڑے بینرز آویزاں کئے گئے۔

8- زکریا یونیورسٹی میں ماہ ستمبر ایک صاحب خیر کے تعاون سے تنظیم کے چھوٹے کتابچے 1200

کی تعداد میں یونیورسٹی کی بسوں میں سٹاف اور طلباء کو ایک دن مہم کے طور پر تقسیم کئے گئے۔

حلقہ لاہور ڈویژن

1- 25 دسمبر 94ء قرآن آڈیٹوریم میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس میں رفقاء نے اپنے عزیز واقارب کو خصوصی دعوت پر مدعو کیا۔ شرکاء 600 تھے۔ امیر محترم کا خطاب ہوا۔

2- 16 دسمبر 94ء کو یوم سقوط ڈھاکہ کے موقع پر جناح ہال میں تحریک خلافت کے زیر اہتمام منعقد پروگرام کے لئے بھرپور تعاون کیا۔

3- رمضان المبارک کے دوران 6 مقامات پر ترجمہ القرآن کا اہتمام کیا گیا۔

4- 26 رمضان المبارک کو مسجد شہداء کے سامنے قیام پاکستان کے مقاصد کے حوالے سے مظاہرہ کیا گیا۔

5- 21 تا 30 اپریل 95ء عشرہ دعوت منایا گیا۔ لاہور کے 6 مقامات پر جلسہ عام اور اسمبلی ہال کے سامنے مال روڈ پر 5 روزہ احتجاجی کیمپ لگایا گیا۔ آخری دن کیمپ میں امیر محترم کی پریس کانفرنس ہوئی۔

6- 7 مئی 95ء کو حکومت کی طرف سے شراب کے ٹھیکوں کے لئے لائسنس جاری کرنے کے خلاف مظاہرہ ہوا۔

7- 18 مئی 95ء والٹن میں جلسہ عام ہوا۔ امیر محترم اور مولانا محمد اکرم اعوان نے خطاب فرمایا۔

8- 10 جون 95ء کو پاکستان ٹیلی ویژن کی طرف سے بہبود آبادی کے نام پر پھیلائی جانے والی فحاشی کے خلاف ٹی وی اسٹیشن لاہور کے سامنے مظاہرہ کیا گیا۔

9- حلقہ میں 9 مقامات پر رفقاء نماز جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہیں۔

10- 14 اگست 95ء کو یوم پاکستان کے موقع پر مینار پاکستان کے قرب وجوار میں تنظیم اسلامی کا تعارفی پروگرام منعقد کیا گیا۔

11- 25 تا 31 اگست 95ء ہفتہ دعوت منایا گیا جس میں لاہور میں 6 اور کرباٹھ میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ مینار پاکستان کے سامنے پانچ روزہ تعارفی کیمپ لگایا گیا۔

12- 25 اگست 95ء مسجد دار السلام میں امیر محترم کے خطاب جمعہ کو جلسہ عام کی شکل دی گئی۔

13- 22 ستمبر 95ء کو حلقہ لاہور اور حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے باہمی اشتراک سے لاہور تا گجرات دو روزہ کاروان خلافت کا اہتمام کیا گیا۔

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن

1- جنرل انصاری صاحب نے 16' 23' 24' 25 جنوری کو بالترتیب تاجر حضرات (گوجرانوالہ)' گوجرانوالہ بار' سیالکوٹ بار' ڈسکہ بار اور پھر جلسہ عام سے خطاب کیا۔
2- 26 جون 95ء امیر محترم کے جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا۔
3- یکم اگست 95ء کو امیر محترم نے قلعہ کالروالا میں خطاب فرمایا۔
4- ٹانڈہ' ٹھاکرے' اوٹھیاں' نندی پور اور کھٹیالیاں کے مقامات پر مقامی جلسہ خلافت منعقد کئے گئے۔
5- حلقہ میں 5 مقامات پر خطابات جمعہ میں تنظیمی فکر پیش کیا جاتا ہے۔
6- 27 رمضان المبارک کو گجرات میں باطل نظام کے خلاف مظاہرہ کیا گیا۔
7- اپریل کے اواخر میں حلقہ کی سطح پر دس روزہ دعوتی پروگرام سیالکوٹ اور گجرات میں منعقد ہوا۔
8- حلقہ لاہور اور حلقہ گوجرانوالہ کے اشتراک سے دو روزہ کاروان خلافت 21' 22 ستمبر کا اہتمام ہوا۔
9- ماہ رمضان میں 12 دعوتی پروگرام ڈسکہ اور 5 دعوتی پروگرام گجرات میں منعقد ہوئے اس کے علاوہ گجرات میں ناظم حلقہ نے دورہ ترجمہ القرآن کیا۔
10- اذان خلافت' نوید خلافت ایک ایک ہزار کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کئے گئے۔

حلقہ پنجاب غربی

1- خط وکتابت کورس میں حلقہ کی کوششوں اور رابطہ مہم کے ذریعے تقریباً 70 سے زائد صاحبان نے داخلہ لیا۔ جن میں سے 46 افراد سانگلہ ہل کے نقیب ڈاکٹر محمد حیات صاحب کی کوششوں کا نتیجہ تھے۔
2- مختلف شعبہ زندگی کے 200 سے زائد حضرات میں تنظیمی تعارف کی خاطر تنظیمی مختصر کتابچے

فری تقسیم کئے گئے۔

3- 20,000 کی تعداد میں تعارفی پمفلٹ خصوصی طور پر طبع کروا کر تقسیم کیا گیا۔

4- رمضان المبارک میں منتخب نصاب پر مشتمل دو پروگرام اور مختصر ترجمہ قرآن کا پروگرام کیا گیا۔

5- مختلف مقامات پر 9 جلسہ عام منعقد کئے گئے علاوہ ازیں 4 اجتماع سے امیر محترم نے خطاب کیا۔

6- 14 اگست کے حوالے سے 2 خلافت ریلی پروگرام اور ایک کیمپ منعقد کیا گیا نیز قبل ازیں مورخہ 21 جنوری 95 کو ایک ریلی ملکی حالات اور فرائض دینی کے حوالے سے منعقد ہوئی۔

حلقہ پنجاب شمالی

1- 26 نومبر 94ء کو منکرات کے خلاف، 31 دسمبر 94ء کو ہپی نیو ایئر ڈے منانے کے خلاف، 28 فروری 95ء یوم پاکستان کے حوالے سے، 20 مئی 95ء کو چرار شریف کے سانحہ کے خلاف، 19 اگست کو عریانی اور فحاشی کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔

2- امیر محترم کی کتب مسلمان امتوں کا ماضی حال مستقبل، فرائض دینی کا جامع تصور اور پاکستان میں خلافت کیا کیوں کیسے پر مشتمل خصوصی سیٹ ممبران اسمبلی کو 200 کی تعداد میں پہنچائے گئے۔ نیز راولپنڈی اور اسلام آباد کی انتظامیہ کو بھی یہ سیٹ خصوصی طور پر پہنچائے گئے۔

3- دعوہ اکیڈمی میں زیر تربیت خطباء اور ائمہ کرام کے ہوسٹل میں دو مرتبہ "فرائض دینی کا جامع تصور" کے موضوع پر پروگرام بذریعہ چارٹ کیا گیا جو بہت پسند کیا گیا۔

4- 13 تا 15 اگست مری میں دعوتی کیمپ لگایا گیا۔

5- 6 تا 8 ستمبر اسرہ دیوال میں سہ روزہ تربیت گاہ منعقد کی گئی۔

6- 23 مارچ کو یوم پاکستان کے حوالے سے تنظیم کی دعوت پر مشتمل ایک پمفلٹ چار ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

7- خلافت کی برکات کے عنوان سے ایک ہینڈ بل تیس ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

8- ایک ہینڈ بل بعنوان پاکستان کی تباہی کا منصوبہ بذریعہ عریانی و فحاشی سات ہزار کی تعداد میں تقسیم کیا گیا۔

9- مرکز کی جانب سے فراہم کردہ لٹریچر کے تین سو سے زائد سیٹس لوگوں تک پہنچائے گئے۔

حلقہ آزاد کشمیر

1- 27 رمضان المبارک کو دیول سے بیروٹ تک (5 کلومیٹر) رفقاء نے پیدل سفر کر کے ایک مظاہرہ کیا۔
2- مرکز سے ملنے والے بینرز اور ہینگرز اہم مقامات پر لٹکا دیئے گئے ہیں۔
3- ناظم حلقہ نے باغ کا خصوصی دورہ کیا۔ جماعت اسلامی کے سرکردہ افراد سے ملاقاتیں کیں۔ باغ کی جامع مسجد میں خطاب کیا جس میں حاضری تین ہزار سے متجاوز تھی۔
4- راولہ کوٹ، باغ، دھیرکوٹ کا ناظم حلقہ نے دورہ کیا اور تنظیمی گفتگو کر کے مختلف حضرات تک تنظیمی لٹریچر پہنچایا۔
5- دورہ ترجمہ قرآن مکمل بیروٹ میں ناظم حلقہ نے کروایا۔

حلقہ سرحد

1- 27 رمضان المبارک کو ایک مظاہرہ کیا گیا (پشاور)
2- جنرل عبدالوحید خان اور غلام اسحاق خان کو دعوتی لٹریچر و کیسٹس پیش کئے گئے۔
3- ناظم حلقہ نے ایک نجی محفل میں 35 حاضر و ریٹائرڈ فوجی افسروں کو جامع تصور اور مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق پر مشتمل کتابچے پیش کئے۔
4- کپڑے کے ہینگرز لگادیے گئے اور بروشرز تقریباً 30% تقسیم ہو چکے ہیں۔
5- حلقہ کے رفیق محمد جمشید عبداللہ کی کاوشوں سے تقریباً 42 حضرات نے خط و کتابت کورس میں داخلہ لیا ہے۔
6- مقصد تخلیق آدم پمفلٹ 1000 کی تعداد میں چھپوا کر تقسیم کیا۔
7- سراج الحق جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی صوبہ سرحد اور مولانا گوہر الرحمن کو آڈیو کیسٹس دیئے گئے۔

ناظم اعلیٰ کی ماہ مئی، جون، جولائی کی سرگرمیوں کا اجمالی جائزہ

راقم نے 20 اپریل 95ء کو ناظم اعلیٰ تنظیم اسلامی پاکستان کی نئی تفویض کردہ ذمہ داری کا

چارج لیا۔ دفتری امور کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ مختلف حلقہ جات کے دورے کر کے مقامی طور پر ناظمین حلقہ جات سے مقامی تنظیمی مسائل اور توسیع دعوت کے حوالے سے مختلف امور پر مقامی ناظمین کو مشورے دیئے۔ 23 تا 30 اپریل حلقہ لاہور ڈویژن میں منعقدہ عشرہ دعوت کے مختلف پروگراموں کے ضمن میں مقامی ناظم حلقہ سے قریبی رابطہ رہا اور مختلف پروگراموں میں شرکت رہی۔ 27 اپریل کو امیر محترم کی اپوزیشن لیڈر نواز شریف سے ملاقات میں شرکت کی۔ 29 اپریل کو حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کے دفتر کا دورہ کیا۔ 5 مئی کو ثریا عظیم ہسپتال میں ڈاکٹروں کی تنظیم PMA کے زیر اہتمام ایک تقریب میں درس قرآن دیا۔ 7 مئی کو بعد نماز ظہر انمول کی جامع مسجد میں جماعت اسلامی کی اساتذہ کی تنظیم "تنظیم اساتذہ" کے زیر اہتمام درس قرآن دیا۔ بعد نماز عصر حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام مظاہرے کے اختتام پر شرکاء سے خطاب کیا۔ 25 تا 26 مئی حلقہ جنوبی پنجاب کا دورہ کیا۔ حلقے کے تحت دو روزہ پروگرام کے سلسلے میں تونسہ جانا ہوا جہاں درس قرآن کے علاوہ جماعت اسلامی کی مقامی جامع مسجد میں خطاب جمعہ میں تنظیم کی دعوت پر مفصل خطاب کیا۔ واپسی پر ناظم حلقہ جناب مختار حسین فاروقی صاحب سے تنظیمی و دعوتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیالات ہوا۔ 8 تا 15 جون حلقہ راولپنڈی ڈویژن اور حلقہ سرحد کا دورہ کیا۔ اس دورے میں امیر محترم کے ہمراہ ہمک، راولپنڈی، اسلام آباد، ہری پور، مانسہرہ اور ایبٹ آباد کا دورہ ہوا اور اس کے بعد تین روز کے لئے حلقہ سرحد کا دورہ کیا جس کے دوران ناظم حلقہ سرحد سے مختلف تنظیمی مسائل پر مشورہ کر کے انہیں حل کرنے کی کوشش کی۔ علاوہ ازیں تنظیم اسلامی پشاور کے تمام رفقاء سے دعوت کی اہمیت اور فرضیت کے موضوع پر خطاب اور چاروں اسروں کے نقباء سے الگ الگ وقت طے کر کے ملاقاتیں کی گئیں۔ 27، 28 جون کو امیر محترم کے گجرات میں منعقدہ پروگراموں میں ساتھ شریک رہا۔ 10 سے 17 جولائی حلقہ سندھ وبلوچستان کے شہر کراچی میں بسر ہوئے۔ 10 سے 14 جولائی امیر محترم کے ہمراہ کراچی کی پانچوں تنظیموں کے رفقاء سے ملاقات اور ان کے مسائل پر گفتگو کے لئے میٹنگ میں شریک رہا۔ اور بعدہ تین روز 15 تا 17 جولائی حساس علاقوں میں واقع تین تنظیموں وسطی، شرقی II اور شرقی III میں واقع لانڈھی، کورنگی کے دفاتر کا دورہ کیا اور مقامی امراء اور نقباء سے مقامی حالات وواقعات اور تنظیمی مسائل پر تبادلہ خیالات کیا۔ تنظیم سے علیحدہ ہونے والے ایک رفیق عابد علی خان سے خصوصی مفصل ملاقات

کی۔ علاوہ ازیں تحریک خلافت کے خواجہ شاہین نیازی سے ان کے گھر پر خصوصی ملاقات میں نظام بیعت پر مفصل گفتگو ہوئی۔ ناظم حلقہ جناب نسیم الدین صاحب سے بھی مختلف تنظیمی مسائل پر مفصل گفتگو رہی۔

26 تا 28 جولائی حلقہ غربی پنجاب کا دورہ کیا۔ اس دورہ میں ناظم حلقہ ساتھ رہے۔ اس دورہ میں فیصل آباد کی تنظیم کے رفقاء سے تعارف، سوال و جواب کی نشست اور تبادلہ خیالات ہوا، سرگودھا میں رفقاء سے تعارف، گفتگو اور سوال و جواب کی نشست ہوئی۔ اسرہ سرگودھا کو تنظیم کا درجہ دیا گیا اور نامزد کردہ امیر سے اجتماع میں حلف نامہ پڑھوایا۔ اگلے روز میانوالی میں صبح ساڑھے دس بجے رفقاء کے اجتماع میں شرکت مقامی رفقاء و احباب سے تعارف، مقامی جامع مسجد میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کیا۔ بعد نماز عصر مقامی دفتر میں درس قرآن اور بعد نماز مغرب دعوتی و تنظیمی حوالے سے شرکاء کے سوالات کے جواب دیئے۔ 9 تا 11 ستمبر ملتان کا دورہ کیا گیا جہاں مقامی ذمہ دار رفقاء سے مشورہ کے بعد ملتان میں تین اسروں کو تنظیموں کا درجہ دے دیا گیا۔

17 تا 27 ستمبر کا تنظیم اسلامی جدہ کا دورہ کیا جہاں تنظیم کے تمام رفقاء سے فرداً فرداً ملاقاتیں اور مشورے کر کے وہاں کے نظم کو از سر نو ترتیب دیا۔ جدہ، مکہ اور مدینہ پر مشتمل حلقہ حجاز قائم کیا گیا جس کے ناظم جناب قیصر جمال فیاضی صاحب کو مقرر کیا گیا۔ اس سفر میں عمرہ کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

تربیتی نظام

مرتب: رحمت اللہ بٹر

اپنے ساتھیوں کی فکری و عملی تربیت ایک اصولی نظریاتی جماعت کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ تنظیم اسلامی میں بھی اس مقصد کے لئے باقاعدہ طے شدہ تربیتی نظام موجود ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کافی مستحکم ہے اور نظام العمل میں اس کے لئے طے شدہ طریق کار پر بہت اہتمام اور پابندی سے عمل ہو رہا ہے۔ تنظیم اسلامی میں شمولیت اختیار کرنے والے ہر رفیق کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جلد از جلد ایک ہفت روزہ مبتدی تربیت گاہ میں شریک ہو جو کہ مرکز کے تحت ایک تسلسل کے ساتھ عموماً ہر ماہ منعقد ہوتی ہے۔ ایک معین مبتدی تربیتی نصاب کی تکمیل اور تنظیم

اسلامی کے نظم سے متعلق بعض دیگر معمولات کی پابندی اور پاسداری کے بعد وہ ملتزم رفیق قرار پاتا ہے اور ایک ہفت روزہ ملتزم تربیت گاہ میں شریک ہوتا ہے جس میں زیادہ زور عملی دعوتی تربیت پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بالاتر سطح کے رفقاء یعنی ذمہ دار رفقاء یا عہدیداران کو ان کی منصبی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کے لئے بھی حسب ضرورت تربیت گاہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

مبتدی تربیت گاہیں

ہر رفیق کے لئے لازم ہے کہ وہ تنظیم میں شمولیت کے بعد تین ماہ کے اندر اندر مبتدی تربیت گاہ میں شرکت کرے۔ اس تربیت گاہ میں رفقاء کو مختلف ذرائع سے یہ واقفیت مہیا کی جاتی ہے کہ دین اسلام کیا ہے اور ہر مسلمان کے فرائض دینی کیا ہیں۔ دین کے مختلف اجزاء ایمان عبادات' رسومات' معاشرتی نظام' معاشی نظام اور سیاسی نظام پر تفصیلاً لکچر دیئے جاتے ہیں۔ مزید بر آں غلبہ دین کے لئے مختلف تحریکیں جو کام کر رہی ہیں ان کے کام اور طریق کار اور تنظیم اسلامی سے اختلاف کو واضح کیا جاتا ہے۔ ہر رفیق کے لئے تعلق باللہ کے جو ذرائع ضروری ہیں ان سے آگاہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ چنانچہ پچھلے سال پہلے سے طے شدہ چار مبتدی تربیت گاہوں کے علاوہ مزید چار تربیت گاہیں منعقد کی گئیں۔ گزشتہ سال کے دوران مبتدی تربیت گاہوں سے 285 رفقاء اور 27 احباب نے استفادہ کیا۔ یہ تربیت گاہیں مرکز کے علاوہ کراچی' ملتان اور بیروٹ آزاد کشمیر میں منعقد کی گئیں۔

ملتزم تربیت گاہیں

ہر مبتدی رفیق جب مبتدی تربیت گاہ کرنے کے بعد لٹریچر کا ایک معین نصاب پڑھ لیتا ہے اور تنظیم کے نظم کی پابندی اختیار کر لیتا ہے تو پھر اسے ملتزم تربیت گاہ کے لئے بلایا جاتا ہے۔ اس تربیت گاہ میں ملتزم رفقاء کو مختلف موضوعات پر خطاب کرنے کی تربیت دی جاتی ہے اور ان کے خطابات کے حوالے سے انہیں ہدایات دی جاتی ہیں۔ مزید بر آں ان کو دعوت دینے کی عملی تربیت کے لئے مختلف جگہوں پر کارنر میٹنگز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سال تین ملتزم تربیت گاہیں منعقد کی گئیں جو لاہور' کراچی اور ملتان میں ہوئیں اور چھتیس رفقاء نے ان میں شرکت کی۔

خصوصی تربیت گاہ برائے مسائل حکمت

پچھلے سال کے دوران ایک خصوصی تربیت گاہ بھی منعقد کی گئی جو چھ دنوں پر محیط تھی۔ اس میں نقباء اسرہ جات' امراء مقامی تناظیم' ناظمین حلقہ جات' مرکزی ناظمین سمیت 101 ملتزم رفقاء نے شرکت کی۔ اس تربیت گاہ میں کائنات کے حقائق' علم الکلام اور تصوف کے موضوعات زیر بحث آئے۔ علامہ اقبال کی کتاب Reconstruction of Religious thought in Islam پر ڈاکٹر ابصار احمد صاحب نے لیکچرز دیئے۔ موصوف پنجاب یونیورسٹی میں فلسفہ کے ایسوسیئیٹ پروفیسر ہیں۔ محترم ڈاکٹر اسرار احمد امیر تنظیم اسلامی کی دو تحریروں "عظمت صوم" اور "اسلام میں عقل و نقل کی کشمکش" کا ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے مطالعہ کروایا۔ امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے حقیقت زندگی' حقیقت انسان' اقسام علم' اسلامی تصوف اور حقیقت وحدۃ الوجود پر بڑے پر حکمت لیکچر دیئے اور ان موضوعات پر قرآن مجید اور احادیث نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی روشنی میں مختلف فلسفیانہ نظریات کی گمراہی کو واضح کیا اور صحیح تصورات بیان فرمائے۔ رفقاء نے ان موضوعات پر ان لیکچرز کو بہت مفید پایا اور ایسی تربیت گاہوں کو وقتاً فوقتاً منعقد کرنے کی تجویز دی۔ اس تربیت گاہ میں کل 103 رفقاء شریک ہوئے۔

جناب حافظ عاکف سعید صاحب نے اسلام میں عقل و نقل کی کشمکش کے مضمون کو چارٹ کی مدد سے واضح کیا جس کو بہت سراہا گیا۔ اس سال بھی ان شاء اللہ تربیت گاہوں کا پروگرام ماہ نومبر میں تمام حلقہ جات کو ارسال کر دیا جائے گا۔ پہلی تربیت گاہ برائے مبتدی رفقاء ان شاء اللہ 17 تا 23 نومبر 95ء لاہور میں مرکزی دفتر تنظیم اسلامی پاکستان میں منعقد ہوگی۔

مالیاتی رپورٹ

مرتب: قمر سعید قریشی

کسی بھی تنظیم کی کارکردگی میں اس کے کارکنان کا جذبہ انفاق بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمارے لئے یہ امر باعث اطمینان ہے کہ دوران سال زر تعاون ادا کرنے والے رفقاء کی

تعداد 45% رہی۔ جو کہ گزشتہ سال کی اوسط 48% سے کچھ ہی کم ہے۔ تاہم یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ تنظیم کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اخراجات اور موجودہ آمدنی میں توازن مشکل سے ہی برقرار ہے اور مستقبل قریب میں تنظیم کو اپنے نئے منصوبہ جات اور معمول کے اخراجات کے لئے اضافی فنڈز کی شدت سے ضرورت ہوگی۔ چنانچہ حال ہی میں رفقاء تنظیم سے اپنی حالیہ آمدنی کے جائزہ کے بعد تنظیمی تقاضہ کے مطابق جو 5% ادائیگی کا باصرار تقاضا کیا گیا ہے وہ بھی اسی ضرورت کے پیش نظر ہے۔ الحمدللہ اس مہم میں ہمارے رفقاء نے بھرپور تعاون فرمایا ہے اور ہمیں اندازاً نصف کے قریب فارم موصول ہو چکے ہیں۔ ارشاد ربانی **"فلیتنافس المتنافسون"** میں مضمر باہمی مسابقت کے جذبہ کو فروغ دینے کے لئے ہم زرتعاون کے لحاظ سے بہتر کارکردگی کے حامل حلقہ جات تنظیموں اور اسرہ جات کا ذکر بھی اس رپورٹ میں کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ حلقہ لاہور نے امسال بھی اپنی مسابقت برقرار رکھی ہے۔ اس حلقہ میں زرتعاون دینے والے حضرات کی تعداد 68% رہی۔ اس کے فوری تعاقب میں حلقہ پنجاب شمالی اور حلقہ سرحد ہیں۔ جہاں age% بالترتیب 60% اور 45% رہی .... حلقہ امارات اور سعودی عرب وغیرہ کے خصوصی حالات کے تناظر میں وہاں سے گوشوارے باقاعدگی سے موصول نہ ہونے کی وجہ سے وہاں کے رفقاء کے بارے میں ایسے اعداد و شمار مہیا کرنے سے ہم معذور ہیں۔ تاہم یہ بات ہمارے اور آپ سب کے اطمینان کے لئے کافی ہے کہ اس سالانہ اجتماع کے جملہ اخراجات حلقہ امارات نے اپنے ذمہ لے لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور استقامت اور توفیق مزید عطا کرے۔ اور ایسی روایت کو تسلسل بخشے.... تنظیموں میں بھی تنظیم لاہور جنوبی نے اول رہنے کی روایت قائم رکھی ہے۔ یہاں شرح 95% ہے جب کہ لاہور وسطی اور شرقی نمبر 2 اور 3 پر 91% اور 88% شرح کے ساتھ ہیں۔ جب کہ اسرہ جات میں اسرہ ہمک ماڈل ٹاؤن (راولپنڈی) 80% کی شرح کے ساتھ اول اور اسرہ جات تھمر گرہ اور بیروٹ 77% اور 71% کے ساتھ نمبر 2 اور 3 پر ہیں۔

قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے۔ لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

سالانہ رپورٹ
تنظیم اسلامی بیرون پاکستان

(اکتوبر94ء تا ستمبر95ء)

مرتب : سراج الحق سید، ناظم اعلیٰ

1 ۔ اس حلقہ کا دائرہ کار نارتھ امریکہ اور یورپ ہے۔ اس میں یو ایس اے، کینیڈا، برطانیہ، فرانس اور ناروے کے ممالک شامل ہیں۔

2 ۔ عرصہ زیر رپورٹ میں امیر محترم نے دو مرتبہ بیرون ملک کا سفر کیا۔ پہلے 20 جنوری تا 13 مارچ 95ء۔ یہ سفر U.S.A میں اصلاً انگریزی میں دورہ ترجمہ قرآن کی ریکارڈنگ کے لئے تھا جو وہ اپنی علالت کے باعث مکمل نہ کر سکے اور صرف سورہ بقرہ اور سورۃ آل عمران پر ہی اکتفا کرنا پڑا۔ البتہ اس سفر میں ڈاکٹر صاحب نے انگریزی میں منتخب نصاب کا بقیہ حصہ بھی ریکارڈ کروا دیا۔ ان ریکارڈنگز کے علاوہ امیر محترم نے by road طویل سفر کر کے اہم تنظیمی امور پر بھی توجہ فرمائی اور شکاگو میں ایک اور نیویارک، نیو جرسی میں تین نئی تنظیموں کے قیام کی منظوری دی۔

دوسری مرتبہ امیر محترم 28 اگست 95ء کو روانہ ہو کر 11 اکتوبر کو واپس وطن پہنچے۔ اس سفر کے دوران آپ نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا اور برطانیہ کا دورہ فرمایا۔ یہ سفر بنیادی طور پر TINA یعنی تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ کے پہلے کنونشن میں شرکت کی غرض سے اختیار کیا گیا تھا (جس کی تفصیل آگے آئے گی) اس کے علاوہ امیر محترم نے

پٹس برگ (Pittsburgh) اور ماؤنٹ ورنن (Mt.Vernon) کا دورہ اپنے طبی معائنے کی غرض سے کیا۔ تنظیمی اور دعوتی مقاصد کے تحت امیر محترم شکاگو، لبک (Lubbock)، ہوسٹن، ڈیٹرائٹ، نیویارک اور کینیڈا میں ٹورانٹو اور مانٹریال بھی تشریف لے گئے۔ آپ نے بطور مہمان مقرر ISLAMIC SOCIETY OF NORTH AMERICA کی سالانہ کنونشن میں بھی شرکت فرمائی۔

3 ۔ محولہ بالا سفر کے دوران امیر محترم کی اہلیہ صاحبہ جو تنظیم اسلامی حلقہ خواتین کی ناظمہ علیا بھی ہیں امیر محترم کے ہمراہ تھیں۔ اس طرح حلقہ خواتین میں بھی بھرپور کام ہوا جس کی تفصیل حلقہ خواتین کی رپورٹ میں آپ کے سامنے آئے گی۔

4 ۔ اس سفر میں تنظیم اسلامی بیرون پاکستان کے نائب ناظم اعلیٰ ڈاکٹر عبدالسمیع بھی امیر محترم کے ہمراہ امریکہ گئے تھے۔ وہ تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ کے کنونشن اور شکاگو کے تنظیمی امور نبٹانے کے بعد لندن آگئے اور وہاں تین روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کر کے 18 ستمبر کو پاکستان واپس آگئے۔

5 ۔ <u>TINA کنونشن (31 اگست تا یکم ستمبر 95ء بمقام کولمبس (اوہائیو)</u> :۔ تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ کی تشکیل نو ستمبر 93ء کو عمل میں آئی تھی اور الحمدللہ دو ہی سال بعد TINA اپنا کنونشن منعقد کرنے کے قابل ہو گئی۔ اس کنونشن میں تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ میں شامل رفقاء کی نصف تعداد طویل سفر کر کے شریک ہوئی۔ اس کنونشن میں اصلاً تین موضوعات پر رفقاء کو اظہار خیال کرنا تھا۔

ا) آئندہ امریکہ میں تنظیم کے کام کی نوعیت کیا ہو۔
ب) تنظیم اسلامی نارتھ امریکہ کا آئندہ status کیا ہو۔
ج) اگر خود مختار تنظیم وجود میں آئے تو اس کا نظام العمل کیا ہو۔

ا) Introduction کے بعد پہلے سیشن کو تنظیم اسلامی ڈیٹرائٹ کے اس وقت کے امیر جناب ڈاکٹر رفیع اللہ انصاری صاحب نے conduct کیا اور امریکہ کے موجودہ حالات میں LOW PROFILE میں رہ کر کام کرنے کی تجویز پیش

کرتے ہوئے بحث کا آغاز کیا۔ اس کے بعد رفقاء نے بلا روک ٹوک کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر انصاری صاحب کی تجویز کی تائید میں بھی چند رفقاء نے اظہار خیال کیا لیکن رفقاء کی اکثریت نے تنظیم کو کھل کر کام کرنے پر زور دیا۔ آخر میں امیر محترم نے بحث کو سمیٹا اور رفقاء کو بتایا کہ دین اور تنظیم کے کام کو نہ تو بطور خاص Low Profile میں رکھنا چاہئے اور نہ ہی اس کو Out of proportion نمایاں کرنا چاہئے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ Status Quo کو برقرار رکھنا بھی کسی تحریک کی موت ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کام کو فطری انداز میں آگے بھی بڑھنا چاہئے اور اسی نسبت سے نمایاں بھی ہونا چاہئے۔

ب) دوسرے Session کو تنظیم اسلامی شکاگو کے اس وقت کے امیر جناب نصیر الدین محمود صاحب نے conduct کیا لیکن گفتگو کو بامقصد اور to the point رکھنے کے لئے اس سیشن کا آغاز خود امیر محترم نے فرمایا اور رفقاء کو بتایا کہ وہ اس دفعہ TINA کا "دودھ چھڑانے" کا ارادہ لے کر آئے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ ٹینا کو ایک خود مختار حیثیت دے دی جائے۔ لہٰذا رفقاء کو درج ذیل متعین چار options پر اظہار رائے کی دعوت دی گئی۔

i) ڈاکٹر اسرار احمد صاحب سے انفرادی بیعت۔ اس طرح شمالی امریکہ میں کوئی مقامی تنظیم نہ ہوگی۔

ii) جو مقامی تنظیمیں قائم کی جائیں، وہ اپنا دائرہ کار صرف سوشل ورک تک محدود رکھیں اور انہیں شمالی امریکہ میں دین کے قیام سے کوئی تعلق نہ ہو۔

iii) جیسا کہ ہم آج کل عمل پیرا ہیں، شمالی امریکہ میں پاکستانی organization کا ایک chapter قائم کیا جائے جو پاکستان کی تحریک خلافت کو support کرے اور اس کے لئے امریکہ میں کام کرے۔

iv) U.S.A میں ایک خلیفہ مقرر کیا جائے جو وہاں کی organization کا صدر

(امیر) ہو گا اور پاکستانی organization سے رشتہ منقطع کر لیا جائے گا۔
رفقاء کی عظیم اکثریت نے تیسرے option کے حق میں رائے دی۔ امیر محترم نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ چونکہ تیسری تجویز کے بارے میں تقریباً اتفاق رائے ہے لہٰذا ہم اس کو اختیار کرتے ہیں لیکن غور و فکر جاری رہنا چاہئے اور قیادت کی تیاری کے لئے زیادہ سے زیادہ افراد کو قرآن کالج لاہور میں یکم اکتوبر سے شروع ہونے والے ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں شرکت کرنی چاہئے۔ جناب نصیر الدین محمود نے خود بھی اس کورس میں شرکت کا اعلان کیا اور باقی رفقاء کو بھی ترغیب دلائی۔ اس ترغیب کے نتیجے میں دس رفقاء نے اس کورس میں شرکت کا ارادہ ظاہر کیا۔ امیر محترم نے فرمایا کہ اب ہمیں امریکہ میں ایک indiginous موومنٹ build up کرنا ہے اور اس کے لئے ایک indiginous قیادت کا ابھرنا ضروری ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اس تربیتی دور میں بھی ایک ہمہ وقت ناظم "کل امریکہ" کے لئے اور ایک ناظم نیویارک کے لئے ہونا چاہئے اور یہ دونوں respectably paid منصب ہونے چاہئیں۔ ڈاکٹر صاحب نے واضح فرمایا کہ نظام حکومت کی قیادت اور تحریکوں کی قیادت میں بہت فرق ہوتا ہے۔ ہماری تحریک کو ابھی یہاں دو قسم کی قیادت درکار ہے ایک intellectual دوسری organizational۔ یہ دونوں قیادتیں اب یہاں سے ابھرنی چاہئیں۔ ہمارا اصل ٹارگٹ تو وہ نوجوان نسل ہونی چاہئے جو یہیں پیدا ہوئی اور جوان ہوئی لیکن اس کے take over کرنے میں ابھی وقت لگے گا لہٰذا سردست ہر دو قسم کی قیادت یہیں کے mature لوگوں کو سنبھال لینی چاہئے۔

نظام العمل میں نارتھ امریکہ کے لئے مناسب ترامیم کرنے کے لئے امیر محترم نے عطاء الرحمٰن صاحب امیر ٹینا' تنویر عظمت صاحب معتمد ٹینا' نصیر الدین محمود صاحب اس وقت کے ناظم بیت المال ٹینا' ڈاکٹر رفیع اللہ انصاری صاحب اس وقت کے امیر ڈیٹرائٹ اور ڈاکٹر عبد السمیع نائب ناظم اعلیٰ پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی جو مناسب تبدیلیوں کی سفارش کرے۔ ان تبدیلیوں کی منظوری اور بقیہ معاملات پر آخری فیصلوں کے لئے امیر محترم نے تمام امراء کا ایک اجلاس 30 ستمبر کو نیویارک میں طلب کیا اور دسمبر میں ایک

تربیتی کیمپ منعقد کرنے کا اعلان بھی فرمایا۔

6 ۔ <u>30 ستمبر کے اجتماع کے اہم فیصلے</u>

A) **تنظیموں اور اسرہ جات کی تشکیل نو :** امیر محترم نے ELGIN شکاگو اور واشنگٹن ڈی سی میں نئی تنظیموں کے قیام کا فیصلہ فرمایا اور ان میں علی الترتیب رضا خان صاحب اور ڈاکٹر محمد سلیم صاحب کو امارت کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔ اسی طرح ODESSA ٹکساس اور ٹورانٹو (کینیڈا) میں بھی نئے اسرہ جات کی تشکیل عمل میں آئی اور علی الترتیب ڈاکٹر اطہر رانا اور شیخ محمد یاسین صاحب کو نقیب مقرر کیا گیا۔ یہاں یہ یاد دلانا مناسب ہے کہ گزشتہ سال ٹورانٹو کی تنظیم disband کر دی گئی تھی اور وہاں کے رفقاء کو ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان کو بلاواسطہ انفرادی طور پر رپورٹ کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ اس بار امیر محترم نے وہاں ایک اسرہ قائم فرما دیا ہے جس میں فی الحال صرف وہ تین رفقاء شامل ہیں جو سال کے دوران باقاعدگی سے اپنی ماہانہ رپورٹ اور اعانتیں دیتے رہے ہیں۔ بقیہ 13 رفقاء جنہوں نے اب تک نہ تجدید بیعت کی ہے، نہ ماہانہ رپورٹ اور اعانت دی ہے، ان کا تنظیم سے رشتہ منقطع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

B) امیر محترم نے جناب افضل فردوسی صاحب کو ناظم تربیت TINA کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔

C) امیر محترم نے مشورہ کے بعد تنظیم اسلامی نارتھ جرسی کو تنظیم اسلامی ساؤتھ جرسی میں مدغم کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

D) امیر محترم نے جناب تنویر عظمت صاحب معتمد TINA کو ناظم بیت المال بھی نامزد فرمایا اور

E) محترم عطاء الرحمٰن صاحب کو مزید ایک سال کے لئے امیر ٹینا نامزد کیا۔

F) اعانت کے بارے میں فیصلہ ہوا کہ اعانت کا 50% مقامی تنظیم کے پاس رہے گا اور نصف TINA کو بھیجا جائے گا۔ TINA کے رفقاء کی اعانت میں سے کوئی حصہ پاکستان نہیں بھیجا جائے گا۔

(G) مذکورہ بالا کمیٹی کی طرف سے نظام العمل میں تبدیلیوں کی سفارشات کو امیر محترم نے finalize کرکے اپنی منظوری دے دی ہے۔

7 ۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہیئت تنظیمی میں مندرجہ بالا تبدیلیوں کے ساتھ TINA کی تمام تنظیموں اور اسرہ جات اور ان کے ذمہ دار حضرات کی فہرس بھی پیش کردی جائے۔

TINA میں اس وقت 9 مقامی تنظیمیں اور 4 اسرہ جات ہیں۔

(A) ----- تنظیمیں -----

شکاگو	امیر	وجیہہ الدین حامد صاحب
شکاگو ساؤتھ	"	محمد افضل فردوسی صاحب
Elgin شکاگو	"	رضا خان صاحب
واشنگٹن ڈی سی	"	ڈاکٹر محمد سلیم صاحب
ڈیٹرائیٹ	"	اعجاز چوہدری صاحب
نیویارک	"	ممنون احمد مرغوب صاحب
نیوجرسی	"	انیس بیگ صاحب
لونگ آئی لینڈ	"	ظفر خان صاحب
مانٹریال، کینیڈا	"	محمد شفیق صاحب

(B) ----- اسرہ جات -----

ہوسٹن	نقیب	اعجاز الحق صاحب
لبک ٹیکساس	"	ڈاکٹر سعید اختر صاحب
اوڈیسا	"	ڈاکٹر اطہر رانا صاحب
ٹورانٹو، کینیڈا	"	شیخ محمد یاسین صاحب

8۔ TINA اعداد و شمار کی روشنی میں

کل رفقاء 30 ستمبر 1994ء

(16 رفقاء ٹورانٹو جو براہ راست
مرکز بیرون پاکستان رپورٹ کرتے تھے
اس میں شامل نہیں ہیں)

سال کے دوران اضافہ	82
30 ستمبر95ء کو رفقاء کی کل تعداد	185

ٹورانٹو اسرے کے تین رفقاء بھی 185 رفقاء میں شامل ہیں۔

سال زیر رپورٹ کے دوران دیگر متفرق اعداد و شمار درج ذیل ہیں۔ یہ اعداد و شمار 157 رفقاء پر مبنی ہیں۔ بقیہ 28 رفقاء جو بالکل حال ہی میں شامل ہوئے ہیں وہ ان اعداد و شمار میں شامل نہیں ہیں۔

اعانت :

ـــــ کل رقم	US$33991
اعانت دینے والے کل رفقاء	40
مقررہ نصاب کے مطابق اعانت دینے والے رفقاء	27
" " سے کم اعانت دینے والے رفقاء "	13
ـــــ اعانت سے استثناء حاصل کرنے والے رفقاء	7
" اعانت نہ دینے والے رفقاء	110

تنظیمی اجتماعات میں حاضری کی کیفیت :

100% حاضری والے	30 رفقاء
75% حاضری والے	11 "
50% حاضری والے	10 رفقاء
کسی اجتماع میں نہیں آئے یا	106 "

رپورٹ نہیں دی

دعوتی اجتماعات میں حاضری :

100% حاضری والے	32	رفقاء
75% حاضری والے	11	"
50% حاضری والے	15	رفقاء
کسی اجتماع میں شریک نہیں ہوئے یا رپورٹ نہیں دی	99	"

انفرادی دعوتی کام کرنے اور اس کی رپورٹ دینے والے 39 رفقاء

تربیتی نصاب : مبتدی رفقاء کے لئے تنظیم کی پانچ ابتدائی کتب کا مطالعہ اور 20 گھنٹے کے ویڈیو / آڈیو کا دیکھنا / سننا لازم ہے اس کو ابتدائی تربیتی نصاب کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے بعد منتخب نصاب کے ویڈیو / سننا اور "اسلام کا انقلابی فکر اور اس سے انحراف" کا مطالعہ لازم ہے۔ اس کو ثانوی تربیتی نصاب کا نام دیا گیا ہے۔ رفقاء نے اپنی سہولت سے استماع و مطالعہ کیا ہے ترتیب ملحوظ نہیں رکھی بہت سے رفقاء نے ابتدائی نصاب مکمل کئے بغیر ثانوی نصاب کا آغاز کر دیا ہے۔ اس کے اعداد و شمار درج ذیل ہیں۔

(A)	ابتدائی تربیتی نصاب مکمل کرنے والے رفقاء	19
	زیر تکمیل ابتدائی تربیتی نصاب والے رفقاء	138
(B)	ثانوی تربیتی نصاب مکمل کرنے والے رفقاء	18
	زیر تکمیل ثانوی تربیت نصاب والے رفقاء	139

مبتدی و ملتزم رفقاء کی تقسیم قبل ازیں TINA میں نہیں تھی دوران سال ان تمام رفقاء کو ملتزم قرار دیا گیا جنہوں نے پاکستان، کیلی فورنیا، نیویارک، ٹورانٹو یا نیو جرسی میں سے کسی بھی تربیتی پروگرام میں شرکت کی تھی۔

ملتزم رفقاء کی تعداد	37 رفقاء
مبتدی رفقاء	120

انگلستان : رفقاء کی کل تعداد 21 ہے۔ اس میں وہ دو نئے رفقاء بھی شامل ہیں جنہوں نے امیر محترم کے حالیہ دورے میں بیعت کی ہے۔ دونوں نئے رفقاء Aberdeen، اسکاٹ لینڈ میں رہائش پذیر ہیں۔ ان میں سے ایک حاکی مصطفیٰ ترکی سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان دنوں انگلستان میں کوئی تنظیمی ہیئت قائم نہیں تھی۔ تمام رفقاء انفرادی طور پر ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان کو رپورٹ کرتے تھے۔ صرف رابطے کا کام رفیق محترم ظہور الحسن بٹ صاحب سرانجام دیتے تھے۔ لیکن امیر محترم نے اپنے حالیہ دورے میں وہاں تنظیم اسلامی کے قیام کا فیصلہ فرمایا اور ڈاکٹر عظیم اللہ خاں صاحب کو امیر تنظیم سید ہاشم صاحب کو معتمد اور اعجاز احمد مرزا صاحب کو ناظم بیت المال مقرر کیا۔ ساتھ ہی West London میں ایک اسرہ بھی قائم کر دیا اور اس کے لئے عبدالعزیز قریشی صاحب کو نقیب مقرر کیا۔ انگلینڈ کی تنظیم بھی TINA کے موجودہ نظام العمل کے تحت اپنی رجسٹریشن کروائے گی اور اعانت کے لئے اپنی رسیدیں چھپوائے گی۔ امیر محترم نے دو دن رفقاء سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں اور پھر ایک شام رفقاء کے اجتماع کی صدارت کی۔

امیر محترم کا حالیہ دورہ تنظیمی امور کے علاوہ، دعوتی لحاظ سے بھی خوب کامیاب رہا۔ ساؤتھ ہال جامع مسجد میں جمعہ کا خطاب ہوا۔ اس میں unprecedented حاضری رہی اور وہاں ہی شام کو انگریزی میں حقیقت جہاد پر خطاب فرمایا۔ ہفتہ کی شام Finsbury پارک کی مسجد میں مغرب اور عشاء کے درمیان عہد حاضر میں نظام خلافت کا سیاسی اور دستوری خاکہ پر خطاب فرمایا۔ اچھی حاضری تھی، خصوصاً intellectuals کی جنہوں نے بڑے غور سے خطاب سنا۔ اتوار کی صبح اسی مسجد میں خلافت کا نظام کیسے قائم کیا جا سکتا ہے پر خطاب ہوا اور پھر اسی موضوع پر سوال / جواب کا سیشن۔

امیر محترم کے لندن، visit سے پہلے نائب ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے امریکہ سے واپسی پر لندن میں قیام کیا۔ موصوف نے دو روز رفقاء سے انفرادی ملاقاتیں

کیں اور 15 تا 17 ستمبر منعقد ہونے والی تربیت گاہ میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ تربیت گاہ میں لندن کے 7 رفقاء شریک ہوئے۔

فرانس : پیرس میں ہماری تنظیم ایک سال قبل تک مرکز تنظیم اسلامی پاکستان کو رپورٹ کرتی تھی لیکن پچھلے سال اس کو ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان کو رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ "سال زیر رپورٹ" کے دوران اس تنظیم سے رابطہ استوار کرنے میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی اور رپورٹ بھی موصول ہونا شروع ہو گئی۔ لیکن جولائی 95ء کی ماہانہ رپورٹ امیر مقامی تنظیم کے ایک طویل خط کی صورت میں موصول ہوئی جس میں تنظیم اسلامی کے فکر اور طریق کار کے بارے میں دوسری دینی تنظیموں کے ساتھ تقابلی جائزے کے حوالے سے کچھ اشکالات اور اعتراضات تھے۔ اس خط کا ایک تفصیلی جواب تو انہیں ناظم اعلیٰ بیرون پاکستان کی طرف سے روانہ کیا گیا لیکن ساتھ ہی ہدایت کی گئی تھی کہ وہ 13 تا 17 ستمبر لندن تشریف لائیں اور ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب کے ساتھ ان مسائل پر گفتگو بھی کریں اور ان سے تربیت بھی حاصل کریں۔ نتیجتاً امیر تنظیم اسلامی پیرس اپنے تین رفقاء اور 5 احباب کے ہمراہ لندن تشریف لائے اور تربیت گاہ میں شرکت کی اور غیر رسمی گفتگو میں اپنے اشکالات بھی ڈاکٹر عبدالسمیع کے سامنے پیش کیے اور الحمدللہ ان کے بارے میں اطمینان حاصل کیا۔ پیرس کے کل رفقاء کی تعداد 12 ہے۔

ناروے : گجرات سے تعلق رکھنے والے ہمارے ایک پرانے رفیق کچھ عرصہ سے ناروے میں مقیم ہیں لیکن وہ کچھ لاتعلق سے ہو گئے تھے۔ سال زیر رپورٹ کے دوران انہوں نے خود ہی رابطہ کیا اور اس کے بعد سے ان کی ماہانہ رپورٹ اور اعانت بھی باقاعدگی سے موصول ہو رہی ہے اور وہ بھرپور کام بھی کر رہے ہیں۔ تھوڑے ہی عرصے میں ان کی انفرادی کوششوں سے دو مزید افراد نے تنظیم اسلامی میں شمولیت حاصل کی ہے۔ ان سب حضرات کی خواہش تھی محترم امیر تنظیم اپنے امریکہ کے سفر سے واپسی پر ناروے کا دورہ بھی کریں لیکن امیر محترم وقت کی کمی کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے۔

مکتبہ مرکزی انجمن سے بیرون ملک جرائد کی ترسیل

	USA	کینیڈا	U.K	فرانس	ناروے	آسٹریلیا	کل
میثاق	945	257	386	87	80	12	1767
حکمت قرآن	708	151	280	73	24	0	1236
نداء خلافت	560	151	124	69	84	9	997

مکتبہ ٹینا : جیسا کہ پچھلے سالانہ اجتماع میں بتایا گیا تھا کہ امیر محترم نے نیویارک میں ایک مکتبہ سینٹر قائم کر کے تنویر عظمت صاحب کو اس کا انچارج مقرر کیا تھا۔ یہ سینٹر پہلے نیویارک تنظیم کے زیر اہتمام کام کرتا رہا بعدہ مارچ 95ء میں امیر محترم نے اس کو TINA کے خود مختار سیلز ڈپو کی حیثیت دے دی۔ اکتوبر 94ء سے اگست 95ء میں اس مکتبہ سے جو sales ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کتب	1061	امریکی ڈالر
آڈیو کیسٹس	8612	" " "
ویڈیو "	6343	" " "
جرائد	2632	" " "
مختلف کنونشنز پر سیل	1679	" " "
متفرق	290	" " "
کل	20617	" " "

☆☆☆☆

حلقہ خواتین تنظیم اسلامی

سالانہ رپورٹ

الحمدللہ تنظیم اسلامی حلقہ خواتین کو قائم ہوئے تقریباً بارہ سال ہو گئے۔ گزشتہ پانچ سال سے یہ حلقہ کافی فعال اور منظم انداز میں کام کر رہا ہے۔ تنظیم اسلامی پاکستان کی اجتماعیت میں خواتین بھی بحمداللہ شریک سفر ہیں اور اقامت دین کی جدوجہد میں بقدر استطاعت اپنا حصہ ادا کر رہی ہیں اور حتی الامکان گھروں میں رہتے ہوئے دروس قرآن کے ذریعے خواتین میں دینی شعور اجاگر کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہیں۔ اس سال کی کارکردگی کا جائزہ حسب ذیل ہے۔

تنظیم اسلامی حلقہ خواتین میں اس وقت رفیقات کی کل تعداد ۵۴۹ ہے' جس میں سے ۳۸۱ کا اندرون ملک سے اور ۱۶۸ رفیقات کا تعلق بیرون ملک سے ہے۔

حلقہ خواتین لاہور

لاہور میں اس وقت رفیقات کی کل تعداد ۲۰۷ ہے اور یہاں کل ۱۵ اسرے قائم ہیں۔ گزشتہ سال ۱۲ اسرے تھے لیکن اب رفیقات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اسروں کی تعداد بڑھادی گئی ہے۔ ۱۸۷ رفیقات اسروں سے منسلک ہیں جبکہ ۲۰ رفیقات منفرد ہیں۔ تمام اسروں میں مرکز کی جانب سے دیئے گئے نصاب کے مطابق عمومی اور خصوصی پروگرام باقاعدگی سے جاری ہیں جن میں سے بعض پندرہ روزہ اور بعض ماہانہ بنیادوں پر ہوتے ہیں۔ بحمداللہ تمام پروگراموں میں رفیقات کی حاضری تسلی بخش ہے۔ اسروں سے منسلک رفیقات کا مرکز سے مسلسل رابطہ ہے لیکن منفرد رفیقات میں سے اکثر کا مرکز سے رابطہ تسلی بخش نہیں ہے۔ اسروں سے منسلک تقریباً تمام رفیقات اعانت بھی پابندی سے ادا کرتی ہیں۔

سہ ماہی تربیتی پروگرام : رفیقات کی دینی و روحانی تربیت کے لئے حلقہ خواتین کے زیر اہتمام ہر تین ماہ بعد یہ پروگرام ہوتا ہے اس سال کے دوران ایسے تین پروگرام منعقد ہوئے۔ ان تربیتی پروگراموں میں نقیبات کی جانب سے اسروں کی رپورٹس پیش کی گئیں' رفیقات کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور جو رفیقات کسی وجہ سے تنظیمی معاملات میں پیچھے ہیں ان کو اصلاح احوال کے لئے مناسب ہدایات دی گئیں۔ خواتین کے سالانہ اجتماع کے موقع پر نئی شامل ہونے والی رفیقات کے لئے خصوصی پروگرام بھی ترتیب دیا گیا جس میں نظم تنظیم کے متعلق انہیں تفصیل سے بتایا گیا اور بیعت کے تقاضوں سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر نئی رفیقات کا تعارف بھی ہوا۔

عمومی دعوتی پروگرام : اسروں کے پروگراموں کے علاوہ لاہور میں دس مقامات پر عمومی دعوتی اجتماعات ہو رہے ہیں جن میں رفیقات کے علاوہ عام خواتین بھی بڑے ذوق و شوق سے شرکت کرتی ہیں۔ مرکزی عمومی اجتماع جو ہر ماہ کی پہلی اتوار کو قرآن اکیڈمی میں ہوتا ہے' باقاعدگی سے جاری ہے۔ اس میں منتخب نصاب کا سلسلہ وار درس جاری ہے۔ اس کے علاوہ احادیث کے حوالے سے بھی خواتین کو آگہی دی جاتی ہے۔ الحمد للہ خواتین اس پروگرام سے بھرپور طور پر استفادہ کر رہی ہیں۔

سالانہ اجتماع : تنظیم اسلامی حلقہ خواتین کا سالانہ اجتماع یکم مئی ۱۹۹۵ء کو صبح نو تا دو بجے قرآن آڈیٹوریم لاہور میں منعقد ہوا۔ اس مرتبہ اس پروگرام میں پورے ملک سے رفیقات کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ چنانچہ کراچی سے ۹ رفیقات' فیروزوالہ سے ۴۰ خواتین اور گجرات اور فیصل آباد سے ۲۰ خواتین نے شرکت کی۔ مجموعی طور پر قریباً ۹۰۰ خواتین نے اس پروگرام سے استفادہ کیا۔ اس طرح بحمد اللہ یہ پروگرام نہایت کامیاب رہا۔

اس سالانہ اجتماع کے لئے تمام رفیقات تنظیم اسلامی کو ۳۰ اپریل کو بلایا گیا تھا۔ اسی شام امیر محترم کا رفیقات سے خصوصی خطاب بھی تھا۔ یکم مئی کے عمومی پروگرام میں منتخب نصاب کے مختلف مباحث پر نہایت جامع اور موثر تقاریر کی گئیں اور نظام بیعت اور جماعت

کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ اجتماع میں شریک خواتین اس پروگرام سے بہت متاثر نظر آتی تھیں۔ چنانچہ اسی دن ۳۵ خواتین نے بیعت کی۔ سالانہ اجتماع کے موقع پر خواتین کے استفادے کے لئے امیر محترم کی کتب و کیسٹس اور حجاب بوتیک کے سٹال بھی لگائے گئے جن میں خواتین نے بھرپور دلچسپی ظاہر کی۔

جلسہ استقبال رمضان : استقبال رمضان کے سلسلے میں ایک بڑا جلسہ قرآن آڈیٹوریم لاہور میں وسط جنوری میں ہوا جس میں خواتین کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تمام خواتین کو "روزہ اور قرآن کی شفاعت" سے متعلق چار ورقہ تقسیم کیا گیا۔ اس پروگرام میں جن موضوعات پر تقاریر ہوئیں ان میں روزہ اور قرآن کا باہمی تعلق' حقیقت دعا' اور اعتکاف اور لیلۃ القدر کی عظمت و اہمیت خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ تنظیم اسلامی کی دعوت بھی اس جلسے میں بڑے موثر انداز میں پیش کی گئی۔ آخر میں امیر محترم کا خطاب "رمضان المبارک اور خواتین" کے موضوع پر تھا۔ یہاں بھی امیر محترم کی کتب و کیسٹس کے سٹال لگائے گئے۔ استقبال رمضان کے عنوان سے ایک پروگرام چوبرجی میں بھی ہوا تھا۔

مرکزی دفتر حلقہ خواتین

حلقہ خواتین کا مرکزی دفتر قرآن اکیڈمی لاہور میں واقع ہے۔ اس آفس میں باقاعدگی سے ہفتے میں دو دن یعنی منگل اور بدھ کو صبح گیارہ تا ڈیڑھ بجے دن تک کام ہوتا ہے۔ تمام متعلقہ رفیقات اپنی ذمہ داریاں احسن طور پر پوری کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ کے دوران رفیقات سے رابطے کے لئے اس دفتر سے ۲۰۶ خطوط ارسال کئے گئے۔ رمضان المبارک کے آداب سے متعلق ایک خط اندرون ملک و بیرون ملک ۴۰۸ رفیقات کو روانہ کیا گیا۔ جلسہ استقبال رمضان کا دعوت نامہ ۳۵۰ کی تعداد میں بذریعہ ڈاک روانہ کیا گیا۔ سالانہ اجتماع کے ۶۰۰ دعوت نامے ڈاک کے ذریعے بھیجے گئے۔ اس کے علاوہ سہ ماہی اجتماعات کے تین پروگراموں کے ۲۰۰ دعوت نامے بذریعہ ڈاک روانہ کئے گئے۔ سال گزشتہ کے دوران دفتر میں بذریعہ ڈاک موصول ہونے والے خطوط کی

تعداد قریباً ۱۲۵ رہی۔ علاوہ ازیں نئی شامل ہونے والی رفیقات سے فوری رابطہ اور انہیں نصاب اور ماہانہ رپورٹ بک وغیرہ ارسال کرنے کا کام بھی پابندی سے ہوا۔

مرکز کی جانب سے رفیقات کی انفرادی ماہانہ رپورٹس پر محاسبے کا دوسرا راؤنڈ شروع ہو چکا ہے اور لاہور کی تمام رفیقات سے متعلق محاسبے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور اب کراچی کی فائلوں پر کام ہو رہا ہے۔ اندرون ملک منفرد رفیقات کو بھی ان کی رپورٹوں پر محاسبہ اور تبصرہ بذریعہ ڈاک روانہ کردیا گیا ہے۔

اندرون ملک منفرد رفیقات

اندرون ملک منفرد رفیقات کی کل تعداد ۳۵ ہے۔ جن میں سے ۱۰ رفیقات باقاعدگی سے ماہانہ رپورٹ بھیجتی ہیں باقی رفیقات کا مرکز سے رابطہ نہیں ہے۔ مرکز کی جانب سے کئی مواقع پر انہیں یاددہانی کے خطوط لکھے گئے ہیں لیکن کوئی خاطرخواہ نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ منفرد رفیقات کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ راولپنڈی اسلام آباد میں ۸ رفیقات ہیں۔ ملتان میں ۵' فیصل آباد اور ڈی جی خان میں تین تین رفیقات' پشاور' کوئٹہ' وہاڑی اور رحیم یار خان میں دو دو' اور سوات' دیر' باجوڑا ایجنسی اور ایبٹ آباد میں ایک ایک رفیقہ ہیں۔ ہری پور ہزارہ میں ہماری ایک رفیقہ لاہور سے منتقل ہوئی ہیں اور انہوں نے وہاں درس قرآن و حدیث کے پروگرام شروع کئے ہیں جس کے نتیجے میں ایک نئی خاتون بھی تنظیم میں شامل ہوئی ہیں اس طرح یہاں اب ۲ رفیقات ہیں۔ گجرات' گوجرانوالہ اور بہاولپور میں بھی ایک ایک رفیقہ ہیں۔

اسرہ سرگودھا : سرگودھا میں ۶ رفیقات ہیں جن میں سے دو باقاعدگی سے رپورٹس بھیجتی ہیں جبکہ تین رفیقات کی طرف سے پابندی سے اعانت موصول ہوتی ہے۔ یہاں کی نقیبہ صاحبہ اپنے طور پر دروس قرآن کے پروگرام ترتیب دیتی ہیں اور خواتین کے حلقے میں قرآن کے پیغام کو عام کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔

حلقہ خواتین کراچی

اس وقت کراچی میں رفیقات کی تعداد ۱۳۷ ہے جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ۸۷ تھی۔

گویا اس سال کے دوران ۵۹ رفیقات کا اضافہ ہوا۔ لاہور کی طرح یہاں بھی بحمد اللہ حلقہ خواتین انتہائی منظم اور فعال ہو گیا ہے۔ کراچی میں اس وقت ۱۶ اسرے قائم ہیں۔ قبل ازیں یہاں پانچ اسرے تھے۔ رفیقات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر حال ہی میں امیر محترم اور مقامی ناظمہ کراچی کے مشورے سے ملیر کے اسرے کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا۔

الحمد للہ کراچی کے تمام اسروں میں دیئے گئے نصاب کے مطابق پروگرام ہو رہے ہیں۔ تمام نقیبات مقامی ناظمہ سے بھرپور تعاون کر رہی ہیں۔ امیر محترم کے مشورے سے یہ طے پایا تھا کہ کراچی کے دگرگوں حالات کی بنا پر مرکزی سطح پر اجتماعات منعقد نہ کئے جائیں، چنانچہ اسروں کی سطح پر ہی بھرپور پروگرام کئے جاتے ہیں۔ تنظیمی و تربیتی پروگراموں کے علاوہ ہر اسرہ ہر ماہ ایک دعوتی پروگرام ترتیب دیتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ نقیبات اور رفیقات اپنے طور پر بھی کچھ دعوتی و تعلیمی پروگرام کرتی ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے : (۱) قرآن اکیڈمی میں روزانہ عربی گرامر کی کلاس ہوتی ہے (۲) ناظم آباد میں روزانہ تجوید کی کلاس اور ہر ہفتے ترجمہ قرآن کی کلاس ہوتی ہے (۳) ملیر کینٹ میں ہر ہفتے ترجمہ کی کلاس اور ہر ماہ کے آخری جمعہ کو درس قرآن ہوتا ہے (۴) گرین ٹاؤن ملیر میں ہر سنیچر کو تجوید کی کلاس بھی ہوتی ہے، ہر بدھ کو عربی گرائمر کی کلاس ہوتی ہے (۵) شمسی سوسائٹی میں ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو درس قرآن ہوتا ہے (۶) ماڈل کالونی میں ہر ماہ کی پہلی اتوار کو درس قرآن ہوتا ہے (۷) گلشن اقبال میں ہر سنیچر کو تجوید اور لفظی ترجمہ کی کلاس ہوتی ہے (۸) بہادر آباد اور محمود آباد میں بھی ہر ہفتے میں ایک دن تجوید اور لفظی ترجمہ کی کلاس ہوتی ہے (۹) بفرزون میں ہر منگل کو کیسٹ کے ذریعے دعوتی پروگرام ہوتا ہے۔

کراچی کے روز بروز بگڑتے ہوئے حالات کے باوجود حلقہ خواتین کے دو پروگرام بڑے سکیل پر ہوئے۔ ایک رفیقات کا سہ ماہی تربیتی پروگرام تھا جو ملیر میں ہوا، جس میں تمام رفیقات نے اپنا اپنا تفصیلی تعارف کروایا۔ اس کے علاوہ رفیقات کی اصلاح کی غرض سے انہیں دو ہدف بھی دیئے گئے (۱) ناظرہ قرآن مجید تجوید سے پڑھنا (۲) بدعات و رسومات

سے پرہیز۔

دوسرا بڑا پروگرام مرکزی دعوتی اجتماع تھا جو قرآن اکیڈمی کراچی میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں امیر محترم کا خطاب بھی شامل تھا۔ لیکن بعض ناگزیر وجوہات کی بناپر امیر محترم کراچی تشریف نہ لے جاسکے۔ ان کی جگہ ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب نے خواتین سے خطاب کیا اور بچوں کی تربیت میں ماں کے کردار پر بھرپور روشنی ڈالی اور خواتین کے بنیادی دینی فرائض کو واضح کیا۔ ان کے خطاب سے پہلے خواتین کی تقاریر بھی ہوئیں جن میں تنظیم اسلامی کی دعوت اور موجودہ دور میں توبہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔

علاوہ ازیں نائب ناظمہ علیا صاحبہ کی کراچی آمد کے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسروں کی سطح پر چار پروگرام ترتیب دیئے گئے۔ اسرہ نمبرایک اور پانچ کا مشترکہ پروگرام ہوا اور اسرہ نمبر دو تین اور چار میں بھی اسی طرح کے پروگرام ترتیب دیئے گئے جس میں نائب ناظمہ علیا صاحبہ نے خصوصی خطاب فرمایا۔

یہ تھی حلقہ خواتین کراچی کی رپورٹ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کراچی کے حالات بہتر کر دے اور یہاں امن و سکون قائم ہو جائے تاکہ حلقہ خواتین کو بھی یکسوئی اور اطمینان سے کام کرنے کا موقع مل سکے۔ آمین

اعانتوں کا حساب

اس سال کے دوران اعانت کی مد میں اندرون ملک و بیرون ملک سے ۲,۲۸,۷۷۱ رقم وصول ہوئی، جبکہ اخراجات کی مد میں ۴۴,۳۵۵ رقم خرچ ہوئی۔ اخراجات منہا کرنے کے بعد ۱۸۴,۴۱۶ کی رقم مرکزی بیت المال میں جمع کروادی گئی۔

رپورٹ بیرون ملک

بیرون ملک رفیقات تنظیم اسلامی کی کل تعداد اس وقت ۱۶۸ ہے۔ تفصیل کچھ یوں ہے : کینیڈا میں ۳۶ رفیقات ہیں اور یہاں کی ناظمہ مسز عبدالغفور صاحبہ بہت محنت اور دل جمعی سے کام کر رہی ہیں۔ امریکہ کے دو شہروں نیویارک اور نیو جرسی میں ۴۹ رفیقات

ہیں۔ پہلے یہاں کی ناظمہ مسز اسرار خان صاحبہ تھیں لیکن اس سال چونکہ وہ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس میں شرکت کے لئے محترم اسرار خاں صاحب کے ساتھ پاکستان منتقل ہو چکی ہیں اس لئے مسز عبدالغفور صاحبہ کو کینیڈا کے ساتھ ساتھ امریکہ کی ناظمہ بھی مقرر کیا گیا ہے جو ماشاء اللہ بہت فعال ہیں اور جوش و جذبے اور محنت سے کام کر رہی ہیں۔ امید ہے کہ یہاں کی رفیقات بھی ان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گی۔ شکاگو میں ایک منفرد رفیقہ بیگم نصیرالدین محمود صاحبہ ہیں جو نہایت سرگرمی سے تنظیم کا کام کر رہی ہیں۔

لندن میں پہلے ۲۱ رفیقات تھیں اور اب امیر محترم کے حالیہ دورے کے موقع پر مزید ۱۷ نئی رفیقات شامل ہوئی ہیں اس طرح یہ تعداد بڑھ کر ۳۸ ہو گئی ہے۔ یہاں کی ناظمہ مسز ظہور الحسن صاحبہ بھی اپنی ناسازی طبع کے باوجود انتہائی لگن اور محنت سے کام کر رہی ہیں۔ ہماری ایک اور رفیقہ جو وہاں کی نقیبہ بھی ہیں یعنی مسز نرگس رشید صاحبہ وہ بھی محنت سے کام کر رہی ہیں اور رفیقات کی تعداد میں انہی خواتین کی کوششوں کی وجہ سے اضافہ ہو رہا ہے۔ امریکہ' کینیڈا اور لندن کی رفیقات کی جانب سے اعانتیں باقاعدگی سے موصول ہو رہی ہیں۔

ابو ظہبی میں اس وقت رفیقات کی تعداد ۱۹ ہے۔ پچھلے سال یہ تعداد ۹ تھی۔ اس کے علاوہ العین سے بھی ۴ رفیقات نے تنظیم میں شمولیت کی ہے۔ اس طرح اس علاقے میں رفیقات کی کل تعداد ۲۳ بن جاتی ہے۔ یہاں کی نقیبہ بھی بہت محنت و شوق سے کام کر رہی ہیں۔ العین کی رفیقات کا بھی انہی سے رابطہ ہے اور وہ ان کو ٹیلیفون پر مناسب ہدایات دیتی رہتی ہیں۔

ریاض میں ۹ رفیقات ہیں۔ یہ سب حال ہی میں تنظیم میں شامل ہوئی ہیں۔ یہاں نقیبہ کے طور پر مسز افتخار صاحبہ کا تعین کیا گیا ہے۔ یہاں ابھی باقاعدہ اسرے کے تحت پروگرام شروع نہیں ہوئے۔

جدہ میں ۸ رفیقات ہیں۔ یہاں اسرے کے تحت تنظیمی پروگرام اور دروس وغیرہ کے پروگرام ہو رہے ہیں' لیکن بوجوہ انہیں ڈاک کے ذریعے مرکز سے رابطہ میں دشواری

پیش آرہی ہے۔ اس لئے پروگراموں کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔

شارجہ میں ۴ رفیقات ہیں اور امید ہے کہ یہاں جلد ہی اسرہ قائم ہو جائے گا۔ مسز فرخ صاحبہ نے یہاں دروس کے پروگرام اور لفظی ترجمہ کی کلاس شروع کی ہے اور الحمدللہ کافی خواتین اس میں دلچسپی لے رہی ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد

امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان

کی اہم تالیف

برّعظیم پاک وہند میں

اسلام کے انقلابی فکر کی تجدید و تعمیل

اور اس سے انحراف کی راہیں

جس میں

- اسلام کے ابتدائی انقلابی فکر اور اس میں زوال کی تاریخ کے جائزے کے بعد
- علّامہ اقبال کے ذریعے اس کی تجدید اور مولانا آزاد اور مولانا مودودی کے ہاتھوں اس کی تعمیل کی مساعی اور ان کے حاصل، اور
- "اسلام کی نشأۃِ ثانیہ میں ناگزیر تدریج اور اس کے تقاضوں" کے علاوہ
- اس فکر سے انحراف کی بعض صورتوں پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے ——— !

سفید کاغذ پر ۱۰۴ صفحات، مع دیدہ زیب ہارڈ کور ——— قیمت فی نسخہ -/۴۰

کامیابی کے حصول کیلئے مقصدِ حیات کا تعیّن ضروری ہے!

بھائی عبدالوہاب صاحب' یکے از اکابرین تبلیغی جماعت' کا ایک دلنشیں خط
جو انہوں نے ڈاکٹر سہراب اسلم خان کے ایک استفسار کے جواب میں تحریر کیا

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

از مدرسہ عربیہ رائے ونڈ

محترم جناب بھائی ڈاکٹر سہراب اسلم خان صاحب

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ' امید ہے کہ بخیروعافیت ہوں گے اور پورے عالم میں پورا اسلام آنے کی محنت میں لگتے ہوئے دوسروں کو بھی لگا رہے ہوں گے۔ آپ کا ارسال کردہ خط مل کر حالات سے آگاہی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ حالات سے مطلع کیا۔ محترم بندہ! پہلے خط کے جواب میں ایک حقیقت سمجھانے کے لئے دو شخصوں کی جو مثال تحریر کی گئی تھی کہ ایک سمت کے دونوں کے ٹکٹ ہوتے ہوئے ایک شخص محض اس لئے مخالف سمت اختیار کرتا ہے کہ اس کے پیش نظر ظاہری آرام کا حصول اور مشقت سے بچنا ہے جبکہ دوسرا شخص مشقت کو جھیلتے ہوئے اور تکلیفیں اٹھاتے ہوئے بھی اپنی صحیح سمت پر باقی رہتا ہے۔ وہ مشقت کی پروا نہیں کرتا اور ظاہری راحت کو حصول مقصود کے لئے قربان کردیتا ہے۔ یہ سب کچھ ایک حقیقت کو سمجھانے کے لئے تحریر کیا گیا تھا۔ جس پر جناب نے بعض باتیں وضاحت طلب ذکر کی ہیں' سو محترم جب کسی حقیقت کو کسی مثال کے ذریعہ سے سمجھانے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس وقت اس مثال سے مقصود کے جس پہلو کو واضح کرنا ہوتا ہے اسی پہلو کا لحاظ کیا جاتا ہے' دوسرے پہلوؤں کی طرف التفات کرنا مقصود و مطلوب نہیں ہوا کرتا۔ اصل بات تو یہی ہے۔ اب رہی یہ بات کہ صحیح سمت پر جانے والا اپنے ساتھی کے غلط سمت اختیار کرنے کے نقصان کو بھی سمجھائے اور بتائے' یہ بات حق ہے اور یہ سچ ہے بلکہ ایک درجہ میں بہت ضروری ہے۔ سو اب آپ اس بات پر غور فرمالیں کہ یہی وہ ضرورت روز روشن کی طرح واضح اور کھلی ہے کہ اس زمین پر کوئی ایک انسان بھی ہمیشہ سے یہاں کا باشندہ نہیں ہے بلکہ کہیں اور سے آیا ہے۔ اسی طرح یہاں آنے کے بعد

کسی ایک کے لئے بھی یہاں پر ہیشگی نہیں ہے بلکہ اس کو جانا بھی کہیں اور ہی ہے اور آنے جانے کے درمیان کتنی مدت ٹھہرنا ہے اس کا بھی کسی انسان کو صحیح اور یقینی علم نہیں ہے۔ اب سب سے پہلا اور سب سے اہم سوال فطری طور پر یہ پیدا ہوتا ہے کہ آنے اور جانے کے درمیان جتنی مدت بھی ٹھہرنا ہے اس ٹھہرنے کا مقصد کیا ہے؟ اس کو دوسرے الفاظ میں یوں کہا جائے گا کہ انسان کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟ چونکہ ہر چیز اپنے مقصد کے تابع ہوا کرتی ہے تو ہر انسان پر سب سے پہلے اس کا معلوم کرنا ضروری ہے کہ اس کی زندگی کا اور کچھ عرصہ کے لئے اس زمین پر آنے کا مقصد کیا ہے۔ چونکہ مقصد کے حاصل ہونے ہی کا نام کامیابی ہے، مقصد کے علاوہ خواہ کتنی بھی چیزیں ' راحت ' آرام ' سکون ' چین حاصل ہو وہ کامیابی نہیں ہے اور مقصد کے حاصل ہوتے ہوئے کچھ بھی اس کے پاس نہ ہو وہ کامیابی ہے ' اس لئے کہ مقصد حاصل ہے ' اس لئے تمام انسانوں پر سب سے پہلا اور بنیادی اور اصلی یہ مسئلہ عائد ہوتا ہے کہ وہ انسان کی زندگی کا مقصد معلوم کرے تاکہ ناکامی سے بچے اور کامیابی حاصل کرے۔ اور ظاہر بات ہے کہ مسئلے کے اتنے اہم ہوتے ہوئے انسان اپنی عقل اور علم سے اپنی زندگی کا مقصد معین نہیں کر سکتا ' وجہ اس کی ظاہر ہے کہ انسان کا آنا اور اپنا پیدا ہونا اس کے اختیار میں نہیں ' اسی طرح اس کی واپسی اور موت بھی اس کے اپنے اختیار کے تابع نہیں ' ورنہ تو کوئی بھی مرنا نہ چاہے ' اس کا آنا بھی غیر اختیاری اور واپس جانا بھی غیر اختیاری ' اور آنے جانے کے درمیان قیام اور ٹھہرنے کی مدت کی تعین کا علم بھی نہیں اور اختیار میں بھی نہیں تو یہ کیسے مقصد متعین کر سکتا ہے ' بلکہ اس کو اس کا حق بھی نہیں کہ اپنی طرف سے کسی چیز کو زندگی کا مقصد قرار دے ' کہ پیدا ہونا اور آنا اختیار میں نہیں ' صرف وہی کر سکتا ہے کہ جس نے بھیجا ہے اور جو لے جائے گا اور جس نے ٹھہرنے کی اور حیات کی مدت متعین اور مقرر کی ہے۔ اس مقصد کو سمجھانے اور بتانے بلکہ اس کے مطابق زندگی گزارنے کی محنت دے کر اللہ رب العزت نے اپنے نبیوں کو بھیجا ہے۔ اب جو لوگ بھی انبیاء علیہم السلام پر ایمان لائیں گے اور ان کی اتباع کریں گے وہ یقیناً کامیاب ہیں کہ انہیں اپنی زندگی کا مقصد حاصل ہے اور جو لوگ انبیاء علیہم السلام کی اتباع نہیں کریں گے اور ان پر ایمان نہیں لائیں گے وہ ناکام ہیں ' کہ وہ مقصد پر نہیں اور انہیں مقصد

حاصل نہیں، کہ حصول مقصد کا نام کامیابی ہے۔ اور اب یہ موت و حیات اور درمیان کی مدت حیات کا مسئلہ اتنا واضح اور صاف اور رات دن کے مشاہدے میں ہے اور ہر ایک کے پاس یقینی طور پر موت اور آخرت کا ٹکٹ ہے اور مرنا یقینی ہے۔ اس مشاہدے اور یقینی دلیل کے ہوتے ہوئے کتنے لوگ ہیں کہ آخرت کی تیاری میں لگے ہوئے ہوں، اور موت کے ٹکٹ کی سمت کی گاڑی میں سوار ہوئے ہوں، اور کتنے لوگ ہیں جو اپنی غفلت اور سستی اور بے فکری کی وجہ سے دنیا کی چہل پہل اور یہاں کے ظاہری راحت و آرام اور مال و متاع سے متاثر ہو کر موت کی سمت کی گاڑی میں بیٹھنے کے بجائے مخالف سمت کی گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ موت کا ٹکٹ ہاتھ میں ہوتے ہوئے اس سے بے پروا ہیں اور جو اسباب اس کی تیاری سے غافل کرتے ہیں اور دور ہٹاتے ہیں ان میں اس درجہ مشغول اور منہمک ہیں کہ موت کو یاد دلانے والا اور اس کی تیاری میں لگنے کی دعوت دینے والا محسن اور بھلا معلوم ہونے کے بجائے برا معلوم ہوتا ہے اور اس سے وحشت آتی ہے اور اس کی بات سننا گوارا نہیں۔ اس کا سبب ماحول کی خرابی سے مرض کی شدت ہے، کہ جو آلات آنکھ، زبان، کان وغیرہ کے اللہ نے دیئے ہیں، ان کی حس اس درجہ متاثر ہو چکی ہے کہ صفراوی بخار والا میٹھے اور پھیکے پانی کو زبان سے، بجائے میٹھے اور پھیکے محسوس کرنے کے جو حقیقت ہے، کڑوا محسوس کرتا ہے۔ اب ایسے مریض جب تک اپنے آپ کو مریض نہ سمجھیں اور اس حس کے متاثر ہونے کو نہ سمجھیں وہ کسی قیمت پر بھی تندرست اور صحیح حس رکھنے والے کی بات کو ماننے اور تسلیم کرنے کے لئے تیار نہ ہوں گے، اسی لئے اللہ رب العزت انبیاء علیہم السلام کو شروع میں فروع اور جزئیات کی محنت دے کر نہیں بھیجتے بلکہ وہ کلیات کی محنت دے کر بھیجتے ہیں کہ جس سے اصل مرض کا صحیح ازالہ ہو کر حس صحیح ہو جائے، چونکہ انسان ماحول اور رواج سے متاثر ہو کر چلتا ہے اور متاثر ہوتے ہوتے صحیح اور مستقیم راستہ سے ہٹ کر غیر مستقیم راستہ اختیار کر لیتا ہے، جب اس کی صحیح رہبری کی جاتی ہے تو پھر ماحول اور رواج کے تاثرات بات کو سمجھنے اور صحیح راہ اختیار کرنے میں رکاوٹ کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ غلط کو صحیح اور صحیح کو غلط سمجھنے لگتا ہے۔ میرے محترم! ان سب کا علاج اللہ تعالیٰ نے پیغمبر علیہ السلام کی محنت اور جہد میں رکھا ہے۔ امید ہے کہ اس پر غور فرما کر ممنون فرمائیں گے۔ فقط والسلام بندہ محمد عبدالوہاب عفی عنہ

تنظیم اسلامی کا بیسواں سالانہ اجتماع

تنظیم کی تاریخ کے حوالے سے چند احساسات و تاثرات

از قلم : (شیخ) جمیل الرحمٰن

نحمدہٗ ونصلّی علٰی رسولہِ الکریم

ایک سلیم الفطرت انسان کے لئے جہاں شعورِ ذات لازم و ضروری ہے وہاں ایک بندۂ مومن کی حیثیت سے اس کو "فرائض دینی کا جامع تصور" حاصل ہونا اور رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر ان فرائض کی بجا آوری کے لئے اپنی استطاعت و وسعت' اور اہلیت و صلاحیت کے مطابق جان و مال نچھاور کرنے کے لئے تیار رہنا واجب ہی نہیں فرض ہے۔ بالخصوص جب دین اللہ مغلوب ہو تو جملہ عبادات مفروضہ اور اسلامی شریعت کی پابندی کے ساتھ اس کی اقامت' اس کے اظہار و غلبہ کے لئے اپنی قوت' اپنی توانائیاں اور جان و مال وقف کر دینا ایک بندۂ مومن کے ایمان کا اولین تقاضہ اور فرض عین ہے۔ اس عظیم الشان کام کی انجام دہی کے لئے ہمہ تن لگ جانے اور خود کو کھپا دینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنا "انصار" قرار دیتا ہے۔ ایک بندۂ مومن کے لئے اس سے بڑا اور کیا اعزاز ہو گا کہ وہ بارگاہ رب العزت میں انصار اللہ کی صف میں جگہ پائے۔ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ۔

اللہ کے دین کو بالفعل قائم کرنے کی ذمہ داری عباد الرحمٰن کے کاندھوں پر نہیں ڈالی گئی ہے۔ عباد اللہ مکلّف ہیں سعی و جہد کے۔ اس کام کا اتمام و تکمیل کو پہنچنا بالکلیہ اللہ تعالیٰ کی اپنی مشیت' اس کی اپنی حکمت اور اس کے اپنے اذن و فیصلہ پر منحصر ہے۔ اس ذات سبحان و تعالیٰ نے ہر کام کے لئے ایک اجل معین کر رکھی ہے۔ اس لئے کوئی نہیں جانتا کہ اس (تعالیٰ) نے اپنے دین کی نشأۃ ثانیہ اور عالمی طور پر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے لئے کون سا

وقت اور دور مقرر فرمایا ہوا ہے۔ البتہ ہم نصوص قرآنیہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی' جو الصادق بھی ہیں المصدوق بھی' احادیث صحیحہ پر ایمان رکھتے ہیں کہ پورے کرۂ ارضی پر جہاں بنی نوع آدم آباد ہے قیامت کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اسلام بحیثیت دین (نظام حیات) قائم و نافذ ہو کر رہے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔ البتہ اس موقع پر یہ حقیقتِ نفس الامری فکر و نظر میں راسخ ہونی ضروری ہے کہ کوئی نتیجہ خیز کام چاہے وہ خیر کے لئے ہو چاہے شر کے لئے' چاہے وہ اسلام کے غلبہ کے لئے ہو چاہے کفر کے غلبہ کے لئے' چاہے وہ کوئی انقلابی کام ہو چاہے اصلاحی کام' اجتماعیت کے بغیر انجام نہیں پاتا۔ اس کے لئے نصوصِ قرآنی سے یہ آیت کفایت کرے گی کہ : وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ---- فرمودات و ارشاداتِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ حدیث بطورِ نص کافی ہو گی کہ : آمُرُكم بخمسٍ : بِالجماعَةِ وَالسّمع وَالطّاعَةِ وَالهجرةِ وَالجهادِ في سبيل اللّٰه (او كما قال صلى الله عليه وسلم)۔ قرآن و سنت کے یکے از عارفین خلیفۃ المسلمین' امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جماعتی زندگی کو اسلام میں جو اہمیت حاصل ہے' اس کو اپنے قول میں اس طرح واضح فرمایا کہ : لا اسلامَ الا بالجماعةِ ولا جَماعةَ الا بِالامارةِ وَلا اِمارةَ اِلّا بالسّمع وَالطّاعةِ۔

مبارک ہیں وہ اہل ایمان جن کو رب کریم نے یہ توفیق بخشی کہ وہ اس منزل کی راہ کے موانع کو دور کرنے کے لئے اپنی قوتیں' توانائیاں' صلاحیتیں اور مال و منال کھپاتے رہے ہیں اور اب کھپا رہے ہیں۔ ہمیں نہیں معلوم کہ اس مہتم بالشان کام اور کارِ رسالت کی انجام دہی کے لئے اب تک اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے امتیوں کو توفیق و سعادت عطا فرماتا رہا ہے اور کتنے قافلے اٹھاتا رہا ہے۔ اور کتنے مزید قافلے اٹھائے گا جو عزم نو اور جرات مومنانہ کے ساتھ مترتب ہو کر اور آگے بڑھیں۔ ان شاء اللہ یہ سلسلہ جاری رہے گا' یہاں تک کہ مشیت و حکمتِ الٰہی کے مطابق وہ دور سعید آ جائے جس کو الصادق المصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے خاتمہ سے قبل "دور خلافت علیٰ منہاج

النبوۃ" قرار دیا ہے۔

الحمد للّٰہ ثم الحمد للّٰہ کہ صرف پاکستان اور دوسرے مسلم ممالک میں ہی نہیں بلکہ دنیا کی بعض غیر مسلم مملکتوں میں حتیٰ کہ ان ملکوں میں جہاں دجالی تہذیب اور طاغوتی نظام پورے معاشرے کو سیاسیات و عمرانیات سمیت انفرادی اور اجتماعی زندگی کے جملہ شعبوں کو اپنی ناقابل شکست گرفت میں لے چکا ہے اور جہاں یہودی دجال اکبر کے ظہور کے لئے مادی اسباب اور ایٹمی سامان حرب و ضرب عروج تک پہنچ چکا ہے اور اس میں دن دونا اور رات چوگنا اضافہ ہو رہا ہے، دعوت و تبلیغ دین، اسلام کی نشأۃ ثانیہ، تجدید دین اور نظام خلافت اسلامی کے احیاء کے لئے منظم تحریکیں اور جماعتیں موجود ہیں جو پورے جوش و جذبہ ایمانی کے ساتھ مصروف عمل ہیں---پاکستان میں بھی بے شمار محاذوں پر الحمد للہ دعوتی، علمی، تعلیمی کام کرنے والے بہت سے ادارے، انجمنیں، جمعیتیں موجود ہیں۔ البتہ اس جماعت کے انحراف موقف اور ملکی انتخابات کے میدان میں پھنس جانے کے باعث وہ محاذ بالکل خالی ہو گیا تھا جس کے پیش نظر پاکستان میں بسنے والی مسلم امت میں دعوت و تبلیغ دین کے ذریعہ سے تطہیر افکار، تعمیر سیرت و کردار اور منکرات سے اجتناب و کراہیت کو پیدا کرنے کے لئے اپنے تمام ذرائع و وسائل لگا دینے کا لائحہ عمل اپنی تاسیس کے وقت (۱۹۴۱ء میں) معین کیا تھا اور طے کیا تھا کہ جن لوگوں میں بحیثیت مسلمان جینے اور مرنے کا داعیہ اور جذبہ بیدار ہو جائے اور جن میں اپنی ذات پر اسلام نافذ کرنے کا ارادہ عملی صورت اختیار کرنے لگے، جو اپنے گھر والوں اور قریبی اعزہ و احباب کو دعوت اصلاح دینے کے کام میں لگ جائیں یا اس کا عزم بالجزم کر لیں، تو ان کو جماعتی نظم میں ضم کر لیا جائے ____ آخری اقدام کی صورت کیا ہو گی! یہ بات اس جماعت کے سامنے واضح نہیں تھی کیونکہ اس کا قیام اس دور میں عمل میں آیا تھا جب ہندوستان برطانوی سامراج کا غلام تھا۔ یہ بات اللہ تعالیٰ نے محترم ڈاکٹر صاحب مدظلہ پر واضح فرمائی کہ جب ایسے اصحاب کی ایک معتدبہ تعداد حاصل ہو جائے اور وہ سمع و طاعت فی المعروف پر قائم ہونے والی تنظیم یا جماعت سے ذہناً و عملاً بالکلیہ وابستہ ہو جائیں تو تمدنی و تہذیبی ارتقاء نے کسی "نظام" کی تبدیلی کے لئے جو [illegible]

اقدامات کے ذریعہ سے رائج الوقت طاغوتی نظام کو چیلنج کیا جائے اور طاغوتی نظام کو یکسر بیخ و بن سے اکھاڑ کر اجتماعی عدل و قسط پر مبنی اسلام کا نظام قائم و نافذ کیا جائے۔

با نشۂ درویشی در ساز و دمادم زن
چوں پختہ شوی خود را بر سلطنتِ جم زن

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندۂ عاجز ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ مذکورہ بالا جماعت کے انحراف موقف کے بعد جو محاذ خالی ہو گیا تھا اس کے لئے اسی انقلابی نہج پر کام کرنے کے لئے کوئی جماعت تشکیل پائے۔ جب اس میں کامیابی نہیں ہوئی تو بالآخر انہوں نے ۱۹۶۵ء کے اواخر سے اپنے طور پر براہ راست دروس قرآن حکیم کے ذریعہ سے (جس کے لئے موصوف نے بعدۂ مطالعہ قرآن حکیم کا ایک منتخب نصاب مرتب کر کے کتابی شکل میں شائع بھی کر دیا تھا) مسلمانوں میں تجدید ایمان کی مساعی شروع کیں۔ چونکہ ہماری ملت کا اصل مرض یہی ہے کہ امتداد زمانہ' اغیار کی ریشہ دوانی' خدا ناآشنا بلکہ خدا دشمن نصابِ تعلیم' اباحیت' رومانیت اور فحاشی جیسے منکرات کے فروغ کے لئے ذرائع ابلاغ کا بے دریغ استعمال' پھر اصحاب اقتدار کی جانب سے مغربی تہذیب و تمدن اور افکار و نظریات کی کورانہ تقلید' مزید یہ کہ اپنوں کی مسلکی تفرقہ بازی' فروعی مسائل پر بحث و نزاع بلکہ جدال اور ان کے قول و عمل میں تضادات نے ملت کی عظیم اکثریت کو ضعف ایمان کے روگ میں مبتلا کر رکھا ہے اور یہ مرض روز بروز بڑھتا چلا جا رہا ہے جس کے باعث قریباً پورا معاشرہ بالخصوص جدید تعلیم یافتہ افراد کی عظیم ترین اکثریت نام کی مسلمان نظر آتی ہے۔ فکر و نظر' سیرت و کردار اور تہذیب و تمدن کے اعتبار سے ان میں اور ایک غیر مسلم میں کوئی امتیاز و تمیز مشکل سے ہی نظر آتی ہے' الا ماشاء اللہ۔ بلکہ قابلِ صد افسوس یہ تلخ حقیقت بھی دکھائی دیتی ہے کہ عام انسانی اخلاقیات کے لحاظ سے بھی غیر مسلموں کے مقابلہ میں ہماری قوم کی عظیم اکثریت زیادہ رُو بہ انحطاط و زوال ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی قرآنی دعوت کے ذریعہ سے جب اللہ کی نصرت و تائید سے ایک ایسا حلقہ وجود میں آ گیا جو دین کے تقاضوں کو عملی طور پر انجام دینے کے لئے محترم ڈاکٹر صاحب کی ندا و صدا "مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ" پر لبیک کہنے کے لئے تیار تھا

____چونکہ ۱۹۵۸ء میں ہی موصوف کی یہ پختہ رائے بن چکی تھی کہ اقامتِ دین کے لئے صحیح نہج یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جس بندۂ مومن کے دل میں اجتماعی اور جماعتی طور پر اس کام کو سرانجام دینے کا داعیہ پیدا کرے تو وہ یہی پکار لگائے۔ پھر جو لوگ اس پر لبیک کہیں ان پر مشتمل ایک جماعت یا تنظیم تشکیل دے ____ چنانچہ جولائی ۷۴ء میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے زیر اہتمام اکیس روزہ اقامتی تربیت گاہ کے اختتامی خطاب میں ڈاکٹر صاحب موصوف نے اعلان فرمایا کہ وہ جلد ہی اقامت دین کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے تنظیم اسلامی کے نام سے ایک ہیئتِ اجتماعیہ تشکیل دیں گے۔ لہٰذا اس اعلان کے بعد مارچ ۷۵ء میں اس کی تاسیس عمل میں آئی اور ع "ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا" کے مصداق ۶۲ اعوان و انصار پر مشتمل اس فریضہ دینی کی اجتماعی طور پر انجام دہی کے لئے محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب مدظلہ کی سربراہی میں ایک قافلہ ترتیب پا گیا۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ (تفصیل کے لئے کتابچہ "قافلہ تنظیم منزل بہ منزل" کا مطالعہ مفید مطلب ہو گا۔ ان شاء اللہ العزیز)

ہر سلیم الفطرت و ذہین و فطین بندۂ مسلم اپنے ذاتی غور و فکر سے بھی بادنیٰ تامل اس نتیجہ تک پہنچ سکتا ہے کہ جماعت کی اہمیت ہمارے مجموعی نظام میں تانے بانے کی طرح گندھی ہوئی اور خوشبو کی طرح رچی بسی ہے، نیز ایک بندۂ مومن کے نصب العین (رضائے الٰہی کا حصول) اور دینی فرائض کی بجا آوری کی تذکیر کے لئے ایک مکمل و جامع نظام موجود ہے۔ روزانہ پنج وقتہ نماز باجماعت ادا کرنے کی انتہائی تاکید ہے اور اس پر اجر عظیم کی بشارت ہے۔ صلوٰۃ الجمعہ تو بغیر جماعت کے ادا ہی نہیں ہوتی۔ سال میں ماہ رمضان المبارک میں امت کے ہر بالغ فرد پر روزے رکھنے فرض ہیں خواہ وہ کرۂ ارضی کے کسی خطہ میں رہتا ہو--- ہر ذی استطاعت پر زندگی میں ایک بار حج کی ادائیگی فرض ہے جو بین الاسلامی اجتماع کی درخشاں مثال ہے۔ عیدین کے دوگانے کو باجماعت ادا کرنا سنتِ مؤکدہ ہے---- یہ تمام امور اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ نصب العین اور فرائض دینی کی تذکیر کے لئے ہمارے دین نے کتنا بے نظیر و بے مثال نظم عنایت کیا ہے۔

دین کے اس نظم کی پیروی میں ہر اس تنظیم یا جماعت کے لئے جو فرائض دینی کے

جامع تصور کے مطابق ان کی ادائیگی کے لئے قائم ہوئی ہو ایسا مستقل لائحہ عمل مرتب کرنا ناگزیر بلکہ واجب ہے جس کی بدولت اس کے رفقاء' اعوان و انصار اور وابستگان میں شعور جماعت بھی قائم و دائم رہے اور جس فریضہ دینی کی انجام دہی کے لئے وہ جس جماعتی نظم سے متعلق ہیں اس کے نظم کی پابندی کے خوگر بھی بنتے چلے جائیں اور اجتماعی پروگراموں میں شرکت کے باعث اس مقصدِ جلیلہ کی تذکیر بھی ہوتی رہے اور تربیت و تزکیہ بھی جس کے لئے یہ ہیئتِ اجتماعیہ وجود میں آئی ہے --- یوں تو تنظیم کے نظام العمل میں طے شدہ جملہ اجتماعات اور تربیت گاہوں میں شرکت ضروری بھی ہے اور اس کی بے نہایت افادیت و اہمیت بھی ہے' لیکن اس کا "سالانہ اجتماع" بڑی خصوصی اہمیت کا حامل ہوتا ہے' جس میں تنظیم سے وابستہ رفقاء و احباب کو امیر محترم کے خطابات عالیہ سے مستفیض و مستفید ہونے کا موقع میسر آتا ہے۔ اس موقع پر فرائض دینی کے اس جامع تصور کی تذکیر و تجدید ہوتی ہے جو اس اجتماعیت کی بنیاد ہے۔ پورے پاکستان اور بیرون پاکستان سے شریکِ اجتماع اصحاب سے ذاتی و شخصی تعارف کا موقع بھی ملتا ہے۔ پھر یہ جائزہ بھی سامنے آتا ہے کہ تنظیم نے سال بھر میں کتنی پیش رفت اور ترقی کی ہے' داخلی نظم کی کیفیات کیا ہیں' توسیع دعوت کے ضمن میں کام کتنا آگے بڑھا ہے۔ مزید یہ کہ سال آئندہ کے لئے ایک ہدف معین کرنا ہوتا ہے تاکہ ایک جذبۂ نو اور ولولۂ تازہ لے کر شرکاء اپنے گھروں کو واپس جائیں۔

تنظیم اسلامی کا تاسیسی اور پہلا سالانہ اجتماع مارچ ۷۵ء اور ۷۶ء میں ۱۲/ افغانی روڈ سمن آباد میں منعقد ہوا تھا۔ دوسرا اور تیسرا مشترکہ اجتماع کا انعقاد قرآن اکیڈمی لاہور عمل میں آیا تھا۔ اس کے بعد ایک استثناء کے ساتھ جملہ سالانہ اجتماعات قرآن اکیڈمی میں منعقد ہوتے رہے۔ استثناء یہ ہے کہ ۸۸ء میں ایک رفیق کی دعوت پر ہارون آباد (بہاولنگر) کے دور دراز گاؤں میں ان کی زمینوں پر کھلے میدان میں اجتماع منعقد ہوا تھا --- تنظیم کے رفقاء کی تعداد میں بتدریج اضافہ کے پیش نظر قرآن اکیڈمی میں بھی انتظامات میں مشکلات سے سابقہ پیش آنے لگا۔ چنانچہ رہائشی انتظامات کو قرآن اکیڈمی اور قرآن کالج میں تقسیم کرنا پڑا۔ البتہ اجتماع کی کارروائی قرآن آڈیٹوریم میں انجام پاتی رہی۔ لیکن سال گزشتہ اندازہ ہو گیا کہ اگلا سالانہ اجتماع انتظامی مشکلات کا باعث ہونے کے ساتھ ساتھ تنگیٔ داماں سے بھی

دوچار ہوگا۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سالانہ اجتماع کا انعقاد کھلے میدان میں کیا جائے۔ انتظامی سہولتوں کے علاوہ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ چہار دیواری سے نکلنے کی صورت میں تنظیم اسلامی کا تعارف ایک بڑے حلقہ میں بھی ہو سکے گا۔۔۔ اس اجتماع کے انعقاد کے لئے قرعۂ فال مینار پاکستان سے ملحق اقبال پارک کے نام نکلا۔۔۔ یہ تنظیم بالخصوص رفقاء تنظیم لاہور کے لئے ایک بہت بڑا چیلنج تھا' چونکہ پہلی بار تین دن کے لئے شامیانوں اور خیموں پر مشتمل ایک چھوٹا سا شہر بسانا تھا جس میں رہائش گاہ اور اس سے متعلق جملہ ضروریات کا انتظام' اجتماع اور صلوٰۃ الجمعہ اور پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ خالص تنظیمی اجتماعات کے ساتھ ساتھ جلسہ عام' بالخصوص دو روز صلوٰۃ العشاء کے بعد "کُل پاکستان احیائے خلافت کانفرنس" جو بعد میں "عالمی احیائے خلافت کانفرنس" میں تبدیل ہو گئی' کے انعقاد کا پروگرام طے تھا' جن کی جلسہ ہائے عام کی نوعیت ہونے کی توقع تھی جو بحمد اللہ توقع کے مطابق پوری ہوئی۔ خطاب قبل از صلوٰۃ الجمعہ میں رہائش کنندہ اصحاب کے علاوہ جو اس وقت تک ایک ہزار سے تجاوز کر چکی تھی' مقامی حضرات کی بھی تعداد محتاط اندازہ کے مطابق چار ہزار سے بھی متجاوز تھی۔ دو روزہ احیائے خلافت کانفرنس میں بھی شرکاء کی تعداد لگ بھگ تین سے چار ہزار رہی۔ لیکن مولیٰ کریم کے قربان جایئے کہ اُس (تعالیٰ) کی تائید و نصرت سے انتظام' حاضری اور دیگر متعدد اعتبارات سے یہ تجربہ توقع سے زیادہ کامیاب رہا۔۔۔۔ "احیائے خلافت کانفرنس" کی روداد بڑی تفصیل کی متقاضی ہے۔ ان شاء اللہ اس کو آئندہ میثاق یا ندائے خلافت کے ذریعہ سے پیش کیا جائے گا۔ اس سالانہ اجتماع کی کل کارروائی چند اہم خصوصیات کی حامل رہی ہے جن کے تفصیلی بیان کے لئے نہ وقت ہے نہ موقع۔۔۔ لہٰذا چند ایک کے اظہار پر اکتفا کرنا پڑ رہا ہے۔

☆ پہلی یہ کہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ امیر تنظیم نے اپنے اختتامی خطاب میں وضاحت سے اس امر کا اعلان فرمایا کہ تنظیم اسلامی کی تاسیس کے موقع پر ہی یہ بات ملحوظ رکھی گئی تھی کہ تنظیم کا دائرہ کار پاکستان تک محدود نہیں رہے گا بلکہ یہ ایک بین الاقوامی تنظیم ہوگی۔ ہر مسلمان جو تنظیم کی دعوت' اس کے اصول و مبادی' اس کے خصائص اور اس کے منہج یعنی طریق کار سے اتفاق رکھتا ہو اور سمع و طاعت فی المعروف کی

شخصی بیعت کے ذریعہ سے تنظیم کی رفاقت قبول کرنے کا عزم کرلے خواہ وہ کسی ملک اور کسی خطہ کا رہنے والا ہو' تنظیم اسلامی کا رفیق بن سکتا ہے۔ اسی سبب سے "تنظیم اسلامی" کے ساتھ "پاکستان" کے لاحقہ و سابقہ کبھی استعمال نہیں ہوئے--- تنظیم اسلامی کے حقیقی تعارف کے لئے یہ عبارت حتمی و قطعی ہے جو تنظیم کے دستور یا نظام العمل یا کسی بھی تعارفی نوعیت کی کتاب و جریدہ میں شائع ہوتی رہی کہ :

۱۔ یہ ایک اصولی' اسلامی' انقلابی جماعت ہے جو پہلے پاکستان اور بالآخر کل روئے زمین پر اللہ کے دین کے غلبہ' یعنی اسلام کے نظام عدل اجتماعی کے قیام' یا بالفاظِ دیگر اسلامی انقلاب' کے لئے کوشاں ہے۔

۲۔ اس کی تنظیمی اساس' سمع و طاعت فی المعروف' کی شخصی بیعت پر قائم ہے---"

☆ دوسری یہ کہ امیر محترم نے اعلان فرمایا کہ یہ تنظیمی سال بھی توسیع دعوت اور داخلی استحکام کے لئے خاص طور پر مختص رہے گا۔ اور رفقاء کو اس کے لئے اپنی توانائیاں' صلاحیتیں' اوقات اور مال لگانے ہوں گے۔

☆ تیسری یہ کہ امیر محترم نے تاکید افرمایا کہ ہر تنظیمی حلقہ اپنے دائرہ کار کے کسی بڑے شہر میں کھلی جگہ یعنی میدان میں دو روزہ یا ایک روزہ اجتماع کا اہتمام کرنے کے لئے اپنے وسائل و مساعی لگائے' جس میں خطاب عام (یعنی جلسہ عام) کا انتظام و انصرام کا لحاظ رکھا جائے۔

☆ چوتھی یہ کہ ۹۶ء کے اپریل کے مہینہ میں لاہور میں ملتزم رفقاء کا ایک پانچ روزہ تربیتی اجتماع منعقد ہو گا جو اقامتی ہو گا۔ تنظیمی امور کے ساتھ اس کی خاص نوعیت و غایت "تربیت و تزکیہ" اور "اسلامی فکر و نظر" میں گیرائی اور گہرائی پیدا کرنا نیز رفقاء کے جذبۂ عمل کو مہمیز دینا ہو گی۔ اس اجتماع میں ہر ملتزم رفیق کی شرکت لازمی ہو گی' اِلّا یہ کہ کوئی شرعی عذر مانع ہو۔ جس کی تحریری اطلاع دینی ضروری ہو گی۔ مبتدی رفقاء میں سے بھی جو شریک ہونا چاہیں ان کے لئے بھی اجازت ہو گی۔

☆ پانچویں یہ کہ امیر محترم نے فرمایا کہ تحریک خلافت کے ساتھ "پاکستان" کا لاحقہ حسب سابق قائم رہے گا' چونکہ اس کے کام کا اصل میدان پاکستان ہی ہے' اور یہ سوسائٹی

ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ادارہ ہے۔

☆ امیر محترم نے اللہ تعالیٰ سبحانہ ٗ کے صد ہزار شکر و امتنان کے اظہار کے ساتھ فرمایا کہ اس سالانہ تنظیمی اجتماع میں عرب امارات' سعودی عرب' یو ایس اے اور یو کے سے پاک ہند نژاد چند رفقاء تو شرکت کے لئے تشریف لائے ہی ہیں جو بیعت کر کے تنظیم کی باقاعدہ رفاقت قبول کر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں افریقی امریکی مسلمانوں کے دو اہم لیڈر جناب امام جمیل الامین اور جناب عیسیٰ عبد الکریم (اٹلانٹا' جارجیا امریکہ) سے تشریف لائے ہیں۔ ان حضرات کے سامنے بھی "اقامتِ دین" اور "قیامِ نظامِ خلافت" کے مقاصد ہیں اور یہ انہی کاموں کے لئے اپنے حلقہ تعارف و اثر میں بیعت کی بنیاد پر افریقی امریکی مسلمانوں کو منظم اور ان کی تربیت و تزکیہ کا معقول پیمانے پر انتظام و اہتمام کر رہے ہیں۔ امام جمیل الامین سے بیعت کی بنیاد پر شامل حضرات کی تعداد سات ہزار کے لگ بھگ ہے۔ یہ خود اور ان کے رفیق جملہ تنظیمی اجتماعات میں شریک رہے ہیں جب کہ اردو زبان سے قطعی نابلد ہیں۔ ان حضرات نے "عالمی خلافت کانفرنس" میں تقاریر کی ہیں جو آپ حضرات سن چکے ہیں۔

☆ امیر محترم نے اس امر پر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ ان کی درخواست پر جماعت اسلامی کے اکابر میں سے ایک اہم شخصیت جناب مولانا گوہر رحمٰن صاحب مدظلہ اور تحریک اسلامی کے ایک بزرگ جناب حکیم سرو صاحب سہارن پوری نے بھی خلافت کانفرنس میں شرکت فرمائی اور اپنے خطابات سے بھی حاضرین کو مستفیض و مستفید فرمایا۔ یہ ایک بڑی نیک فال ہے جس سے مستقبل میں مفید نتیجہ بر آمد ہونے کی اللہ تعالیٰ سے امید ہے۔ مزید یہ کہ لندن میں مقیم جماعت اسلامی کے حلقہ متفقین کے سرگرم و فعال کارکن اور یو کے اسلامک مشن کے سابق صدر جناب رشید احمد صدیقی بھی تنظیم کی جملہ نشستوں میں شریک رہے ہیں اور انہوں نے خلافت کانفرنس میں تقریر بھی کی ہے۔ موصوف کو مسلسل چار ماہ تک مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی کی میزبانی کا شرف حاصل رہا ہے جب کہ مولانا مغفور اپنے گردہ کے آپریشن کے لئے لندن میں مقیم رہے تھے۔

☆ امیر محترم نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے ساتھ اس سالانہ اجتماع کے جملہ انتظامات پر اطمینان کا اظہار فرمایا اور کارکنان کو اجر و ثواب کی دعاء کے ساتھ خراج تحسین پیش فرمایا۔ نیز جملہ شرکاء کی خدمت میں ہدیہ تشکر و تبریک پیش کیا۔

تنظیم اسلامی کے اس بیسویں سالانہ اجتماع میں شریک ہونے والے رفقاء کی تعداد تقریباً گیارہ سو اور احباب کی قریباً ڈیڑھ سو رہی' جو اجتماع گاہ میں مہیا رہائش گاہ میں مقیم رہے۔

مندرجہ بالا سطور کا یہ عاجز راقم اس اجتماع کے متعلق ڈرتے ڈرتے اپنے چند تاثرات بیان کرنے کی جسارت کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس حقیر بندہ کو اس کی توفیق سے تنظیم کے تاسیسی رفیق ہونے کی سعادت نصیب ہوئی تھی اور راقم اسی کی توفیق' تائید و نصرت سے ہر سالانہ اجتماع میں شریک ہوتا رہا ہے۔

۱۹۷۷ء کے تاریخی اجتماع میں جب یہ فیصلہ ہوا تھا کہ اب تنظیم اسلامی کی رفاقت محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ امیر تنظیم اسلامی کے ہاتھ پر بیعتِ مسنونہ و ماثورہ کے ذریعہ سے ہوگی تو اس عاجز کے تحت الشعور میں یہ خدشہ و اندیشہ موجود تھا کہ اس دورِ فتن میں جس میں نام نہاد مغربی جمہوریت کا استیلا ہے اور جس نے عوام الناس بالخصوص تعلیم یافتہ افراد کے فکر و نظر میں سرطان کی طرح قبضہ جما رکھا ہے اور یہ "نیلم پری" ان کے سروں پر سوار ہے تو ایک ایسی تنظیم یا جماعت کیسے فروغ پائے گی!! اور اس میں توسیع کی صورت کیا ہوگی جس کی رفاقت شخصی بیعت پر ہوگی۔ اس اجتماع میں شریک رفقاء میں سے' جس میں یہ فیصلہ ہوا تھا' تنظیم کے ۴۸ رفقاء بیعت کر کے تنظیم میں شامل ہوئے تھے۔ لیکن بفضلہ تعالیٰ بیعت کی بنیاد پر ہر طبقہ (Walk of Life) کے لوگ شامل ہوتے رہے' جن میں راقم جیسے کم علم و بے بضاعت اور عامی فرد ہی نہیں ہیں بلکہ اعلیٰ تعلیم یافتہ اصحاب کی معقول اور قابل ذکر تعداد بھی موجود ہے جن میں پی ایچ ڈی' سینئر ایڈووکیٹس' انجینئرز' پروفیسرز اور ڈاکٹرز نیز ممتاز صنعت کار و تجار جیسے معیار کے حضرات شامل ہیں (واضح رہے کہ ۳۰ ستمبر ۹۵ء تک پاکستان' سعودی عرب اور امارات میں بسنے والے رفقاء کی تعداد 1781 ہے جب کہ شمالی امریکہ میں مقیم رفقاء کی تعداد 103 اور یورپ معہ برطانیہ میں رفقاء کی تعداد 21

ہے)۔ قیامِ نظامِ خلافت کی جدوجہد کے لئے ایک ہیئتِ اجتماعیہ کی تشکیل کے لئے بیعت کی سنت کی تجدید و احیاء کی جو سعادت اور ہمت اللہ تعالیٰ نے محترم ڈاکٹر صاحب مدظلہ کو عطا فرمائی تھی، اسی کی توفیق سے اس میں برکت بھی حاصل ہوئی اور مقبولیت بھی --- فَلِلّٰہِ الحَمدُ وَالمنۃ

اس سالانہ اجتماع میں اس عاجز کے جذبات کا یہ عالم رہا ہے کہ بوڑھی ہڈیوں میں جوانوں کا سا خون دوڑتا محسوس ہوتا رہا ہے اور نہ جانے کیوں! بار بار ذہن سورۂ فتح کی آخری آیت کے اس حصہ کی طرف منتقل ہوتا رہا ہے ـــــ شاید اس لئے کہ بصارتِ ظاہری اور بصیرتِ باطنی کو کروڑویں حصہ کے بھی ادنیٰ جزو کی حد تک اس کی جھلک نظر آتی رہی کہ :

﴿ کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔہٗ فَاٰزَرَہٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِہٖ یُعۡجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیۡظَ بِہِمُ الۡکُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡہُمۡ مَّغۡفِرَۃً وَّاَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿﴾

یہ حقیر معروضات و عرض احوال تشنہ رہ جائیں گے اگر اختتام پر امیرِ محترم مدظلہ کے اس پیغام کو شامل نہ کیا جائے جو موصوف نے رفقاء کے لئے ۱۷/ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو رقم فرمایا تھا اور جو اس بروشر میں شامل ہے جس میں اس اجتماع کے لئے ہدایات نیز اس کے جملہ پروگرام کی تفاصیل شامل ہیں ـــــ امیر محترم نے تحریر فرمایا :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ

رفقائے گرامی تنظیم اسلامی و معاونین کرام تحریک خلافت پاکستان!!

وفقنا اللّٰہ وایاکم لما یحب ویرضٰی!!!

والسّلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہ!!!

" تنظیم اسلامی " کا بیسواں سالانہ اجتماع ان اعتبارات سے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کہ :

اولاً ـــــ ہم اسے پہلی بار پاکستان کے قلب شہر لاہور میں 'مصورِ پاکستان علامہ اقبال کے مرقد سے متصل اور قرارداد پاکستان کی علامت اور یادگار مینار پاکستان کے زیر سایہ کھلے سبزہ زار پر منعقد کر رہے ہیں۔

ثانیاً ـــــ اس موقع پر پہلی بین الاقوامی "احیاءِ خلافت کانفرنس" منعقد ہو رہی ہے جس میں اندرون ملک اور بیرون پاکستان سے متعدد قائدین اور علماء و مفکرین شرکت فرما رہے ہیں۔

ثالثاً ـــــ اس میں وہ پانچ مرد اور تین خواتین بھی شریک ہیں جو امریکہ کی "جنتِ شداد" سے "لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا اِلَيْهِمْ" (التوبہ : ۱۲۲) کے مقصد کے تحت مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے ایک سالہ "رجوع الی القرآن کورس" میں شمولیت کے لئے تشریف لائے ہیں۔

گویا ہم اطمینان کا اظہار کر سکتے ہیں کہ ہماری تحریک کا شجرۂ مبارکہ جس کی جڑ انجمن خدام القرآن ' تنہ تنظیم اسلامی ' اور برگ و بار تحریک خلافت ہیں ' خواہ دھیمی ہی سہی ' لیکن مستقل رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّة!!!

لیکن دوسری جانب ملکی اور عالمی حالات جس تیزی کے ساتھ بگڑ رہے ہیں اور دجالی تہذیب کا فتنہ جس عروج کو پہنچ چکا ہے ' اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حدیث نبوی ؐ میں بیان شدہ "الملحمة العظمٰی" اور حضرت عیسٰیؑ کے حواری یحییٰؑ کے مکاشفات میں وارد شدہ "آرمیگاڈان" کا وقت قریب آگیا ہے۔

گویا علامہ اقبال کے الفاظ میں :

" دنیا کو ہے پھر معرکہ روح و بدن پیش ـــ تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا!
اللہ کو پامردیٔ مومن پہ بھروسہ ـــ ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا!

ان حالات میں یقیناً وہ لوگ بھی نہایت کامیاب و کامران ہوں گے جو حدیث نبویؐ کے الفاظ "فیکرم اللّٰہ تلک العصابۃ بالشھادۃِ" کے مصداق بن جائیں گے (سنن ابی داوٗدؒ) اور وہ بھی جو متعدد احادیث نبویہ ﷺ کی رو سے مشرق اور بالخصوص خراسان قدیم کے علاقے سے روانہ ہوں گے اور مہدی موعود اور مسیح حقیقی عیسیٰ ابن مریم (علیہم السلام) کے اعوان و انصار بن کر "فتنۃ المسیح الدجال" کا استیصال کریں گے۔ اللھم ربنا اجعلنا منھم! آمین یا رب العٰلمین!!

ان حالات میں ہمارا فوری ہدف یہ ہے کہ ایک ایسی

نہتی اور غیر مسلح لیکن حددرجہ منظم "امن فوج"

تیار کریں جس کی اصل شمشیریں علامہ اقبال کے الفاظ ع "یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم!" کے مصداق

گہرا ایمان اور شعوری یقین، مسلسل جہد و جہاد اور محبت و اخوت اسلامی ہوں

تاکہ ہم اولاً سلطنت خداداد پاکستان اور بالآخر کل روئے ارضی پر "خلافت علیٰ منھاج النبوت" کا نظام قائم کر سکیں۔

لھذا :

- قرآن سے ایمان اور جذبہ جہاد اور ذوق شہادت حاصل کرو۔
- حدیث قدسی کے الفاظ "المُتَحَابّوُن بِجَلالی" کا نمونہ بن کر باہم شیر و شکر ہو جاؤ۔
- نظم کی پابندی اور سمع و طاعت کے التزام سے قوت و نصرت حاصل کرو۔
- اور حیاتِ دنیوی کے لئے "خلافت یا شہادت!" کی منزل معین کر کے :

امن و انصاف کے گیت گاتے ہوئے   انقلابی پھریرے اڑاتے ہوئے
کارزارِ حوادث میں بڑھتے ہوئے   اور طوفاں کی مانند چڑھتے ہوئے

خطوط و نکات

عربی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا چاہئے

بمبئی (انڈیا) سے ایک چشم کشا خط

دوشنبہ۔۲۵ ستمبر ۹۵ء

عالی جناب محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب، السلام علیکم

میں نے پہلی بار چند سال پہلے آپ کی تقریر بعنوان "توحید" ویڈیو کیسٹ پر سنی تھی۔ دنگ رہ گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دین کی بڑے باوقار و دلپذیر انداز میں تبلیغ کے لئے منتخب کر لیا ہے۔ یہ آپ پر اس کا بہت بڑا فضل و کرم اور انعام ہے اور ہم بے کس، بے بس اور بے عمل مسلمانوں پر بھی اس کا بہت بڑا احسان ہے کہ آپ کے ذریعہ ہمیں اسلام کا تعارف پیش کرنے اور اشاعت کرنے کے لئے زبان مل گئی ہے۔ آپ کی تقریروں اور دروس قرآن کے کیسٹس ماشاء اللہ ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم سے نوازے۔

حال ہی میں آپ کی ایک تقریر میں ایک زبردست حکمت کی بات نظر آئی۔ آپ نے اس میں فرمایا ہے کہ سارے ملک میں عربی زبان کو ذریعہ تعلیم بنانا چاہئے تھا۔ صرف دس بارہ سال کے عرصہ میں قرآن مجید کی زبان ہماری زندگی پر چھا جاتی۔ وہ دن اور آج کا دن مہینوں گزر گئے ہیں میں ایک دن بھی بھول نہیں پایا ہوں۔ تقریباً دو ماہ پہلے ہارٹ اٹیک ہوا میں I.C.C.U میں داخل تھا اور آپ کی یہ بات بار بار یاد آ جاتی۔

روزگار فقیر" میں مصنف نے لکھا ہے کہ (شاعر قرآن) علامہ اقبال ؒ سے جب مسولینی نے اسلام کے بارے میں کوئی بات کہنے کے لئے درخواست کی تو ڈاکٹر صاحب نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ مشورہ پیش کیا کہ جب کسی بستی کی آبادی تیزی سے بڑھنے لگے تو فوراً دوسرا شہر بسانے کی کوشش کرو ورنہ اس بستی کی تہذیب و ثقافت مجروح ہو جائے گی۔ اس پر مسولینی اچھل پڑا اور کہا کہ کتنا انوکھا اور زبردست آئیڈیا ہے۔ آپ کی تجویز میں بھی وہی

بے مثال ادراک موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر عمل کرنے کی قوم کو توفیق بخشے۔ اس کی کامیابی میں ملت کے لئے بے شمار کامیابیاں مضمر ہیں۔

یہاں کے حالات کیا لکھوں آپ خوب واقف ہوں گے۔ اپنی سی کوششیں کر رہے ہیں۔ میرا ایک مضمون وقت کی سنگینی پر قابو پانے کے لئے کئی جگہ شائع ہوا ہے۔ میرا مطالعہ بہت محدود ہے دل کی بات ٹھیک سے لکھ نہیں پایا۔ آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اور ملتجی ہوں کہ اگر ممکن ہو چند منٹ نکال سکیں تو اپنے گرانقدر مشورہ سے نوازیں۔

آج کل خواتین کے حقوق کے بارے میں دنیا بھر میں کانفرنسیں ہو رہی ہیں۔ مردوں کے مظالم، اجارہ داری اور استحصال کا بہت چرچا ہو رہا ہے۔ میری حقیر رائے میں مسلمانوں میں کسی حد تک یہ برائی جو موجود ہے، وہ اسلامی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے ہے اور اس کا سبب بھی ہماری مائیں اور بہنیں ہیں۔ خاتون جب ماں کے روپ میں اپنے اولین فرض تربیت اولاد سے لاپرواہی برتتی ہے تب ہی ظالم اور خدا کے خوف سے غافل مرد کی تخلیق ہوتی ہے۔ دوسری وجہ اسکولوں سے دینیات کے مضمون کا خارج ہونا ہے (ہمارے یہاں سیکولرزم کے نام پر سرکاری نصاب میں دینی تعلیم ممنوع ہے) اب انسان کا اخلاق و کردار کون سنوارے۔ اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے خصوصی مدارس کے قیام کی ضرورت میرا موضوع ہے۔

ایک عربی میڈیم اسکول کا تجربہ اگر آپ کہیں شروع کروادیں تو لوگوں کو بڑی رہنمائی حاصل ہوگی۔ آخر انگریزی میڈیم کے ہزاروں اسکول برصغیر میں مشنریاں چلا ہی رہی ہیں۔ عیسائیوں کا یہ مشن بہت کامیاب ہے۔ عربی زبان تو ہمارے دل و دماغ میں بسی ہوئی ہے۔ ان شاء اللہ العزیز بہت کامیاب اسکول ثابت ہوگا۔

براہ کرم میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو تندرستی اور طویل زندگی عطا فرمائے اور قوم کو تادیر آپ کی خدمات جلیلہ سے سیراب فرمائے۔ خدا حافظ

احقر محمد ابراہیم انصاری
بمبئی (انڈیا)

تعاوُن علیَ البِرّ کی ایک مثال

محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب' السلام علیکم

آپ سے غائبانہ تعارف ضیاء الحق کے دور حکومت میں ہوا۔ اس کے بعد سے آپ کی مصروفیات اور دینی کام کے بارے میں معلومات ملتی رہیں۔ آپ کے نزدیک ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی پوری زندگی قرآن حکیم کی خدمت اور اس کے علم و فہم کی ترویج و تبلیغ میں صرف کر دیں۔ میں اس عظیم کام میں آپ کی عظیم کامیابی کے لئے دعاگو ہوں۔ میں خود تو عملی طور پر اس کام میں حصہ نہیں لے سکتی لیکن آپ کے ماہنامہ "میثاق" کے لئے جو اسلامی انقلابی دعوت کا علمبردار ہے 'جس کا مقصد پاکستان میں نظام باطل کو مٹا کر دین حق کے نفاذ کے لئے راہ ہموار کرنا ہے 'اس کام میں مالی اعانت کے لئے تیار ہوں تاکہ میثاق کی اشاعت میں توسیع ہو۔

چونکہ میں نے آپ کے اساسی نظریات کا مطالعہ کر لیا ہے' آپ کی دینی کتابوں سے لے کر اسلامی انقلاب اور خلافت سے متعلق نظریات سے متفق ہوں بلکہ میں آپ کو.... (مبالغہ آمیز الفاظ ہیں) تسلیم کرتی ہوں۔

فقط

اللہ کی ایک بندی

پرنس روڈ' کراچی

بقیہ : ہوتا ہے جادہ پیما......

والہانہ بڑھو نوجواں ساتھیو! نوجواں ساتھیو! والہانہ بڑھو!!

آ گئی اب تو منزل قریب آ گئی

اللہ ہم سب کی ہدایت اور استقامت میں دن دونارات چوگنا اضافہ فرمائے ___ آمین

خاکسار

اسرار احمد عفی عنہ

KHALID TRADERS

KT

IMPORTERS – INDENTORS – STOCKISTS &
SUPPLIERS OF WIDE VARIETY OF BEARINGS,
FROM SUPER – SMALL TO SUPER – LARGE

AUTHORIZED AGENTS
NTN
BEARINGS

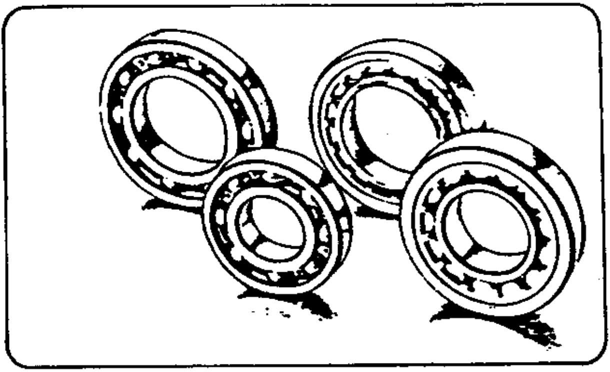

PLEASE CONTACT

TEL : 7732952-7735883-7730593
G.P.O. BOX NO. 1178, OPP KMC WORKSHOP
NISHTER ROAD, KARACHI-74200 (PAKISTAN)
TELEX : 24624 TARIQ PK CABLE : DIMAND BALL FAX : 7734776

FOR AUTOMOTIVE BEARINGS : Sind Bearing Agency 64 A-65,
Manzoor Square Noman St. Plaza Quarters Karachi-74400 (Pakistan)
Tel : 7723358-7721172

LAHORE :
(Opening Shortly)
Amin Arcade 42,
Brandreth Road, Lahore-54000
Ph : 54169

GUJRANWALA :
1-Haider Shopping Centre, Circular Road,
Gujranwala Tel : 41790-210607

WE MOVE FAST TO KEEP YOU MOVING

MONTHLY
Meesaq
LAHORE

Reg No L. 7360
Vol. 44 No.11
Nov.1995

لائبریری
قرآن اکیڈمی کراچی

پاکستان کا سب سے زیادہ فروخت ہونے والا

جوهر جوشانده

فلو، نزلہ، زکام اور گلے کی خراش کا مؤثر علاج

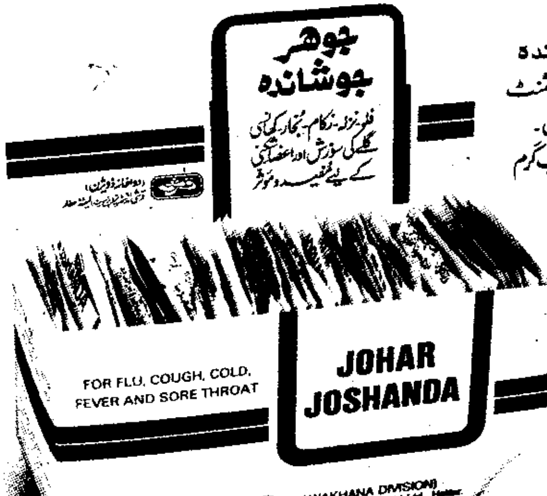

صدیوں سے آزمودہ جوشاندہ
اب فوری حل ہونے والے انسٹنٹ
جوہرجوشاندہ کی شکل میں۔
ترکیبِ استعمال: ایک کپ گرم
پانی یا چائے میں ایک پیکٹ
جوہرجوشاندہ ملائیں
اور جوشاندہ تیار۔
دن میں دو یا تین پیکٹ
جوہرجوشاندہ
استعمال کریں۔

تحقیق کی روایت
معیار کی ضمانت

آسان استعمال
مؤثر علاج